خلاصۃ القرآن اُردو

مُخُّ القرآن

فی

ربط السور والامتیازات من الفُرقان

من افادات شیخ القران والحدیث قائد انقلاب محسود الزمان حضرت العلامہ مولانا
محمد طیب طاہری مدظلہ العالی امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ العالمیہ

مؤلف
احقر عبدالواحد بن مولانا نور محمد غفراللہ لہما سابقہ
مدرس دارالعلوم تعلیم القران تور ڈھیر (صوابی) خیبر پختونخواہ
رابطہ نمبر: 0334-0504402 - 0333-9270531

Scanned by CamScanner

عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیامیں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف

Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاؤن لوڈ کریں

نیز اپنی کتاب کو Website / Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاََ تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاََ فوقتاََ Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

WhatsApp:0320-1914145

ویب سائیٹ **maktabatulishaat.com** (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخ لقرآن

فی

ربط السور والامتیازات من الفرقان

من افادات شیخ القرآن والحدیث قائد انقلاب محسود الزمان
حضرت علامہ مولانا محمد طیب طاہری مدظلہ العالی
امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ العالمیہ

مرتب
احقر العباد عبدالواحد بن مولانا نور محمد غفر اللہ لھما
مدرس دارالعلوم تعلیم القرآن تورڈھیر (صوابی)
صوبہ سرحد پاکستان
فون: 0938-528832

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تقریظ

شیخ القرآن والحدیث قائد انقلاب محسود الزمان

حضرت علامہ مولانا محمد طیب طاہری مدظلہ العالی

امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ العالمیہ

الحمد للّٰہ الذی انزل علی عبدہ الکتب ولم یجعل لہ عوجا.

والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المصطفیٰ. وعلی الہ واصحابہ اجمعین.

اما بعد.

مولوی عبدالواحد جو ایک علمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں بچپن سے میرے درس میں رہ چکے ہیں اور پھر دورۂ احادیث بھی ہمارے ہاں اکٹھا پڑھ کر مکمل کیا ہے اور بہت مرتبہ دورہ تفسیر میں میرے ساتھ کئی سال رہ چکے ہیں۔ انہوں نے کافی جدو جہد اور کوشش کے بعد قرآن کریم کا خلاصہ تحریر کیا ہے۔ میں نے اس کا مسؤدہ جگہ جگہ سے پڑھ لیا جو کہ انتہائی مفید ہے اگر چہ انسان کی کتاب غلطی سے پاک نہیں ہوتی۔ غلطی سے پاک تو صرف اللہ تعالیٰ کی کتاب عزیز ہے۔

خداوند تعالیٰ اس کوشش کو مرتب کرنے والے کیلئے کامیابی کا ذریعہ بنادے اور اللہ تعالیٰ مولوی عبدالواحد کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

احقر محمد طیب طاہری

30-1-2005

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تقریظ

شیخ القرآن والحدیث استاذ العلماء بقیۃ السلف داعی التوحید والسنۃ

حضرت علامہ مولانا محمد یار صاحب عرف بادشاہ صاحب مدظلہ العالی

امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ (صوبہ سرحد)

الحمد اللّٰہ و کفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین الصطفیٰ

اما بعدفقد رایت ھذہ الرسالۃ فی بعض المواضع فوجدتھا جیدۃ فی بیان الارطباتات والا امتیازات و خلاصۃ السور فبارک اللّٰہ لجامعھا مولانا عبد الواحد صاحب فی علمہ وعملہ و جعلھا ذخیرۃ کاملۃ لوالدیہ فی الاخرۃ

وانا الاحقر محمد یار بادشاہ صاحب

خادم القرآن والحدیث

جامعۃ الامام محمد طاھر

(دارلقرآن پنج پیر(صوابی)صوبہ سرحد پاکستان

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تقریظ

شیخ القرآن والحدیث جامع المعقول والمنقول

مولانا میر سمیع الحق صاحب

امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ افغانستان

الحمد الله الذی لم یزل ولا یزال حیا قیوما مدبرا سمیعا بصیرا. والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسوله ارسله با لحق بشیراً و نذیرا وعلیٰ اله واصحابه واتباعه هم خلاصة العرب العرباء. و بعد میں نے جناب فضیلت مآب محترم بھائی مولانا عبدالواحد صاحب (حفظ اللہ) کا مجموعہ بعنوان مخ القرآن بہت مختصر وقت میں پڑھا کیونکہ میں ماہ جون میں دورۂ تفسیر قرآن کے دوران انتہائی مصروف تھا اور تفصیلی طور پر مطالعہ کیلئے فارغ نہیں تھا۔ انشاء اللہ یہ عظیم مجموعہ موجودہ دور کے قرآن کریم سیکھنے والے حضرات کیلئے سورتوں کے ربط و امتیازات کے سمجھنے میں انتہائی مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت نازل فرمائے اور مصنف کو دونوں جہانوں میں اس کار خیر کا اجر عطا فرمائے۔

سمیع الحق

امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ افغانستان۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تقریظ

شیخ القرآن والحدیث بقیۃ السلف قاطع الشرک والبدعۃ

حضرت مولانا محمد رفیق عرف (تنار) صاحب۔ رحمہ اللہ

الحمد اللہ و کفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد فقد طالعت هذه العاجلة فی بعض المواضع فوجدتها جامعة للمناسبات والا متیازات بین السور التی لم توجد فی کثیر من التفاسیر و جامعة الخلاصة السور التی سماها" الشیخ محمد طاهر رحمة اللّٰه" بزبدة السور فجزی اللّٰه مصنفها مولوی عبد الواحد صاحب خیر الجزاء فی الدارین و نفع بها الطالبین والطالبات.

وانا الاحقر محمد رفیق

مہتمم دارالعلوم تعلیم القرآن

تور ڈھیر (صوابی). صوبہ سرحد پاکستان

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تقریظ

فصیح اللسان خطیب العصر شیخ القرآن والحدیث

حضرت علامہ مولانا غلام حبیب صاحب۔ مدظلہ العالی

الحمد للہ وحدہ الصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ

امابعد بندہ ناچیز پُر خطا نے محترم فاضل مکرم خدائی بھائی مولانا عبدالواحد صاحب مدظلہ العالی کے مرتب کردہ رسالے جو انہوں نے قرآن کریم کی سورتوں کے درمیان ربط اور امتیازات کے بارے میں تحریر فرمایا ہے سے چند سورتوں کے روابط اور امتیازات کو پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ماشاء اللہ اس رسالے کو اس فن میں انتہائی مفید پایا۔ اس لئے کہ اس میں روابط کو عجیب طرز سے تحریر کیا گیا ہے اور امتیازات تو واقعی امتیازات کی نوعیت کی ہیں۔ اس کتاب کے پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ مولانا موصوف نے کافی محنت کی ہے۔ مولائے کریم مولانا صاحب کی یہ کاوش قبول فرمائے اور اس کتاب کو عوام اور خواص کیلئے مفید بنادے اور مولانا موصوف کو قرآن کریم کی خدمت کا مزید موقع نصیب فرمائے۔ میں اپنے دوست واحباب کو اس تحریر کے ذریعہ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ کتاب ضرور اپنے کتب خانوں کی زینت بنائیں کیونکہ یہ کتاب ... جواہر پاروں سے بھری ہوئی ہے۔

فجزاء اللہ خیر الجزاء۔

وانا احقر غلام حبیب غفر لہ

جامعہ جواہر القرآن لاشاعۃ التوحید والسنۃ ویسہ (اٹک) صوبہ پنجاب

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

فہرست

صفحہ	سورۃ	نمبر شمار	صفحہ	سورۃ	نمبر شمار
۸۴	الکہف	۱۹۔	۱۲	قرآن کا اجمالی خلاصہ	
۸۷	مریم	۲۰۔	۱۳	الفاتحہ	۱۔
۹۰	طٰہٰ	۲۱۔	۱۵	البقرہ	۲۔
۹۲	الانبیاء	۲۲۔	۲۷	ال عمران	۳۔
۹۵	الحج	۲۳۔	۳۶	النساء	۴۔
۹۷	المومنون	۲۴۔	۴۲	المائدہ	۵۔
۹۹	النور	۲۵۔	۴۷	الانعام	۶۔
۱۰۲	الفرقان	۲۶۔	۵۰	الاعراف	۷۔
۱۰۵	الشعراء	۲۷۔	۵۵	الانفال	۸۔
۱۰۸	النمل	۲۸۔	۵۸	التوبہ	۱۰۔
۱۱۱	القصص	۲۹۔	۶۲	یونس	۱۱۔
۱۱۳	العنکبوت	۳۰۔	۶۴	ھود	۱۲۔
۱۱۶	الروم	۳۱۔	۶۸	یوسف	۱۳۔
۱۱۸	لقمان	۳۲۔	۷۱	الرعد	۱۴۔
۱۲۰	الم سجدہ	۳۳۔	۷۴	ابراہیم	۱۵۔
۱۲۲	الاحزاب	۳۴۔	۷۶	الحجر	۱۶۔
۱۲۸	الفاطر	۳۵۔	۷۹	النحل	۱۷۔
۱۳۰	یٰسین	۳۶۔	۸۱	بنی اسرائیل	۱۸۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

نمبر شمار	سورة	صفحہ	نمبر شمار	سورة	صفحہ
۳۷۔	الصافات	۱۳۲	۵۶۔	الواقعہ	۱۷۸
۳۸۔	ص	۱۳۴	۵۷۔	الحدید	۱۸۱
۳۹۔	الزمر	۱۳۷	۵۸۔	المجادلہ	۱۸۴
۴۰۔	المؤمن	۱۳۹	۵۹۔	الحشر	۱۸۶
۴۱۔	حم السجدہ	۱۴۱	۶۰۔	الممتحنہ	۱۸۸
۴۲۔	الشوریٰ	۱۴۵	۶۱۔	الصف	۱۹۰
۴۳۔	الزخرف	۱۴۸	۶۲۔	الجمعہ	۱۹۲
۴۴۔	الدخان	۱۵۰	۶۳۔	المنافقون	۱۹۴
۴۵۔	الجاثیہ	۱۵۴	۶۴۔	التغابن	۱۹۶
۴۶۔	الاحقاف	۱۵۶	۶۵۔	الطلاق	۱۹۷
۴۷۔	محمد	۱۵۸	۶۶۔	التحریم	۱۹۹
۴۸۔	الفتح	۱۶۱	۶۷۔	الملک	۲۰۰
۴۹۔	الحجرات	۱۶۳	۶۸۔	القلم	۲۰۲
۵۰۔	ق	۱۶۵	۶۹۔	الحاقہ	۲۰۴
۵۱۔	الذاریات	۱۶۷	۷۰۔	المعارج	۲۰۶
۵۲۔	الطور	۱۷۰	۷۱۔	نوح	۲۰۸
۵۳۔	النجم	۱۷۲	۷۲۔	الجن	۲۱۰
۵۴۔	القمر	۱۷۴	۷۳۔	المزمل	۲۱۲
۵۵۔	الرحمٰن	۱۷۶	۷۴۔	المدثر	۲۱۴

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

نمبرشار	سورة	صفحہ	نمبرشار	سورة	
۷۵۔	القیامۃ	۲۱۷	۹۲۔	اللیل	۲۴۷
۷۶۔	الدھر	۲۱۹	۹۳۔	الضحیٰ	۲۴۸
۷۷۔	المرسلت	۲۲۱	۹۴۔	الانشراح	۲۵۰
۷۸۔	النباء	۲۲۳	۹۵۔	التین	۲۵۱
۷۹۔	النازعات	۲۲۵	۹۶۔	العلق	۲۵۲
۸۰۔	عبس	۲۲۷	۹۷۔	القدر	۲۵۳
۸۱۔	تکویر	۲۲۹	۹۸۔	البینۃ	۲۵۴
۸۲۔	الانفطار	۲۳۱	۹۹۔	الزلزال	۲۵۵
۸۳۔	المطففین	۲۳۳	۱۰۰۔	العادیات	۲۵۷
۸۴۔	الانشقاق	۲۳۶	۱۰۱۔	القارعۃ	۲۵۸
۸۵۔	البروج	۲۳۷	۱۰۲۔	التکاثر	۲۵۹
۸۶۔	الطارق	۲۳۹	۱۰۳۔	العصر	۲۵۹
۸۷۔	الاعلیٰ	۲۴۰	۱۰۴۔	الھمزۃ	۲۶۰
۸۸۔	الغاشیۃ	۲۴۱	۱۰۵۔	الفیل	۲۶۱
۸۹۔	الفجر	۲۴۳	۱۰۶۔	القریش	۲۶۳
۹۰۔	البلد	۲۴۴	۱۰۷۔	الماعون	۲۶۴
۹۱۔	الشمس	۲۴۶	۱۰۸۔	الکوثر	۲۶۵

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

نمبر شمار	سورۃ		نمبر شمار	سورۃ	
۱۰۹ـ	الکافرون	۲۶۶	۱۱۲ـ	اخلاص	۲۶۹
۱۱۰ـ	النصر	۲۶۷	۱۱۳	الفلق	۲۷۰
۱۱۱ـ	اللھب	۲۶۸	۱۱۴	الناس	۲۷۱

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پورے قرآن کریم کا اجمالی خلاصہ

اس بات کو سمجھ لیں کہ تمام قرآن کریم کے فہم کے اعتبار سے چار حصے ہیں۔ پہلا حصہ سورۃ فاتحہ سے لیکر سورۃ انعام تک ہے۔ اس میں پانچ سورتیں ہیں اور اس میں مقصدی مسئلہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (خالق لکل شیٔ ھو اللّٰہ) (ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہے)۔ دوسرا حصہ سورۃ انعام سے سورۃ کہف تک ہے۔ اس میں بارہ سورتیں ہیں۔ اس میں مقصدی مسئلہ ذکر کیا جاتا ہے کہ (مربی لکل شیٔ ھو اللّٰہ) (یعنی ہر چیز کا پالنے والا اللہ ہے)۔ تیسرا حصہ سورۃ کہف سے سورۃ سبا تک ہے۔ اس میں سولہ سورتیں ہیں۔ اس میں مقصدی مسئلہ (مبارک فی کل شیٔ ھو اللّٰہ) (ہر چیز میں برکت ڈالنے والا اللہ ہے)۔ پھر چوتھا حصہ سورۃ سبا سے آخر تک ہے۔ اس میں اکیاسی (۸۱) سورتیں ہیں اور اس میں مقصدی دو مسئلے ذکر کیے گئے ہیں۔ (۱)۔ اثبات القیامت۔ (۲)۔ شفاعت قہری کی نفی۔ ہر حصے کا شروع الحمد اللہ سے کیا گیا ہے اور آخر میں دو سورتوں کو الحمد اللہ سے شروع کیا۔ کیونکہ اس میں دو مسئلے ذکر کیے جاتے ہیں۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الفاتحه مكية نزلت بعد المدثر نزولا (۵) ترتيبا (۱)

سورۃ فاتحہ کا قرآن کریم پر وجہ تقدیم

تمام قرآن کریم چار حصوں پر مشتمل ہے۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ میں ان چاروں کو اشارہ ہے۔ الحمد للہ سے قرآن کے پہلے حصے کو اشارہ کیا جاتا ہے۔ رب العالمین سے اشارہ ہے قرآن کے دوسرے حصے کو اور الرحمن الرحیم سے اشارہ کیا جاتا ہے قرآن کے تیسرے حصے کو جبکہ مالک یوم الدین سے قرآن کے چوتھے حصے کو اشارہ ہے۔ تو گویا اس اعتبار سے سورۃ فاتحہ اجمال اور باقی قرآن کریم تفصیل ہو گیا۔

دوسری وجہ

اللہ تعالیٰ نے ایک سو چار کتابیں نازل فرمائی ہیں اور ان تمام کتابوں کا خلاصہ چار کتابوں میں ہے یعنی تورات، زبور، انجیل اور قرآن اور پھر ان تمام کا خلاصہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں رکھ فرمایا ہے اور پھر قرآن کا خلاصہ اللہ نے حوا میمو سبعه میں رکھ فرمایا ہے اور پھر ان کا خلاصہ اللہ نے سورۃ فاتحہ میں رکھ فرمایا ہے اور پھر سورۃ فاتحہ کا خلاصہ اللہ پاک نے ایاک نعبد و ایاک نستعین میں رکھ فرمایا ہے تو جو کوئی سورۃ فاتحہ صحیح معنوں میں سیکھ لے تو اس نے تمام کتب سماویہ کا لب ولباب سیکھ لیا۔

تیسری وجہ

باوجود سورۃ کے اختصار کے اس سورۃ میں چار عظیم مقاصد ہیں اگر چہ دوسرے [illegible]

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

سورۃ کا دعویٰ

سورۃ فاتحہ کا دعویٰ (ایاک نعبد و ایاک نستعین) ہے اور چار عظیم مقاصد کا بیان۔

سورۃ کی تقسیم

سورۃ فاتحہ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ شروع سے (مالک یوم الدین) تک ہے جس میں حقوق اللہ کا ذکر ہے۔ دوسرے حصے میں ایاک نعبد و ایاک نستعین ہے۔ تیسرا حصہ (اھدنا الصراط المستقیم) سے سورۃ کے آخر تک ہے۔ پہلے حصے میں حقوق اللہ اور اللہ کی پانچ صفات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک اسم ذات جو اللہ ہے اور چار اسماء صفتیہ یعنی ۔ رب، رحمٰن، رحیم، مالک۔ دوسرے حصے میں عبادات ہیں اور تیسرے حصے میں تخویف اور بشارت ہے۔

خلاصہ

سورۃ میں چار مقاصد کا بیان ہے .. اثبات التوحید، اثبات الرسالت، صداقت الکتاب اور ایمان بالاخرت۔ سورۃ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کا طریقہ بتایا جاتا ہے کہ جب اللہ سے دعا مانگتے ہو تو سب سے پہلے حمد و ثناء بیان کرو پھر ایاک نعبد و ایاک نستعین سے اپنی عاجزی بیان کرو، پھر اھدنا الصراط المستقیم پر اللہ سے دعا مانگو۔ اس سورۃ میں تین فرقوں کا تذکرہ کیا گیا ہے جو (۱) منعوم علیھم . (۲). مغضوب علیھم . (۳). اور ضالین .

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ فاتحہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے بہ اجمال پورے قرآن کریم کے، چونکہ قرآن کریم کے چار حصے ہیں اور چاروں حصوں میں اشارہ ہے سورۃ فاتحہ کو۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے کہ تمام علوم آسمانی سورۃ فاتحہ میں ہیں۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے دعا مانگنے کے طریقے پر اور زیادہ تفصیل حضرت شیخ القرآنؒ کے سمط الدر میں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ بقرہ

سورۃ البقرۃ مدنیۃ نزلت بعد المطففین نزولا (۸۷) ترتیبا (۲)

سورۃ بقرہ کا سورۃ فاتحہ کیساتھ ربط

(۱)۔ سورۃ فاتحہ میں کہا گیا الحمد للہ تو بقرہ میں وجہ حمد بیان کی جاتی ہے کہ اللہ کی حمد اسلئے کہہ رہا ہوں کہ ہمیں اس نے پیدا کیا ہے اور ہمارے بزرگوں کو پیدا کیا ہے۔ (یا ایھا الناس اعبدو ربکم الذی خلقکم۔۔۔ آیت ۲۱)۔ (۲)۔ سورۃ فاتحہ میں کہا گیا کہ رب العالمین عام مخلوق کا رب ہے تو سورۃ بقرہ میں اس کی تخصیص کی جاتی ہے کہ (اعبدو ربکم) کہ وہ تمہارا رب ہے۔ (۳)۔ فاتحہ میں کہا گیا کہ (رب العالمین) تو بقرہ میں کہا جاتا ہے (کیف تکفرون باللہ) کہ وہ پالنے والا اس لئے ہے کہ مجھے نیست سے زیست کر دیا اور میری تربیت بھی کر رہا ہے۔ (وکنتم امواتا آیت ۲۸) (۴)۔ فاتحہ میں ذکر کیا گیا کہ (الرحمن الرحیم) تو بقرہ میں رحمانیت اور رحیمیت کے نمونوں کا تذکرہ کیا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

جاتا ہے(لاالہ الا ھو الرحمن الرحیم آیت ۱۶۳)۔(۵)۔فاتحہ میں بیان کیا گیا کہ (مالک یوم الدین) تو سورۃ بقرہ میں عذاب کے نمونوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔کہ جس طرح دنیا میں عذاب دیتا ہوں تو اس طرح آخرت میں بھی عذاب دوں گا۔(۶)۔فاتحہ میں عبادت کا تذکرہ کیا کہ(ایاک نعبد)تو بقرہ میں عبادت کی تشریح اور عبادت کا حکم دے رہا ہے کہ(اعبدو ربکم آیت ۲۱)۔(۷)۔فاتحہ میں بغیر دلائل کا(ایاک نعبد)پر دعویٰ ذکر کیا گیا ہے تو بقرہ میں اس پر دلائل بیان کئے جاتے ہیں۔(۸)فاتحہ میں سوال کیا گیا(اھدنا الصراط المستقیم)تو بقرہ کے شروع میں اس سوال کا جواب(ذالک الکتاب آیت ۲)پڑ ہے(۹)فاتحہ میں(صراط مستقیم)کا تذکرہ ہوا تو بقرہ میں وہ زمانہ(صراط مستقیم)کے آنے کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ رمضان کا مہینہ تھا۔(شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن آیت ۱۸۵)(۱۰)فاتحہ میں منعوم علیھم کا بیان کیا گیا تو بقرہ کے شروع میں منعوم علیھم کی صفات بیان کی جاتی ہیں جو متقی ہیں۔(۱۱) فاتحہ میں مغضوب علیھم کا ذکر کیا گیا تو بقرہ کے شروع میں اس کا بیان کیا جاتا ہے کہ(ختم اللہ علیٰ قلوبھم)اور ان کی آخرت کا حال ذکر کیا جاتا ہے کہ(ولھم عذاب عظیم)(۱۲)فاتحہ میں(ضآلین)کا بیان ہوا تو بقرہ میں منافقوں کا بیان کیا جاتا ہے اور ان کی صفات بیان کی جاتی ہیں۔(۱۳)فاتحہ میں بیان ہوا کہ ایاک نستعین اللہ کے دین کو مضبوطی سے تھامے رکھو تو بقرہ میں کہا جاتا ہے کہ(واستعینو بالصبر والصلوٰۃ آیت ۱۵۳،۴۵)(۱۴)سورۃ فاتحہ میں اللہ کے پانچ نام ذکر کیے گئے تو بقرہ میں صدقہ کے پانچ مصارف ذکر کیے جاتے ہیں۔(یسئلونک ماذا ینفقون آیت ۲۱۵)(۱۵) فاتحہ میں اللہ کے پانچ نام ذکر کیے گئے تو بقرہ میں سود خوروں کی پانچ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

دفعات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(١٦) فاتحہ میں اللہ کے پانچ نام ذکر کیے گئے تو بقرہ میں ان لوگوں کو پانچ جوابات دیئے جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے لئے نائبین بنا لیتے ہیں۔(قالو اتخذ اللّٰہ ولدا آیت ١١٦)۔(١٧) سورۃ فاتحہ میں مالک یوم الدین کا ذکر ہوا تو بقرہ میں ذکر کیا جاتا ہے کہ عذاب قیامت سے ڈرو(واتقو یوما لا تجزی نفس عن نفس شیأ آیت ٤٨)(١٨) فاتحہ میں بیان مغضوب علیهم کا کیا گیا تو بقرہ (آیت ٦١) میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے کہ(وضربت علیهم الذلة والمسكنة وباء و بغضب علی غضب)(١٩) فاتحہ میں تین گروہوں کا بیان کیا گیا تو بقرہ میں توبہ کیلئے تین شرائط کا بیان کیا جاتا ہے۔(٢٠) فاتحہ میں اللہ کے پانچ نام ذکر کئے گئے تو بقرہ میں آزمائش کیلئے پانچ اشیاء کا ذکر کیا جاتا ہے۔(ولنبلونکم بشی ... آیت ١٥٥)(٢١) فاتحہ میں ذکر کیا گیا تین گروہوں کا تو بقرہ میں ایک آیت میں صبر کرنے والوں کیلئے تین انعامات کا ذکر کیا جاتا ہے، نماز، رحمت اور ہدایت (آیت ١٥٧)(٢٢) فاتحہ میں تین گروہوں کا ذکر کیا گیا تو بقرہ میں مسئلہ توحید کے نہ ماننے والوں کیلئے تین طرح کی لعنت بیان کی جاتی ہے، اللہ کی، فرشتوں کی اور عام مخلوق کی آیت ١٦١۔(اولئک علیهم لعنت اللّٰہ والملائكة والناس اجمعين)۔(٢٣) فاتحہ میں تین گروہوں کا تذکرہ کیا گیا تو بقرہ میں تین مرتبہ لفظ ویل ایک آیت میں (فویل للذین... ایت ٧٩)۔(٢٤) فاتحہ میں تین گروہوں کا بیان کیا گیا تو بقرہ آیت نمبر ٢٧٢ میں تین بار لفظ انفاق کا ذکر ایک آیت میں کیا جاتا ہے۔(٢٥) فاتحہ میں سات آیتوں کا ذکر ہوا تو بقرہ میں سات بار لفظ یسئلونک ذکر کیا جاتا ہے۔(٢٦) فاتحہ میں اللہ کے پانچ ناموں کا تذکرہ ہے تو بقرہ میں پہلی بار مسئلہ توحید پر پانچ دلائل بیان کئے جاتے ہیں(٢٧) فاتحہ میں تین گروہوں کا ذکر ہوا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
y CamScanner

تو بقرہ میں بنی اسرائیل کو تین بار خطاب کیا گیا آیت ۲۸)۔

سورۃ بقرہ کا خلاصہ

سورۃ کا دعویٰ چار مضامین کا اثبات ہے۔ سورۃ کے چار حصے ہیں۔ اول (ولما جاء هم) تک اس میں سو(100) آیات ہیں اس میں اثبات التوحید کا بیان ہے۔ دوسرا حصہ لیس البر تک اس میں ستر (۷۷) آیات ہیں اس میں اثبات الرسالت کا بیان ہے۔ تیسرا حصہ ۱۷۷ سے ۲۵۳ تک اس میں پچہتر (۷۵) آیات ہیں اور اس میں جہاد کے مسئلے کا بیان ہے۔ چوتھا حصہ آخر تک ہے اس میں تینتیس (۳۳) آیات انفاق فی سبیل اللہ کے مسئلے کے بیان میں ہیں۔ تفصیل یہ ہے کہ اول حصہ تین بابوں پر مشتمل ہے۔ اول باب میں بیس آیات ہیں۔ اس کے اول میں کتاب کی ترغیب دی جاتی ہے پھر پانچ اوصاف ذکر کئے جاتے ہیں۔ مؤمنوں اور ان کے دو احکام۔ ایک دنیا اور دوسرا آخرت کا۔ دنیا کا حکم (علیٰ هدی من ربهم)اور آخرت کا حکم (هم المفلحون)۔ پھر دو آیتوں میں دوسرے فرقے کفار کا بیان کیا جاتا ہے اور ان کے دنیاوی صفات اور آخرت کا حکم بیان کیا جاتا ہے۔ دنیاوی صفات (ختم الله علیٰ قلوبهم)اور آخرت کا حکم (ولهم عذاب عظیم)۔ پھر تیرہ (۱۳) آیات میں منافقین کا بیان ہے اور ان کے اوصاف اور آخرت کے احکام بیان کئے جاتے ہیں۔ دنیاوی حکم (وما كانوا مهتدين)اور اُخروی حکم (ولهم عذاب اليم)اور پھر دو یا تین مثالیں فرق باطلہ واضح کرنے کیلئے۔ یہ باب توحید کے آنے والے مسئلے کیلئے بطور توطیہ اور تمہید ہے۔ اس لئے کہ ہر کار خیر کے بعد تین گروہ بن جاتے ہیں ماننے والے، نہ ماننے والے اور منافقین۔ اس لئے کہ آپ یہ تینوں گروہ پہچان سکو۔ دوسرا باب اکیسویں آیت (۲۱) سے لیکر ۲۹ آیت تک ہے۔ اس میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے۔ اس میں انیس (۱۹) آیات ہیں اس کے اول میں توحید کا دعویٰ بیان کیا جاتا ہے (یاایھا الناس اعبدو) کے عام خطاب سے اور اس پر پانچ عقلی دلائل ہیں۔ کہ تمھیں پیدا کیا ہے۔ تمہارے بزرگوں کو پیدا کیا ہے۔ زمین کو فرش بنادیا ہے، آسمان کو چھت قرار دیا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہوں تو ثمرہ ان پر تفریع کردیا کہ (فلا تجعلوا اللّٰہ اندادا) ۔اور پھر اثبات، رسالت اور دلیل وحی (ان کنتم فی ریب) سے اور زجر (فان لم تفعلوا ولن تفعلوا) سے تاکہ جوکوئی مسئلے کے خلاف کریگا انہیں ڈانٹ ڈپٹ، تنبیہ اور تخویف دیتا ہے اور پھر بشارت کاملہ اور چار باتیں بیان کرتا ہے۔ جگہ دوں گا، کھانا دوں گا، بیوی دوں گا اور دوام دوں گا پھر جب کتاب کی صداقت پر شبہ وارد ہونے والا تھا کہ یہ کیسی کتاب ہے۔ کہ اس میں رعد اور برق کا بیان ہے۔ اس کا جواب (ان اللّٰــــہ لا یستحی) کیساتھ کیا پھر (کیف تکفرون) سے چار نعمتیں (۱) نیست سے زیست کردیا ہے۔ (۲) دنیا کا منافع تمہارے لئے پیدا کیا ہے۔ (۳) تمہارا دادا فرشتوں کا معزز قرار دیا تھا اور (۴) تمہارے دادا سے لغزش ہوئی تھی اسے معاف کردیا۔ تیسرا باب چالیسویں آیت سے شروع ہوتا ہے اور آخری حصے تک۔ اس میں خاص خطاب ہے عام خطاب کے بعد۔ اور اس میں یہود کی تین پلیدیوں کا ذکر کرتا ہے اور اس کے مقابلے میں مؤمنوں کے تین بہتر اوصاف کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ یہود کے پلیدیاں (۱) تحریف (ولا تشترو بایتی ثمنا قلیلا آیت ۴۱) ۔(۲) تلبیس الحق با الباطل ۔(ولا تلبسو الحق با لباطل آیت ۴۲) (۳) ۔ترک عمل (اتامرون الناس باالبر آیت ۴۴) ۔اس کے مقابلہ میں مؤمنوں کے تین اوصاف کا ذکر کیا جاتا ہے۔ صبر، صلوٰۃ (واستعینوا بالصبر والصلواۃ آیت ۴۵) ایمان بالآخرت (الذین یظنون انھم ملقو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ed by CamScanner

ربهم آیت ۴۶)۔ پھر تیسرے باب (یابنی اسرائیل الذکرو) سے ہے اس میں چھ خطابات ہیں سب سے پہلے خطاب میں آٹھ نعمتوں اور دو عذابوں کا ذکر ہے۔

آٹھ نعمتیں

۱۔ نجات من فرعون ۔(واذنجینکم من آل فرعون آیت ۴۹)۔(۲) نجات من الغرق (واذفرقنا بکم البحر فا نجینکم آیت ۵۰)(۳) اعطاء الکتاب ۔تیار کتاب بھیج دی (واذاتینا موسی الکتاب آیت ۵۳)(۴) عفو عن القتل آیت ۵۴ (۵) الحیات بعد الممات ۔(ثم بعثنکم من بعد موتکم آیت ۵۶) (۶) تظلیل الغمام آیت ۵۷ (۷) انزال المن واسلوی آیت ۵۷ (۸) انفجار العیون من الحجر آیت ۶۰۔

دو عذاب:

(۱) نزول العذاب آیت ۵۹ (۲) الذلة والهوان بسبب الکفران آیت ۶۱) خطاب کا خاتمہ خالص ترغیب پر کرتے ہیں (ان الذین امنو والذین هادوا آیت ۶۲)۔ دوسرے خطاب میں یہود کی سات پلیدیوں کا ذکر کیا جاتا ہے جن میں تین بڑوں کی اور چار چھوٹوں کی۔ بڑوں کی تین پلیدیاں یہ ہیں۔(۱) نقض العهود آیت ۶۳ (۲) حیل فی ذبح البقر آیت ۶۷ (۳) قتل النفس آیت ۸۲۔ چار چھوٹوں کی یہ ہیں۔(۱) تحریف آیت ۸۵ (۲) منافقت آیت ۸۶ (۳) یہود کے آراء کی تقلید آیت ۷۸ (۴) مخصصین لا نفسهم بالجنة آیت ۸۰۔ تیسرے خطاب میں انکارهم من الاوامر واتیاهم بالنواهی آیت ۸۳۔) چوتھا خطاب انکارهم من الانبیاء

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

السابقین آیت ۷۸. پانچواں خطاب انکار ھم من ھذا النبی صلی اللہ علیہ وسلم آیت ۸۹ اور چھٹا خطاب ماسبقہ کا خلاصہ۔

دوسرا حصہ (قل من کان عدو الجبریل) سے اس میں رسالت کا اثبات بیان کیا جاتا ہے اور نو اعتراضات اور ان کے جوابات بیان کئے جاتے ہیں۔ اول اعتراض حضرت جبرائیل کے آنے پر کہ ہم آپ کی بات اس لئے نہیں مانتے کہ آپ کیساتھ جبرائیل آتے ہیں اور وہ ہمارا دشمن ہے۔ انہوں نے ہمارے اولین کی تباہی کی ہے اور قسم قسم کے عذاب انہیں پہنچائے ہیں تو اس کے پانچ جوابات۔ (۱) یہ کتاب نازل کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے (۲) مصدق لما بین یدیہ) (۳) (و ھدی) اس میں ہدایت ہے (۴) (و بشریٰ) اور اس میں بشارت ہے۔ (۵) (من کان عدو اللہ)۔ دوسرا اعتراض کہ تم سلیمانؑ کی صفائی بیان کرتے ہوں حالانکہ وہ جادوگر تھے۔ جواب (وما کفر سلیمان)۔ تیسرا اعتراض کہ آپ ہمیں سحر سے منع کرتے ہو اور اللہ نے دو فرشتے بھیج دئے ہیں۔ جواب (وما انزل الملکین)۔ چوتھا اعتراض نیک بندوں کے اقوال کے نقل کرنے میں کہ آپ ہمیں صحیح الفاظ سے منع کرتے ہو۔ جواب (لا تقولوا راعنا)۔ پانچواں اعتراض نسخ پر کہ آج ایک بات کہی اور کل دوسری بات۔ جواب ما ننسخ حاصل جواب سے کہ میں اللہ کے حکم کا تابع ہوں۔ ان اللہ مالک یفعل فی ملکہ کیف یشاء. چھٹا اعتراض اتخاذ الولد. کہ اللہ تعالیٰ نے نائبین مقرر کیا ہے اور آپ ہمیں ان سے منع کرتے ہیں۔ ان کے پانچ جوابات (۱) (سبحانہ) (۲) (بل لہ ما فی السموات والارض) (۳) (کل لہ قنتون) (۴) (بدیع السموات والارض) (۵) (واذا قضیٰ امرا فانما یقول لہ کن فیکون) ساتواں اعتراض کہ اگر آپ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سچے پیغمبر ہیں تو آپ کی صداقت پر اللہ ہمارے ساتھ بات کرے جواب (کذالک قال
الذین من قبلهم) حاصل جواب کا قانون اس پر جاری نہیں کہ ایک مجازی بادشاہ ایک حکم
جاری کرتا ہے تو عام اعلان کرتا ہے اور ہر ایک کی گلی میں نہیں جایا کرتا تو حقیقی بادشاہ کس
طرح ہر کسی کی گلی میں جائے گا۔ تیسرا جواب یہ ہے کہ اللہ نے ہر کسی کے ساتھ باتیں کی ہیں
یہ قرآن اللہ کی باتیں ہیں۔ ساتویں اور آٹھویں اعتراض کے درمیان تین باتیں ہیں۔ (۱)
بیت اللہ توحید کیلئے بنایا گیا ہے کیونکہ آپ اس میں شرک کرتے ہو (وعهدنا الی
ابراهیم) (۲) دوسری بات یہ ہے کہ یہ پیغمبر ابراہیم کی بشارت دینے والا ہے تو کیوں اسے
نہیں مانتے؟ (ربنا وابعث فیهم)۔ تیسری بات جو توحید تمام انبیاء کا دین ہے۔ خاص
طور پر اس پر آپ کے پڑ دادوں نے وصیت کی ہے تو کیوں ان سے انکار کرتے ہو؟
(ووصی بها)۔ آٹھواں اعتراض قبلہ کی تحویل پر ہے کہ آپ کے اپنے دین میں شک ہے
کبھی ایک جانب منہ کرتے ہو اور کبھی دوسری جانب۔ جواب (قل للہ المشرق
والمغرب) نہ مشرق میں ثواب ہے اور نہ مغرب میں میں تو اللہ کی رضا ڈھونڈ رہا ہوں۔
اللہ کے حکم کے ماننے میں ثواب ہے۔ نواں اعتراض صفا اور مروہ کے طواف کے بارے
میں ہے کہ خود تو صفا اور مروہ کا طواف کرتے ہیں جہاں پہلے بت رکھے گئے تھے اور ہمیں
بتوں کی عبادت سے منع کرتے ہو۔ جواب (ان الصفا والمروة من شعائر الله)۔
پھر زجر اور ڈانٹ ڈپٹ کرواتے ہیں حق کے کاتمین کو۔ (ان الذین یکتمون ما انزلنا
الخ ان پر اللہ کی لعنت ہے۔ فرشتوں کی لعنت ہے۔ تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ پھر ملا کی
توبہ کرنے کے تین شرائط۔ (تابو واصلحو و بینوا)۔ دو حصوں کے ختم ہونے کے بعد
توحید کا مسئلہ لایا جاتا ہے۔ (والهکم الہ واحد) یہاں آٹھ دلائل اور ترقی ہے ما

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سبقہ پر(ومن الناس من یتخذ من دون اللہ اندادا)پھر عابدین اور معبودین کے مابین جھگڑہ ہے۔(اذ تبرا الذین اتبعوا) پھر محرمات کا بیان(انما حرم علیکم المیتۃ)۔

تیسرا حصہ(لیس البر آیت ۱۷۷)سے(یا ایھا الذین امنو انفقوا آیت ۲۵۳) تک ہے۔اس میں جہاد فی سبیل اللہ کا بیان کیا جاتا ہے۔اول جہاد کیلئے تین منازل کا ذکر کیا جاتا ہے۔پہلی منزل تہذیب الاخلاق،مجاہد کی تربیت اور اس کی دس صفات جن میں پانچ کا تعلق عقیدے سے ہے اور پانچ کا عمل کیساتھ ۱۷۷ آیت میں ذکر کیا جاتا ہے۔

اصول اربعہ لسیاست المدنی مُلک کی اصلاح کیلئے چار قوانین

(۱)۔قصاص من الظالم(کتب علیکم القصاص)(۲)تقسیم الاموال باالقانون الشرعی.(کتب علیکم اذا حضر)(۳)مسئلہ صوم لارتباط النفس (کتب علیکم الصیام)(۴)نھی عن الارتشی(لاتاکلوا اموالکم)۔پھر دعوٰی جہاد اور انفاق اور پھر مسئلہ حج لایا جاتا ہے درمیان میں تنویر اعلی ماسبقہ بسطر ح حج میں مال اور بدن دونوں لگتے ہیں اسی طرح جہاد میں بھی مال اور بدن دونوں لگتے ہیں پھر(یسئلونک ماذا ینفقون)سے اٹھارہ قوانین ذکر کئے جاتے ہیں اپنے گھر کے ٹھیک کرنے کے واسطے۔(۱) انفاق کا حکم۔گھر کا سربراہ وہی ہوگا جو مال خرچ کرنے والا ہو۔(۲) مدافعت کا حکم۔کہ سربراہ گھر کی مدافعت کریگا۔(کتب علیکم القتال)(۳)قتال فی اشھر الحرم(یسئلونک عن الشھر الحرام قتال فیہ)(۴)نھی عن الخمر والمیسر)(۵)اصلاح

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

الیتمی(یسئلونک عن الیتمی)(٦)نهی عن النکاح المشرکات(ولا تنکحوا المشرکات حتیٰ یؤمن)(٧)نهی عن الافعال الممنوعه فی الحیض(یسئلونک عن المحیض)(٨)مقصد الجماع (نسائکم حرث لکم)(٩)تعظیم لِلّٰه اللہ کے نام پر قسم کھانا(لا تجعلوا اللّٰه عرضة لایمانکم)(١٠)ایلاء(لِلّذین یؤلون) کا مسئلہ۔(١١)طلاق۔(الطلاق مرتان)(١٢)مسئلة الرضاع(والوالدات یرضعن)(١٣)عدة المتوفی عنها زوجها(والذین یتوفون منکم و یذرون ازواجا)(١٤)حکم الخطبة(لاجناح علیکم فیما عرضتم)(١٥) طلاق غیر مدخول بہا عورت کے(لا جناح علیکم ان طلقتم النساء)(١٦)مسئلة الصلوٰة(حفظوا علی الصلوٰة)(١٧)وصیت للازواج.(وصیة لا ازواجهم متاعا)(١٨)حکم المتعة(وللمطلقٰت متاع بالمعروف) پھر واقعہ جالوت اور طالوت مسئلہ جہاد کی تفریع کرتا ہے اور پھر امیر حرب کیلئے دو شرائط علم اور جسم (ہمت) پھر(یا ایها الذین امنوا انفقوا) سے چوتھا حصہ شروع ہو جاتا ہے۔اس میں انفاق فی سبیل اللہ کا بیان کیا جاتا ہے اور زجر دیا جاتا ہے بخیلوں کو اور منفقین فی سبیل اللّٰه کو ترغیب دی جاتی ہے کہ مال خرچ کرو۔اول میں یہ دعویٰ ذکر کیا جاتا ہے کہ(اللّٰه لا اله الا هو) پھر دو فرقوں کا تذکرہ ہے ایک اصحاب الغی اور دوسرا اصحاب الرشد۔اصحاب الغی کی مثال نمرود اور شیطان کی طرح ہے۔اصحاب الرشد کی مثال ابراہیمؑ اور عزیزؑ کی ہے۔پھر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کی مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال (الذین ینفقون اموالهم فی سبیل اللّٰه)۔دوسری مثال غیر اللہ کی راہ میں خرچ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کرنے والوں کی ہے جیسا کہ (فمثلہ کمثل صفوان)۔اسکے بعد دو اور مثالیں بیان کی جاتی ہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال کمثل جنۃ بربوۃ دوسری مثال غیرا للہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی جیسا کہ (فاصابھا اعصار فیہ نار فاحترقت) پھر پاکیزہ مال کو ترغیب دیا جاتا ہے۔(یاایھا الذین امنوا انفقوا من طیبات ما کسبتـــــم)۔پھر سود کا بیان ہوتا ہے اور سودخور پر پانچ دفعات لگائی جاتی ہیں۔پھر طویل آیت ہے اور اس میں معاملات کا بیان کیا جاتا ہے کہ لین دین کس طرح کرنا چاہئے۔پھر آخری رکوع میں بیان ان چار مسائل کا کیا جاتا ہے جو پوری سورۃ میں ہیں۔اول حصہ میں توحید اور وہ (للّٰہ ما فی السموات والا رض) کیساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔دوسرے میں رسالت (امن الرسول) پر۔تیسرے میں (لا یکلف اللہ نفسا) سے جہاد کا ذکر کیا جاتا ہے اور انفاق جہاد پر قیاس کیا جاتا ہے۔

سورۃ بقرہ کے امتیازات

(۱)۔سورۃ بقرہ ممتاز ہے ہزار اوامر اور ہزار نواہی کی وجہ سے۔(۲) سورۃ ممتاز ہے یہود کی زیادہ پلیدیوں کی وجہ سے۔(۳)۔سورۃ ممتاز ہے گائے کے ذبح کرنے سے۔(۴)۔سورۃ ممتاز ہے طالوت اور جالوت کے واقعے پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے آیۃ الکرسی پر۔(۶) سورۃ ممتاز ہے ان امور سے جن کے ذریعے ملک کی اصلاح ہوتی ہے۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ان امور سے جن سے گھر کی اصلاح ہوتی ہے۔(۸) سورۃ ممتاز ہے حضرت ابراہیمؑ کا بادشاہ کیساتھ مناظرے سے۔(۹) سورۃ ممتاز ہے طویل آیت سے۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے سود اور سود کرنے والے کی پانچ دفعات سے۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے امیر بنانے کے بیان سے۔(۱۲)۔سورۃ ممتاز ہے جانیوں کی چار قسموں میں تقسیم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

ہے۔(۱۳) سورۃ ممتاز ہے مجاہد کی ایک آیت میں ان دس صفات سے۔(۱۴)۔سورۃ ممتاز ہے قبلہ کی تحویل سے۔(۱۵)۔سورۃ ممتاز ہے بنی اسرائیل کے زیادہ انعامات سے۔(۱۶)۔سورۃ ممتاز ہے روزے کے فرض ہونے سے۔(۱۷)۔سورۃ ممتاز ہے حضرت عزیر کے واقعے پر ان کے مرنے کے بعد زندہ ہونے سے۔(۱۸)۔سورۃ ممتاز ہے گدھے کے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے سے۔(۱۹)۔سورۃ ممتاز ہے پرندوں کے زندہ ہونے سے۔(۲۰)۔سورۃ ممتاز ہے قتل النفس پر جو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں زندہ کیا۔(۲۱)۔سورۃ ممتاز ہے بنی اسرائیل کے واقعے سے کہ اللہ تعالیٰ نے ان افراد کو زندہ کیا دنیا میں (ثم بعثنکم من بعد موتکم)(۲۲) سورۃ ممتاز ہے ان پورے آٹھ قسم کے امور چار صراحتاً اور چار ضمناً سے۔ توحید کیساتھ قیامت کا ذکر ضمنی طور پر کیا جاتا ہے۔ رسالت کیساتھ صداقت القرآن کا ذکر ضمنی طور پر کیا جاتا ہے۔ جہاد کیساتھ تنظیم اور انفاق کیساتھ آداب کا ذکر ضمناً کیا جاتا ہے۔(۲۳) سورۃ ممتاز ہے بنی اسرائیل کو زیادہ خطابات سے۔(۲۴) سورۃ ممتاز ہے ایک ہی آیت میں تین مرتبہ لفظ ویل سے۔(۲۵)۔ سورۃ ممتاز ہے مچھر کے بیان سے۔(۲۶)۔ سورۃ ممتاز ہے جادو کے اثر سے۔ (۲۷)۔سورۃ ممتاز ہے ابراہیم کا توحید پر وصیت کرنے سے۔(۲۸)۔سورۃ ممتاز ہے ان تین چیزوں سے ایک ہی آیت میں حج میں جو (فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج آیت ۱۹۷)۔ (۲۹)۔سورۃ ممتاز ہے مشرکین کیساتھ نکاح نہ کرنے سے۔(۳۰)۔سورۃ ممتاز ہے حالت حیض میں جماع نہ کرنے سے۔(۳۱)۔سورۃ ممتاز ہے انفاق فی سبیل اللہ کیلئے زیادہ مثالوں سے۔(۳۲)۔سورۃ ممتاز ہے ایک ہی آیت میں تین بار لفظ انفاق سے آیت ۲۷۲۔(۳۳)۔سورۃ ممتاز ہے امیر حرب کی صفات کے بیان

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے۔(۳۴)۔سورۃ ممتاز ہے سود کی حرمت سے۔(۳۵)۔سورۃ ممتاز ہے سات بار لفظ یسئلونک سے۔(۳۶)۔سورۃ ممتاز ہے اس آیت کے دوبارآنے سے(واتقو یوما لا تجزی نفس (الخ) سے(۳۷)۔سورۃ ممتاز ہے صفا اور مروہ کے طواف سے۔(۳۸)۔سورۃ ممتاز ہے ملاّ کی توبہ کی شرائط سے۔(۳۹)۔سورۃ ممتاز ہے اس وجہ سے کہ جو کوئی مساجد سے لوگوں کو منع کرتے ہیں تو وہ ظالم ہیں۔(ومن اظلم ممن منع مساجد اللّٰہ)(۴۰)۔سورۃ ممتاز ہے اس سے کہ یہود اور مشرکین اپنی عمر پر انتہائی حریص ہیں۔آیت(۹۶)(احرص الناس علیٰ حیاۃ)(۴۱)سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ بنی اسرائیل من اوسلویٰ (تیار رزق) پر سبزیاں پسند کرتے تھے۔اور بھی بہت سی امتیازات موجود ہیں لیکن ان پر اکتفا کرتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ آل عمران مدنیۃ نزلت بعد الانفال نزولا(۸۹) ترتیبا(۳)

ربط

(۱) سورۃ بقرہ میں چار مضامین کا تذکرہ ہوا۔اثبات التوحید۔اثبات الرسالت، جہاد اور انفاق فی سبیل اللہ۔تو ال عمران میں بھی یہی مضامین ترقی کیساتھ ذکر کئے جاتے ہیں۔(۲)بقرہ میں یہودیوں کے معبود کے عجز کا تذکرہ ہوا تو ال عمران میں نصرانیوں کے معبود کے عجز کا بیان کیا جاتا ہے۔یہودیوں کا معبود گائے تھا اور نصرانیوں کا معبود حضرت عیسیٰ تھا جو ان کی عبادت کیا کرتے تھے۔(۳)بقرہ میں وہی قوانین ذکر کئے گئے جن کے ذریعے مجاہد کے، ملک کے اور گھر کی اصلاح ہوتا تھا تو ال عمران میں وہی قوانین بیان کئے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
ed by CamScanner

جاتے ہیں جن سے جماعت کی اصلاح ہو سکے۔ (۴) بقرہ میں رسالت پر جو اعتراضات کئے گئے تھے اور ان کے جوابات دیئے گئے تھے تو ال عمران میں مزید اعتراضات اور ان کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ (۵) بقرہ میں توحید کا دعویٰ چار بار ذکر تھا تو ال عمران میں سات بار ترقی کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔ (۶) بقرہ میں زیادہ خطاب مغضوب علیهم کیساتھ تھا جو یہود تھے تو ال عمران میں زیادہ خطاب ضالین سے ہے جو نصرانی ہیں۔ (۷) بقرہ کو اس جملہ کیساتھ ختم کیا کہ (فا نصرنا علی القوم الکافرین) تو ال عمران میں اول وہی جملہ لایا گیا جس کا منکر کافر بن جاتا ہے (اللّٰہ لا الہ اللّٰہ ھو) اللہ تعالیٰ کی مدد ان لوگوں کیساتھ ہے جو یہ مسئلہ مانتے ہیں۔ (۸) بقرہ میں عقلی دلائل کے ذریعے مسئلہ توحید ثابت کر دیا تو ال عمران میں مسئلہ توحید دلائل ثلاثہ پر ثابت کر دیا جاتا ہے۔ (۹) بقرہ کا اختتام دعا پر ہوا تو ال عمران بھی دعا پر ختم کی گئی۔ (۱۰) بقرہ میں مشرکین کے اعتراضات کا ذکر کیا گیا کہ اللہ نے نائبین پکڑ لیا ہے (قالو اتخذ اللّٰہ ولدا آیت ۱۱۴) اور اس کے پانچ جوابات دیئے تھے تو ال عمران میں اس شک کی بناء پر نصرانیوں پر پانچ بزرگوں کے اقوال کا تذکرہ کیا جاتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام الٰہ نہیں ہیں۔ (۱۱) بقرہ میں یہود سے مباہلہ تھا آیت 95 میں تو ال عمران میں مباہلہ نصرانیوں سے ہے آیت 61 میں ہے۔ (فمن حاجک) (۱۲) بقرہ بھی الم سے شروع ہوتی ہے تو ال عمران بھی الم سے شروع کی جاتی ہے۔ (۱۳) بقرہ میں طالوت کی ساتھیوں کی دعا کا ذکر ہے آیت ۲۵۰۔ (ربنا افرغ علینا صبرا) تو ال عمران میں دوسرے مسلمانوں یعنی صحابہ کی دعا بیان کی جاتی ہے (ربنا اغفرلنا ذنوبنا آیت ۱۴۷) (۱۴) بقرہ میں بنی اسرائیل کے توحید پر وعدہ مذکور ہے (واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل لا تعبدون ۸۳) تو ال عمران میں عام

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

مسلمانوں سے اللہ تعالٰی نے توحید پر وعدہ لیا ہے (واذ اخذ اللہ میثاق الذین آیت ۱۸۷)۔(۱۵) بقرہ میں اہل کتاب اور مشرکوں کا بیان کیا گیا کہ یہ نہیں چاہتے کہ مسلمانوں کو نفع پہنچایا جائے۔ آیت ۱۰۵ تو ال عمران میں کہا جاتا ہے کہ نفع تو چھوڑ بلکہ گالی گلوچ ان کے پیچھے بولا جاتا ہے آیت ۱۸۶۔(۱۶) بقرہ میں مذکور ہے کہ جس کسی نے توحید سے انکار کیا تو اس کیلئے (اعدت للکافرین آیت ۲۴) تو ال عمران آیت ۱۳۱ میں کہا جارہا ہے کہ جس کسی نے رسالت سے انکار کیا تو اس کیلئے بھی عذاب ہے۔(۱۷) بقرہ میں منفق غیر فی سبیل اللہ کی مثال تھی کہ اس کا باغ ایسا ہے کہ ہوا آجائے اور اس باغ کو جلا دیتا ہے آیت ۲۶۶ تو ال عمران آیت ۱۱۷ میں تذکرہ کیا جاتا ہے کہ (فاھلکتہ) کہ بالکل ہلاک ہوجائے۔(۱۸) بقرہ میں عالم کی توبہ کرنے کیلئے تین شرائط کا ذکر کیا جاتا ہے آیت ۷۹ (۱۹) بقرہ آیت ۱۵۹ میں کاتمین حق پر اللہ کے اور اسکے فرشتوں اور لوگوں کی لعنت تھی تو ال عمران میں اللہ کی لعنت ہے اس پر جو مرتد ہوا آیت ۸۷ (۲۰) بقرہ میں ابراہیم علیہ السلام کی فضیلت اور توحید پر وصیت کا ذکر کیا گیا آیت ۱۳۲ میں تو ال عمران آیت ۹۵ میں کہا جاتا ہے (فاتبعو ملۃ ابراھیم حنیفا) (۲۱) بقرہ آیت ۲۶۷ میں پاک مال جو حلال مال اور کمائی ہے کی ترغیب ہے تو ال عمران آیت ۹۲ میں کہا جاتا ہے (لن تنالو البر) کہ پاک مال کو خرچ کرو۔(۲۲) بقرہ میں کہا گیا کہ (یختص برحمتہ من یشاء ایت ۱۰۵) تو ال عمران آیت ۷۴ میں ترقی کیساتھ دوسرے الفاظ سے ذکر کیا جاتا ہے۔(۲۳) بقرہ آیت ۱۷۴ میں ذکر کیا گیا کہ کاتم حق کیساتھ اللہ تعالٰی آخرت میں گفتگو نہیں کریگا تو ال عمران آیت ۷۷ میں کہتا ہے کہ جس کسی نے اللہ تعالٰی کے احکام پر روپیہ وصول کیا تو اللہ ان کیساتھ گفتگو نہیں کریگا۔(۲۴) بقرہ میں ذکر کیا گیا (الحق من ربک آیت ۱۴۷) قبلہ کی تحویل میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

حق ثابت ہے تو ال عمران میں ذکر کیا جاتا ہے کہ (الحق من ربک آیت ۶۰) کہ
حضرت عیسیٰ کی عبدیت ثابت ہے۔ (۲۵) بقرہ آیت ۲۱۲ میں کہا گیا کہ مومنوں کو دلیل کے
اعتبار سے کفار پر غالب کرتا ہوں تو ال عمران میں کہتا ہے کہ عیسیٰ کو اوپر لے گیا (انی
متوفیک ورافعک آیت ۵۵) اور اسکے ساتھیوں کو دلیل کے اعتبار سے اوپر کر دیا۔
(۲۶) بقرہ میں توحید کو ماننے والوں کیلئے بشارت کاملہ ہے تو ال عمران آیت ۱۵ میں دنیا سے
اپنے آپ کو بچانے والوں کیلئے بشارت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲۷) بقرہ آیت ۱۳۸ میں
تذکرہ ہوا کہ جس نے مثل صحابہ پر ایمان لایا تو ہدایت پائے گا تو ال عمران میں کہتا ہے کہ
ہدایت اس لئے پائے گا کہ (لقد عفا للہ عنہ آیت ۱۵۵) (۲۸) بقرہ آیت ۱۲۹ میں ذکر
کیا گیا کہ اللہ نے نبی علیہ السلام کو آپ لوگوں کی جنس سے بھیج دیا تو ال عمران آیت ۱۶۴ میں
کہتا ہے کہ پیغمبر کا بھیجنا اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر احسان ہے (۲۹) بقرہ آیت ۱۰۹ میں کہا گیا کہ
اہل کتاب آپ کا کفر مانگتے ہیں تو ال عمران میں کہا جاتا ہے کہ منافقین چاہتے ہیں کہ
(ودوا ما عنتم آیت ۱۱۸) کہ جس چیز پر آپ کو تکلیف پہنچتی ہے اسی کو چاہتے
ہیں۔ (۳۰) بقرہ میں کہا گیا کہ جس کسی نے جادو پر روپیہ وصول کیا تو (ماله فی الاخرة
من خلاق آیت ۱۰۲) تو ال عمران میں کہتا ہے کہ جس کسی نے قسموں اور اللہ کے احکام پر
روپیہ وصول کیا تو (اولئک لا خلاق لهم آیت ۷۷) (۳۱) بقرہ آیت ۶۱ میں کہا گیا
کہ کفار انبیاء کو قتل کرتے تھے (ویقتلون النبیین بغیر الحق) تو ال عمران آیت ۲۱ میں
ترقی ہے کہ صرف انبیاء نہیں بلکہ حق پرست کو بھی قتل کرتے ہیں (۳۲) بقرہ آیت ۱۴۰ میں کہا
گیا تھا کہ (انتم اعلم ام اللہ) کہ آپ کہتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام یہودی تھے یا نصرانی
تو ال عمران میں آیت ۶۶ میں ترقی ہے کہ واللہ یعلم وانتم لاتعلمون اللہ کہتا ہے کہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

یہودی اور نصرانی نہیں تھے (۳۳) بقرہ آیت ۱۹۶ میں کہا گیا کہ واتمو الحج والعمرۃ للّٰہ تو ال عمران آیت ۹۷ میں کہتا ہے کہ جو کوئی حج کی فرضیت سے انکار کرتا ہے تو وہ کافر ہے۔ (۳۴) بقرہ میں کہا گیا کہ واتمو الحج تو ال عمران میں کہتا ہے کہ حج ان لوگوں پر فرض ہے کہ (من استطاع الیہ سبیلا) (۳۵) بقرہ کو شروع کیا متقیوں کی فلاح اور کامیابی پر تو ال عمران کو ختم کیا فلاح پر لعلکم تفلحون (۳۶) بقرہ کو شروع کیا ان تین قسم کے گروہوں پر مومنین، کفار اور منافقین تو ال عمران کو شروع کیا گیا دو گروہوں پر جن میں ایک گروہ زائغین اور دوسرا راسخین فی العلم (۳۷) بقرہ میں اہل کتاب کی پلیدی کا تذکرہ کیا (تلبس الحق باالباطل آیت ۴۲) تو ال عمران آیت ۸۱ میں بھی یہود کی یہی پلیدی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ لم تلبسون الحق (۳۸) بقرہ آیت ۱۲۷ میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی دعامیں تاکیدات اور تخصیصات کا تذکرہ کیا گیا تھا (انک انت السمیع العلیم) تو ال عمران میں حضرت عیسیٰؑ کی نانی کی تاکیدات اور تخصیصات ذکر کئے جاتے ہیں (انک انت السمیع العلیم آیت ۳۵) (۳۹) بقرہ میں ادلہ عقلیہ اور نقلیہ من الملائکۃ ذکر کیا گیا تو ال عمران میں ادلہ عقلیہ و نقلیہ من الانبیاء ذکر کیا جاتا ہے (۴۰) بقرہ میں جہاد کا بیان کیا گیا امور ثلاثہ کے بیان میں جو تہذیب الاخلاق، سیاست المدنی اور تدبیر منزل ہیں تو ال عمران میں تاسیس جماعت کی زیادہ وضاحت ہے جو موحدین کی جماعت ہوتی ہے جو جہاد کرتا ہے۔ (۴۱) بقرہ میں پرانے مجاہدین کی بہادری کا تذکرہ ہے جو طالوطی تھے تو ال عمران میں اس امت کے مجاہدین کی بہادری کا ذکر کیا جاتا ہے جو اصحاب بدر ہیں۔ (۴۲) بقرہ میں سات بار لفظ یسئلونک ذکر کیا گیا تو ال عمران میں سات مرتبہ مسئلہ توحید کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۴۳)

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بقرہ میں سود کے نقصانات کا ذکر کیا گیا تو ال عمران میں کہا جاتا ہے (لا تاکلوا لربوا... آیت ۱۳۰) سود مت کھایئے۔

دعویٰ

ان چار مضامین کا بیان ہے جو بقرہ میں بالترتی سے تھے۔ (۱) اثبات التوحید (۲) اثبات الرسالت (۳) جہاد (۴) انفاق فی سبیل اللہ۔

سورۃ کی تقسیم اور خلاصہ

سورۃ ال عمران کے تین حصے ہیں پہلا حصہ شروع سے آیت ۶۳ تک ہے۔ دوسرا حصہ آیت ۶۴ سے آیت ۱۰۱ الی صراط مستقیم تک ہے۔ تیسرا حصہ یا ایھا الذین امنو اتقو اللہ ۱۰۲ سے آخر تک۔ پہلا حصہ آیت ۶۳ تک میں توحید کے اثبات اور اس کے تین ابواب ہیں۔ اول باب میں سترہ آیات ہیں جو اول سے (والمستغفرین با الاسحار آیت ۱۷) تک۔ اس میں چھ باتوں کا بیان کیا جاتا ہے۔ (۱) اول بات دعویٰ توحید کا اس پر دلائل ثلاثہ (اللہ لا الہ الا ھو) آیت ۲ دوسری بات تخویف دنیوی اور آخروی۔ (ان الذین کفروا) آیت ۴۔ تیسری بات شبہ کو دفع کرنے جو وارد ہے عیسیٰ کی عبدیت پر آیت ۷۔ چوتھی بات مومنوں کو شکوک وشبہات کے وقت تعلیم دیا جاتا ہے (ربنا لا تزغ قلوبنا آیت ۸)۔ پانچویں بات کہ بندہ کو مال اور دولت اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکتا (لن تغنی عنھم آیت ۱۰)۔ چھٹی بات تزھید من الدنیا اور ترغیب الیٰ الاخرۃ یعنی دنیا سے محبت ختم کرنا اور آخرت کی طرف شوق پیدا کرنا۔ (زین للناس حب الشھوات آیت ۱۴)۔ دوسرا باب اٹھارویں آیت (شھد اللہ انہ لا الہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

الا ھو) سے ۲۶ آیت تک (قل اللھم ملک الملک) تک ہے اس باب میں بھی چھ باتوں کا بیان ہے۔ اول بات توحید کا دعوئ آیت ۱۸۔ دوسری بات میں نصرانیوں کے شبھے کا بیان ہے کہ یہ لفظ دس من البغات کا ہے۔ (ان الدین عند اللہ لاسلام آیت ۱۹)۔ تیسری بات نقطہ ہے پیغمبر کی صداقت پر (فان حاجوک فقل اسلمت آیت ۲۰) ۔ چوتھی بات اہل کتاب کی پلیدی ہے (ان الذین یکفرون آیت ۲۱) انبیاء اور حق پرست کو قتل کرنا۔ پانچویں بات یہود کا اللہ کی کتاب سے اعراض کرنا ہے (الم تر الی الذین اوتوا نصیبا آیت ۲۳)۔ چھٹی بات آخرت کی تخویف یعنی آخرت سے ڈرانا۔ (فکیف اذا جمعنھم آیت ۲۵)۔ تیسرا باب چھبیسویں آیت سے آخری حصے آیت ۶۳ تک ہے۔ اس میں بھی چھ باتوں کا بیان ہے۔ پہلی بات توحید کا دعوئ (قل اللھم ملک الملک آیت ۲۶)۔ دوسری بات مؤمنوں کو تنبیہ دی جاتی ہے کفار کی دوستی سے (لا یتخذالمومنون الکفرین آیت ۲۸)۔ تیسری بات آخرت کی تخویف یعنی آخرت سے ڈر (یوم تجد کل نفس آیت ۳۰)۔ چوتھی بات پیغمبر کی پیروی پر ترغیب دی جاتی ہے (قل ان کنتم آیت ۳۱)۔ پانچویں بات حضرت عیسیٰ کی عبدیت پر تفصیلی جواب اور اس پر بزرگوں کے پانچ اقوال ذکر کئے جاتے ہیں۔ تمام اللہ کو محتاج ہیں۔ حضرت عیسیٰ کی نانی کہتی ہے (انک انت السمیع العلیم آیت ۳۵) ماں کہتی ہے (ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب آیت ۳۷) اور ماموں کہتا ہے (انک سمیع الدعاء آیت ۳۸) فرشتے کہتے ہیں (اللہ یفعل ما یشاء آیت ۴۰) (ان اللہ یخلق مایشاء آیت ۴۷) عیسیٰ خود کہتے ہیں (ان اللہ ربی وربکم فاعبدوہ آیت ۵۱) اور تینتیس (۳۳) نقطے عیسیٰ کے عبدیت کے بارے میں ہیں کہ وہ بندہ ہے معبود نہیں ہے اور اسکی ماں کی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
d by CamScanner

عاجزی بھی بیان کرتے ہیں۔ چھٹی بات نصرانیوں سے مباہلہ ہے (ثم نبتھل فنجعل آیت ۶۰)۔ آخر میں پھر دعویٰ توحید ہے (وما من الہ الا اللہ آیت ۶۳)۔
دوسرا حصہ آیت ۶۴ سے آیت ۱۰۱ تک ہے اس میں اثبات رسالت ہے اور اہل کتاب کی پندرہ پلیدیاں بیان کرتا ہے۔ پہلی پلیدی اتخاذ الاحبار والرھبان فی التحلیل والتحریم یعنی ملا اور پیر جس چیز کو حلال کہتے تھے یہ لوگ اسے حرام کہتے تھے اگر چہ وہ حلال ہوتے تھے (تعالوا الی کلمة... آیت ۶۴)۔ دوسری خباثت احتجاج با الباطل آیت ۶۵ (لم تحاجون فی ابراھیم) الخ۔ تیسری پلیدی اضلال المومنین یعنی مؤمنوں کا گمراہ کرنا آیت ۶۹ (ودت طائفة) الخ۔ چوتھی خباثت کفر بایت اللہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرنا (لم تکفرون بایت اللہ آیت ۷۰)۔ پانچویں خباثت تلبس الحق با لباطل حق کو باطل کیساتھ گڈمڈ کرنا (لم تلبسون الحق با الباطل آیت ۷۱)۔ چھٹی خباثت تلبس الدین علی الضعفاء دین کو گڈمڈ کرنا ان کمزور لوگوں پر (وقالت طائفة من اھل الکتب آیت ۷۲)۔ ساتویں خباثت منسوخ دین پر وصیت کرنا (ولا تومنو الا لمن تبع دینکم آیت ۷۳)۔ اٹھویں خباثت خیانت (ومن اھل الکتب من ان تامنه بدینار آیت ۷۵)۔ نویں خباثت تحریف (وان منھم لفریقاً آیت ۷۸)۔ دسویں خباثت افتراء علی العباد الصالحین (وما کان لبشر آیت ۷۹)۔ گیارہویں خباثت تولی عن کتاب اللہ (واذ اخذ اللہ میثاق النبین آیت ۸۱)۔ بارہویں خباثت ارتداد عن الدین۔ (کیف یھدی اللہ آیت ۸۶)۔ تیرہویں خباثت افتراء علی الانبیاء (کل الطعام کان حلا... آیت ۹۳)۔ چودہویں خباثت تقدیم القبلہ کہ ہمارا قبلہ تمہارے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

قبلے سے پہلے ہے (ان اول بیت آیت ۹۶). پندرہویں خباثت لوگوں کو اللہ کی کتاب سے بند کرنا۔ (لم تصدون عن سبیل اللہ آیت ۹۹).

تیسرا حصہ (یا ایہا الذین امنوا تقوا اللہ آیت ۱۰۲) سے سورۃ کے آخر تک۔ اس میں جہاد کا بیان اور انفاق فی سبیل اللہ اور جماعت بنانے کیلئے پانچ قاعدے بیان کئے جاتے ہیں اور پھر اس میں دو واقعوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ اول قاعدہ یہ ہے کہ آپ سب کا عقیدہ ایک ہوگا۔ دوسرا قاعدہ کہ تمہارا قانون قرآن اور سنت ہوگا۔ تیسرا قاعدہ کہ تمہارے ارکان کام کرنے والے ہونگے۔ چوتھا قاعدہ کہ تمہارے ارکان جماعت میں خرچ کرنے والے ہونگے۔ پانچواں قاعدہ جماعت کی حفاظت کیلئے ہے کہ آپ میں غیر رازدار نہیں ہونگے اور اس پر علل عشرہ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ پھر ان پر دو واقعات تفریع کیا جاتا ہے ایک اُحد کا اور دوسرا غزوہ بدر کا۔ غزوہ اُحد میں تمہاری تعداد زیادہ تھی لیکن تمہارے اندر غیر رازدار لوگ تھے تو فتح وقتی طور پر شکست میں تبدیل ہوگئی۔ اور غزوہ بدر میں تم لوگ نفری کے اعتبار سے کم تھے لیکن تمہارے درمیان غیر رازدار لوگ نہیں تھے تو اللہ نے تمہیں فتح سے نوازا۔ اور سورۃ میں سات بار توحید کا دعویٰ بیان کیا جاتا ہے۔

سورۃ آل عمران کے امتیازات

(۱)۔ سورۃ ممتاز ہے مریم کی والدہ۔ مریم۔ زکریا، فرشتے اور حضرت عیسیٰ کے پانچ اقوال کے بیان پر۔ (۲)۔ سورۃ ممتاز ہے حضرت عیسیٰ کی عبدیت کے ان ۳۳ نکتوں پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے نصرانیت کے رد کرنے پر۔ اس میں نصرانیت کے وہ چھ اصول ذکر کئے جاتے ہیں اور ان پر رد کیا جاتا ہے۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے جماعت کے قوانین کے بیان پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے نصرانیوں کے مباہلے پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے صحابہ کرام کی صفائی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے نصرانیوں کے الٰہ کی عاجزی پر جو حضرت عیسیٰ ہے۔(۸) سورۃ ممتاز ہے اس آیت پر جس میں توحید کا دعویٰ ادلہ ثلاثہ اور دلائل کے ثمرہ پر۔(شهد الله انه لاالـه الا هو آیت ۱۸)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے اس آیت پر جس میں دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں سات چیزیں مذکور ہیں۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے پیغمبر کی تائید میں انبیاء کے اقرار پر۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے اہل کتاب کے علماء کے وعدے پر۔(۱۲) سورۃ ممتاز ہے عیسیٰ کے اٹھانے پر(انـی متوفیک و رافعک الی آیت ۵۵)۔(۱۳) سورۃ ممتاز ہے نصرانیوں کی ان پندرہ خباثتوں پر۔(۱۴) سورۃ ممتاز ہے اہل کتاب کی خیانت پر۔ (۱۵) سورۃ ممتاز ہے اُمی کی توبہ کی شرائط پر۔(۱۶) سورۃ ممتاز ہے حضرت یعقوبؑ کی بیماری پر۔(۱۷) سورۃ ممتاز ہے نبی علیہ السلام کی وفات پر ان الفاظ سے (ومـا محمد الا رســــــــــول....)۔ (۱۸) سورۃ ممتاز ہے مریم کی دوسری عورتوں پر فضیلت پر۔ (واصطفک علی نساء العلمین)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النساء مدنیة نزلت بعد الممتحنه نزولا ۹۲ ترتیبا ۴

ربط:

(۱) ال عمران میں یہود کی خباثتیں بیان کی گئیں تو سورۃ نساء میں یہود کو زیادہ زواجر دیے جاتے ہیں۔(۲)۔سورۃ ال عمران ختم کیا تقویٰ پر تو سورۃ نساء شروع کیا تقویٰ پر۔(۳) فاتحہ میں تین گروہوں کا بیان کیا گیا۔منعوم علیهم . مغضوب علیهم اور ضالین تو بقرہ میں زیادہ تر خطاب مغضوب علیهم سے اور ال عمران میں زیادہ تر خطاب ضالین

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے تو نساء میں زیادہ تر خطاب منعوم علیھم سے ہے۔ (۴) بقرہ اور ال عمران میں عقیدے کی اصلاح کی گئی تو سورۃ نساء میں معاشرے کی اصلاح کی جاتی ہے۔ اشارہ ہے کہ اول عقیدے کی اصلاح ہے اور بعد میں معاشرے کی اصلاح ہے۔ (۵) ال عمران میں جماعت بنانے کیلئے قوانین کا تذکرہ ہے تو نساء میں معاشرے کیلئے قوانین کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۶) ال عمران میں اُمی کی توبہ کیلئے دو شرائط بیان کی گئیں تو نساء میں منافق کی توبہ کیلئے چار شرائط ذکر کی جاتی ہیں، (۷) ال عمران میں عیسیٰؑ کی عبدیت کا بیان ذکر کیا گیا تو نساء میں نصرانیوں پر رد کیا جاتا ہے۔ (۸) ال عمران میں احد کی شکست کا ذکر ہے تو نساء میں احد کے واقع کا اجمال بیان کیا جاتا ہے۔ (فمالکم فی المنافقین آیت ۸۸). (۹) ال عمران میں حضرت عیسیٰؑ کے اوپر اٹھانے کا بیان کیا گیا۔ (ورافعک الی... آیت ۵۵). تو نساء آیت ۱۵۷ میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ (۱۰) ال عمران میں صحابہ کرام کے بارے میں آیت ۱۵۵ میں کہا گیا (عفا اللہ عنھم) تو نساء میں اس کا انعام بیان کیا جاتا ہے کہ انبیاء کیساتھ اکٹھا کر دیا۔ (۱۱) ال عمران میں منافقین کا قول ذکر کیا گیا کہ (ماماتو وما قتلوا آیت ۱۵۶). تو نساء میں کہتا ہے (ولو کنتم فی بروج مشیدہ آیت ۷۸). (۱۲) ال عمران میں کہا گیا (لا تاکلو الربوا آیت ۱۳۰) تو نساء آیت ۲۹ میں کہتا ہے کہ باطل طریقہ سے ہر قسم کا مال مت کھایا کر۔ (۱۳) ال عمران آیت ۱۸ میں شھادت بالتوحید ہے اللہ اور فرشتوں کا۔ تو نساء آیت ۱۶۶ میں شھادت باالکتاب ذکر کیا جاتا ہے اللہ اور فرشتوں کا۔ (۱۴) ال عمران میں کہا گیا کہ میری پیروی کرو اللہ تمہارے ساتھ محبت کریگا۔ (فاتبعونی آیت ۳۱). تو نساء میں پیغمبر کی اتباع کیلئے شرائط کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۱۵) ال عمران میں قتال کا بیان ہوا تو نساء میں کہا جاتا ہے کہ جس

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

کسی نے مسلمان کو قصداً قتل کیا اس پر پانچ دفعات لگا دی جاتی ہیں (ومن یقتل مؤمنا متعمداً آیت ۹۳)۔(۱۶) ال عمران میں توحید اور حضرت عیسیٰؑ کی عبدیت کے بارے میں پانچ بزرگ پیروں کے اقوال کا ذکر کیا گیا تو نساء میں پانچ دفعات ان لوگوں پر لگائی جاتی ہیں جنہوں نے توحید پر مؤمن کو قتل کیا۔(۱۷) ال عمران میں مجاہدین کا بیان کیا گیا تو نساء میں مجاہدین کی فضیلت بیان کی جاتی ہے۔(۱۸) ال عمران میں قتال کا بیان ہوا تو نساء میں کہتا ہے کہ ملک میں فتح کے بعد اللہ کی کتاب کو جاری کریں۔(۱۹) ال عمران آیت ۶۷ میں کہا گیا کہ حضرت ابراہیمؑ پر جھگڑا امت کریں وہ یہودی، نصرانی اور مشرک نہیں تھے۔ تو نساء میں (واتبع ملة ابراهيم حنيفا آیت ۱۲۵) دین ابراہیمؑ کے پیروی کا حکم ہے۔ (۲۰)۔ال عمران آیت ۴۵ میں حضرت عیسیٰؑ کا بیان کیا گیا جو "کُن" کے کلمے پر پیدا ہے تو نساء آیت ۱۸۱ میں اس کلمے کُن کی وضاحت کی جاتی ہے۔(۲۱) ال عمران میں توحید کا دعویٰ ادلہ ثلاثہ اور توحید کا ثمرہ ایک آیت میں ہے تو نساء میں ایک آیت میں چار مقاصد ذکر کئے جاتے ہیں۔(۲۲) ال عمران میں مقاصد کا بیان ہے تو نساء میں اعمال کا بیان کرتا ہے۔ (۲۳) ال عمران میں کہا گیا ہے کہ جہنم سے بچیں اور جنت میں داخل ہو جائیں تو یہ کامیابی ہے۔(فمن زحزح عن النار آیت ۱۸۵) تو نساء میں کہتا ہے کہ اگر آپ نے اللہ اور اسکے پیغمبر کی تابعداری کی تو کامیاب ہو جاؤ گے آیت ۱۳۔

سورۃ کا دعویٰ

ان امور کا بیان جن کے ذریعے معاشرے کی اصلاح ہوتی ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ کی تقسیم

سورۃ نساء کے تین حصے ہیں۔اول حصہ شروع سے آیت ۵۷ تک ہے۔اس میں بین الرعیت سولہ احکامات بیان کئے جاتے ہیں۔دوسرا حصہ ۵۸ آیت سے ۱۳۵ آیت تک ہے۔اس میں آٹھ احکامات ذکر کئے جاتے ہیں بین الراعی والرعیت۔تیسرا حصہ ۱۳۵ آیت سے آخر تک ہے۔اس میں تین گروہوں کا بیان ہے۔اہل کتاب۔منافقین اور مؤمنین۔

تفصیلی خلاصہ

اول حصے میں سولہ احکام ہیں ۔(۱) اول حکم حفاظت کریں یتیموں کے مالوں کی۔(واتو الیتمی اموالھم آیت ۲)۔ (۲) یتیم لڑکیوں کی حفاظت کا حکم کہ انہیں مہر حوالہ کریں۔(وان خفتم الا تقسطو فی الیتمی آیت ۳)۔ (۳) عام عورتوں کو ان کی مہریں دیدیں۔(واتو النساء صدقتھن نحلۃ آیت ۴)(۴)۔ بے وقوفوں کو مال حوالہ مت کریں(ولا تؤتو السفھاء اموالکم آیت ۵)۔(۵) پانچواں حکم عام لوگوں کیساتھ احسان کریں(للرجال نصیب مما ترک الوالدان... آیت ۷)۔ (۶) مال قانون شریعت کے مطابق تقسیم کرنا(یوصیکم اللہ آیت ۱۱)۔(۷) اپنے آپ کو بے حیائی سے پاک کریں(والتی یاتین الفاحشۃ آیت ۱۵)۔(۸) زبردستی عورتوں کو میراث پر نہ لیں۔(لا یحل لکم ان ترثوا النساء کرھا آیت ۱۹)۔(۹) اپنے بزرگوں کی بے ادبی مت کریں یعنی اپنے والد کی منکوحوں کیساتھ نکاح مت کریں(لا تنکحوا ما نکح ابـاء کم آیت ۲۲)۔ (۱۰) محرمات۔چودہ حرام کی گئی عورتوں سے نکاح نہ کریں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ed by CamScanner

۔(حرمت علیکم امھتکم آیت ۲۳).(۱۱) حرام مال سے بچنا۔(لاتاکلو امو الکم بینکم با الباطل آیت ۲۹).(۱۲) اپنے حصوں پر صبر کریں۔(ولا تتمنوا مافضل اللّٰہ آیت ۳۶). (۱۳) ایفاء العھود. یعنی وعدوں کا پورا کرنا۔(فاتو نصیبھم آیت ۳۳). (۱۴) امیر بیت الرجل گھر اور ملک کا سربراہ مرد ہوگا۔ (الرجال قوامون علیٰ النساء آیت ۳۴).(۱۵) الصلح بین العشائر. لوگوں اور قبائل کے درمیان صلح کرانا۔(وان خفتم شقاق بینھما آیت ۳۵).(۱۶) توحید اور رد شرک کا مسئلہ۔(واعبدو اللّٰہ ولا تشرکو بہ شیئا آیت ۳۶).

دوسرا حصہ آیت ۵۸ سے ۱۳۵ تک ہے۔اس میں آٹھ احکامات ذکر کئے جاتے ہیں۔بین الراعی والرعیت اول حکم امیروں اور بادشاہوں کیلئے ہے۔(ان اللّٰہ یامرکم ان تود الا مانات آیت ۵۸). اور رعیت کو حکم ہے تابعداری پر۔(واطیعو اللّٰہ واطیعو الرسول آیت ۵۹). دوسرا حکم تیار رہو اللہ کے حکم کو۔(خذو احذرکم تیسرا حکم اللہ کی راہ میں جنگ کرنا (فلیقاتل فی سبیل اللّٰہ آیت ۸۴).(۴). احتیاط فی القتل (وما کان لمومن آیت ۹۲). پانچواں حکم اصلاح النیت (اذا ضربتم فی سبیل اللّٰہ فتبینوا آیت ۹۶).(۶) الھجرۃ فی سبیل اللّٰہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنا (ومن یھاجر فی سبیل اللّٰہ آیت ۱۰۱).(۷) صلواۃ السفر سفر کے دوران نماز پڑھنا۔(فاذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح آیت ۱۰۱).(۸) اور جب ملک فتح ہو جائے تو اس میں اللہ کی کتاب جاری کرو۔(انا انزلنا الیک الکتب ۱۰۵).(۹) اس پر روشنائی تنویرا علیٰ ما سبقہ (یستفتونک فی النساء).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تیسرا حصہ: ۱۳۵ آیت سے سورۃ کے آخر تک۔ اس میں تین فرقوں کا بیان کیا جاتا ہے (۱) مومنین۔ (۲) منافقین۔ (۳)۔ اہل کتاب اور ان تینوں کو تنبیہ ہے با التضعیف والتنصیف. تین آیتوں میں مومنوں کو، چھ آیتوں میں منافقین کو اور بارہ آیتوں میں اہل کتاب کو اول حصے میں۔ اور تیسرے حصے میں دو آیات میں مومنوں کو، سترہ آیتوں میں منافقین کو اور نو آیتوں میں اہل کتاب کو۔ تو تمام زواجر سورۃ میں پانچ ہو گئے مومنوں کو۔ تیکس منافقین کو اور اکیس اہل کتاب کو۔

سورۃ نساء کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے معاشرے کی اصلاح پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے آدمی کی سربراہی پر۔ آیت ۳۴۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے یتیموں کے مال کی حفاظت پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے بے وقوفوں کے مال کی حفاظت پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے عورتوں کو مہر دینے پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے مسئلہ میراث پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے ان چودہ حرام کی گئی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے پر آیت ۲۳۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے عورتوں کو پند و نصیحت دینے کے ان چار طریقوں پر آیت ۳۴۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے بہ حالت بے ہوشی نماز نہ پڑھنے پر آیت ۴۳۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے قبول ایمان کیلئے ان تین شرائط پر آیت ۶۵۔ (۱۱) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں ان چار قسم کے افراد پر جو اللہ نے بہتر بنا دیئے ہیں آیت ۶۹۔ (۱۲) سورۃ ممتاز ہے قتل خطا اور قتل عمد پر اور اس پر کفارہ آیت ۹۳۔ (۱۳) سورۃ ممتاز ہے پانچ دفعات پر ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ایمان کی وجہ سے مسلمان کو قصداً قتل کیا آیت ۹۳۔ (۱۴) سورۃ ممتاز ہے مجاہدین کی فضیلت کے بیان پر آیت ۹۵۔ (۱۵) سورۃ ممتاز ہے سفر میں نماز پڑھنے کے بیان پر آیت ۱۰۱۔ (۱۶) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے اللہ کیساتھ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

شرک کیا۔ اسے دو بار تنبیہ ہے کہ اللہ انہیں بغیر توبہ کے معاف نہیں کرتا ۴۸، آیت ۱۱۶۔ (۱۷) سورۃ ممتاز ہے اس آیت کے بیان پر جن میں چار مقاصد کا ذکر ہے آیت ۱۳۶۔ (سورۃ ممتاز ہے منافق کی توبہ کے بیان پر آیت ۴۶۔ (۱۹) سورۃ ممتاز ہے حضرت نوح کیساتھ وحی کی تشبیہ پر آیت ۱۶۳۔ (۲۰) سورۃ ممتاز ہے معاشرے کے قوانین (بین الرعیت) کے سولہ احکام پر۔ (۲۱) سورۃ ممتاز ہے ان آٹھ احکامات بین الراعی والرعیت) پر۔ (۲۲) سورۃ ممتاز ہے اپنی بیوی سے مہر نہ لینے کا جب تم اسے بدلنے کا ارادہ کرتے ہو۔ (وان اردتم استبدال زوج مکان زوج) (۲۳) سورۃ ممتاز ہے اس ایک آیت میں جس میں گیارہ حقوق بیان کئے جاتے ہیں۔ (۲۴) سورۃ ممتاز ہے مؤمنوں کو تین بار زجر دینے پر اور ہر ایک آیت میں آگ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المائدۃ مکیۃ نزلت بعد الفتح نزولاً (۱۱۲) ترتیباً (۵)

ربط

(۱) نساء میں معاشرے کی اصلاح کی گئی تو مائدہ میں حل اور حرمت کا بیان کیا جاتا ہے۔ (۲) نساء میں تنظیم کا بیان ہوا تو مائدہ میں اس مسئلے کا ذکر کیا جاتا ہے جس کیلئے تنظیم کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ شرک فعلی اور نذر و نیاز کا رد ہے۔ (۳) نساء میں شرک اعتقادی کا رد کیا گیا تو مائدہ میں زیادہ رد شرک فعلی کا کرتا ہے۔ (۴) نساء کو ختم کیا تھا یبین اللہ لکم ان تضلوا کہ اللہ احکام بیان کرتا ہے تو مائدہ میں نذر و نیاز کے حل اور حرمت کے بیان میں اور احکام ذکر کئے گئے۔ (۵) نساء میں تم نے جو وعدہ کیا (والذین عقدت ایمانکم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۴۳)۔ تو مائدہ میں کہا جاتا ہے (اوفوا بالعقود آیت ۱)۔ وعدہ پورا کریں۔(۶) نساء کو شروع کیا گیا عام خطاب سے۔(یاایھا الناس آیت ۱)۔ تو مائدہ شروع کرتا ہے خطاب خاص سے (یاایھا الذین امنوا) (۷) نساء میں یہود کو زواجر کا تذکرہ ہے تو مائدہ آیت ۵۱ میں کہا جاتا ہے کہ یہودیوں کیساتھ تعلق مت رکھیں۔(۸) نساء میں خیانت کرنے والے کا حال ذکر کیا گیا تو مائدہ میں چور اور چورنی کا ذکر کرتا ہے۔اور ان کیلئے سزا (فاقطعوا ایدیھما آیت ۳۸)۔(۹) نساء ختم کی گئی شرک فی التصرف کی نفی پر، حضرت عیسیٰؑ اور فرشتوں کی عاجزی پر اور چونکہ شرک فی التصرف شرک فعلی کا ذریعہ تھا تو مائدہ میں شرک فعلی کا رد کیا گیا۔(۱۰) نساء آیت ۱۶۰ میں کہا گیا کہ یہود پر بعض چیزیں قہراً حرام کی گئی تھیں۔تو مائدہ میں کہتا ہے کہ یا ایھا الذین امنوا لا تحرموا آیت ۸۷) اللہ کے حرام کردہ کو حلال مت جانو۔(۱۱) نساء آیت ۴۸، ۱۱۶ میں کہا گیا کہ جس کسی نے شرک کیا اسے بغیر توبہ کے معافی نہیں ملے گی تو مائدہ میں مشرک کی سزا کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(ومن یشرک باللّٰہ فقد حرم اللہ علیہ الجنۃ آیت ۷۲)۔(۱۲) نساء آیت ۱۷۴ میں قرآن کو روشنی کہا گیا تھا تو مائدہ آیت ۴۴، ۴۶ میں تورات اور انجیل کو بھی روشنی کہا جاتا ہے۔(۱۳) نساء آیت ۱۷۴ میں قرآن کو روشنی کہا گیا تو مائدہ آیت ۱۵ میں بھی قرآن کو روشنی کہا جاتا ہے۔(۱۴) نساء آیت ۱۰۵ میں کہا گیا کہ قرآن نازل کیا اس پر فیصلہ کریں تو مائدہ آیت ۴۴ میں کہتا ہے کہ تورات نازل کیا تو اس پر بھی انبیاء فیصلے کرتے۔(۱۵) نساء آیت ۱۰۵ میں کہا گیا کہ قرآن پر فیصلہ کریں تو مائدہ آیات ۴۴، ۴۵، ۴۶ میں کہا جاتا ہے کہ جس کسی نے اللہ کی کتاب پر فیصلہ اور عقیدہ نہیں رکھا تو وہ کافر، ظالم اور فاسق ہے۔(۱۶) نساء آیت ۴۳ میں تیمم کا بیان اور اس

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
d by CamScanner

کے طریقے کا ذکر کیا تو مائدہ میں اسکی وضاحت کرتا ہے کہ (منہ آیت ٦) قیداسکے ساتھ زیادہ کرتا ہے۔(١٧) نساء میں حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ کی گواہی کا ذکر کیا گیا (جئنا بک علی ھولاء شھیدا" آیت ٤١) تو مائدہ میں حضرت عیسیٰ کی گواہی کا ذکر کیا جاتا ہے (و کنت علیھم شھیداً ما دمت فیھم آیت ١١٧).(١٨) نساء میں بیان حضرت عیسیٰ اور اسکی عاجزی کا کیا گیا تو مائدہ آیت ١١٠ میں حضرت عیسیٰ کی عاجزی کا بیان اور اس کے معجزات ذکر کیے جاتے ہیں (١٩) نساء آیت ١٧٢ میں حضرت عیسیٰ کی دنیا میں عاجزی کا تذکرہ کیا گیا تو مائدہ میں حضرت عیسیٰ" کی آخرت میں عاجزی کا ذکر کیا جاتا ہے۔(و کنت علیھم شھیداً آیت ١١٧). (٢٠) نساء آیت ١٧٤ میں کہا گیا کہ قرآن روشنی ہے تو مائدہ میں کہتا ہے کہ یہی روشنی لوگوں تک پہنچاؤ۔(بلغ ما انزل الیک آیت ٦٧). (٢١) نساء میں شراب کی حرام ہونے پر تمہید ہے تو مائدہ میں صریحاً ذکر کیا گیا کہ یہ حرام ہیں۔ (انما الخمر و المیسر آیت ٩٠).

سورۃ کا خلاصہ

چار مسائل کا بیان ہے۔(١) اللہ کی تحریمات (٢) بندوں کی تحریمات۔(٣) اللہ کی نذریں۔(٤) غیر اللہ کی نذریں۔صحیح ہیں اللہ کے تحریمات اور اللہ کی نذریں۔غلط ہیں بندوں کے تحریمات اور غیر اللہ کی نذریں۔

سورۃ کی تقسیم اور خلاصہ

سورۃ کے دس حصے ہیں۔اول حصہ شروع سے آیت پانچ تک۔اس میں چار مسائل کا بیان ہے جو اس سورۃ کا مقصد ہے۔(١) اللہ کی تحریمات (٢) بندوں کی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

تحریمات۔(۳) اللہ کی نذریں۔(۴) غیر اللہ کی نذریں۔دوسرا حصہ چھٹی آیت سے گیارھویں آیت تک ہے اس میں مبلغ کی اصلاح کیلئے امور ذکر کئے گئے ہیں۔تیسرا حصہ بارھویں آیت سے انیسویں آیت تک ہے اس میں ناقضین عہد کی مثال کا ذکر کیا جاتا ہے جنہوں نے اللہ کے وعدوں کو توڑ دیا۔چوتھا حصہ آیت ۲۰ سے آیت ۲۶ تک۔اس میں متکاسلین فی حکم اللہ کی مثال کا ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے سستی کی تھی اور دین کو پوشیدہ رکھا تھا تو (یتیھون فی الارض) ہوئے۔پانچواں حصہ آیت ۲۶ سے آیت ۴۰ تک اس میں ظالم کی سزا، ست لوگوں کی سزا اور تبلیغ کی ترغیب کا ذکر ہے۔یہ کہ زیادہ ظلم نہ کریں قابیل کی طرح اور زیادہ سستی مت کریں ہابیل کی طرح۔چھٹا حصہ آیت ۴۰ سے آیت ۵۰ تک ہے اس میں اہل کتاب کی پلیدیاں بیان کی جاتی ہیں۔ساتواں حصہ آیت ۵۱ سے آیت ۵۸ تک ہے اس میں مؤمنوں کو تنبیہ دی جاتی ہے اہل کتاب کے معاملات سے۔(لاتتخذوا الیھود والنصریٰ اولیاء) آٹھواں حصہ ۵۸ آیت سے ۶۶ تک ہے اس میں تنبیہ دی جاتی ہے علماء سوء کو۔نواں حصہ ۶۶ سے ۸۱ تک ہے اس میں نبی علیہ السلام کو تسلی دی جاتی ہے اور تبلیغ کی ترغیب دی جاتی ہے۔دسواں حصہ ۸۹ آیت سے آخر سورۃ تک ہے اس میں چار مسائل کا بیان ہے جو سورۃ کا مقصد ہے۔تحریمات، اللہ. تحریمات العباد. نذور اللہ. نذور العباد.

سورۃ مائدہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے چار مسائل کے بیان پر تحریمات اللہ. تحریمات العباد. نذور اللہ. نذور العباد. (۲) سورۃ ممتاز ہے انبیاء کے اجماع سے علم غیب کی نفی پر۔(یوم یجمع اللہ الرسل) (۳) سورۃ ممتاز ہے قیامت میں حضرت عیسیٰ کی حالت پر۔(۴)

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

سورۃ ممتاز ہے آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کے واقعہ پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے ناقضین عہد کی مثال پر جنہوں نے ان الفاظ سے اللہ کے وعدوں کو توڑ دیا تھا۔(۶) سورۃ ممتاز ہے قسم کے بیان پر۔(۶) سورۃ ممتاز ہے خوانچے (مائدے) کے بیان پر۔(۸) سورۃ ممتاز ہے بحیرے، سائبے، وصیلے اور حام کے بیان پر۔(ما جعل اللہ من بحیرہ آیت ۱۰۳). (۹) سورۃ ممتاز ہے شکار اور شکاری کے بیان کی شرائط پر۔(یسئلونک ماذا احل لھما آیت ۴). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے اہل کتاب کے ذبائح کے بیان پر (۱۱) سورۃ ممتاز ہے قسم کے کفارے کے بیان پر۔(۱۲) سورۃ ممتاز ہے اللہ کی کتاب پر فیصلے کے بیان میں اور ان تین الفاظ پر کہ جنہوں نے اللہ کی کتاب پر فیصلہ اور عقیدہ نہیں رکھا وہ ظالم، فاسق اور کافر ہیں۔(۱۳) سورۃ ممتاز ہے چور مرد اور چور عورت کے بیان پر۔(۱۴) سورۃ ممتاز ہے اس بات کے بیان پر کہ جس کسی نے شرک کیا اس پر جنت حرام ہے۔(حرم اللہ علیہ الجنۃ آیت ۷۲). (۱۵) سورۃ ممتاز ہے مبلغ کو ان گیارہ بار بشارت پر۔(۱۶) سورۃ ممتاز ہے شکار کی حرمت پر بیت اللہ میں احرام کی حالت میں۔(لا تقتلو الصید) (۱۷) سورۃ ممتاز ہے اس بات پر کہ جس کسی نے اللہ کی کتاب اپنے اوپر جاری نہیں کی وہ کسی دین میں نہیں ہے تورات ہو، انجیل ہو یا قرآن۔(قل یا اھل الکتاب لستم علی شیء آیت ۶۸). (۱۸) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر کہ ہر آسمانی کتاب یعنی تورات، انجیل اور قرآن کو اللہ نے روشنی کہا ہے اور قرآن مھیمن یعنی امین ہے دوسری کتابوں پر۔(۱۹) سورۃ ممتاز ہے اہل کتاب کے عورتوں کی نکاح پر۔(۲۰) سورۃ ممتاز ہے کافروں کے کفر کو ظاہر کرنے پر تاکید آدو آیات میں۔(ولیزیدن کثیرا آیت ۶۴، ۶۷)

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الانعام مکیۃ نزلت بعد الحجر نزولا ۵۵ ترتیبا ٦

ربط

(۱) سورۃ مائدہ کے اول میں شرک فعلی کا اور پھر بعد میں شرک اعتقادی کا رد ہے۔ تو انعام اس کا عکس ہے یعنی اول شرک اعتقادی کا رد کرتا ہے پھر شرک فعلی کا رد کرتا ہے۔ (۲) مائدہ میں آخر میں کہا گیا کہ (للّٰہ ملک السمٰوات والارض وما فیھن) تو سورۃ انعام میں اول میں کہا گیا (الحمد للّٰہ) کہ اختیار اللہ کا چلتا ہے تو اللہ کی حمد ادا کرو۔ (۳) مائدہ میں علم غیب کی نفی کی گئی تمام انبیاء علیہم السلام سے (یوم یجمع اللہ الرسل آیت ۱۰۹) تو سورۃ انعام میں علم غیب کی نفی کی جاتی ہے نبی علیہ السلام سے (لا اعلم الغیب... آیت ۵۰)۔ (۴) مائدہ میں کہا گیا کہ نذر و نیاز غیر اللہ کے نام پر مت دیا کریں تو انعام میں اس کی نہ دینے کی وجہ ذکر کرتا ہے کہ یہ تمام میرے محتاج ہیں اور میرے عاجز ہیں۔ (۵) مائدہ میں توحید کا مسئلہ ثابت کیا گیا تو انعام میں اس پر دلائل عقلی پیش کرتا ہے۔ (٦) مائدہ آیت ۱۱۰ میں مشرکین نے پیغمبر کو جادوگر کہا ہے تو انعام میں قرآن کو جادو کہا جاتا ہے آیت ۷۔ (۷) مائدہ میں نصرانیوں کے الٰہ جو حضرت عیسیٰؑ تھے کی عاجزی کا تذکرہ کیا (کانا یاکلان طعام آیت ۷۵)۔ تو انعام میں دوسری مخلوقات کی عاجزی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۸) مائدہ میں مائدے (خوانچے) کا مطالبہ کیا گیا ہے (انزل علینا مائدۃ من السماء آیت ۱۱۴) تو انعام میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے (وھو یطعم ولا یطعم آیت ۱۴)۔ (۹) مائدہ آیت ۱۰۳ میں بعض انعام محرمہ کا ذکر کیا تو انعام آیت ۱۴۲ میں بعض محللہ ذکر کیے جاتے ہیں۔ (۱۰) مائدہ میں کہا گیا کہ (لاتشتروا باٰیاتی ثمناً

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
ed by CamScanner

قلیلا آیت ۴۴) میرے احکام سے دنیا وصول نہ کیا کریں توانعام میں پیغمبر کہتے ہیں (لا اسئلکم علیہ اجر آیت ۹۰) میں تم لوگوں سے توحید اور قرآن پر کوئی عوض نہیں مانگتا۔(۱۱) مائدہ آیت ۱۵ میں قرآن کو روشنی کہا گیا تو انعام میں کہتا ہے (فاتبعوہ آیت ۱۵۳) روشنی کے تابع ہو جاؤ۔(۱۲) مائدہ میں کہا گیا کہ یہ قرآن مخلوق کو پہنچاؤ(بلغ ما انزل الیک آیت ۶۷) تو انعام میں کہتا ہے کہ اس قرآن کے ذریعے لوگوں کو ڈراؤ۔ (وانذر به الذین یخافون آیت ۵۱).(۱۳) مائدہ آیت ۶۷ میں کہا گیا کہ قرآن کی تبلیغ کریں (بلغ ما انزل الیک آیت ۶۷) توانعام میں کہتا ہے کہ تبلیغ اس لئے کریں کہ یہ قرآن آدمی کو شرک کے اندھیروں سے نکالتا ہے۔(اومن کان میتا فا حینہ آیت ۱۲۲).(۱۴) مائدہ میں کہا گیا کہ مشرکین ان کی عبادت کیا کرتے ہیں جو نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں۔(قل اتعبدون من دون الله آیت ۷۶) توانعام میں کہتا ہے کہ عبادت تو چھوڑ یئے ان لوگوں کو مدد کیلئے پکارتے ہیں جو نفع ونقصان کے مالک نہیں ہیں (قل اندعوا من دون الله مالا ینفعنا ولا یضرنا آیت ۷۱).(۱۵) مائدہ میں کہا گیا کہ اس چیز کو کھائیں جس پر اللہ کا نام یاد کیا جائے۔(فکلوا مما ذکر اسم الله آیت ۴) توانعام میں کہتا ہے (ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم الله آیت ۱۲۱).(۱۶) مائدہ میں گیارہ مرتبہ بلغ کیلئے بشارت ذکر کی تو انعام میں گیارہ مرتبہ مسئلہ توحید کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۱۸) مائدہ میں کہا گیا کہ نصرانی شرک کرتے ہیں عیسیٰؑ کو مددگار کہتے ہیں (لقد کفر الذین قالوا آیت ۷۲). توانعام میں کہتا ہے کہ ان کے پاس اس شرک پر کوئی دلیل نہیں ہے۔(مالم ینزل به علیکم سلطنا آیت ۸۱).(۱۸) مائدہ میں کہا گیا کہ جس کسی نے شرک کیا تو جنت اس پر حرام

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے (انہ من یشرک با اللہ فقد حرم اللہ علیہ الجنۃ) تو انعام میں کہتا ہے کہ جس کسی نے شرک کیا اسکا عمل برباد ہے (وحبط عنھم آیت ۸۸). (۱۹) مائدہ میں توحید کے مبلغ کیلئے گیارہ بشارات کا ذکر کیا گیا تو انعام آیت ۱۵۱ میں نبی علیہ السلام کی گیارہ وصیتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲۰) مائدہ آیت ۱۱۴ میں حضرت عیسیٰ سے اپنی قوم نے خوانچے (دسترخوان) کا مطالبہ کیا ہے (انزل علینا مائدۃ من السماء آیت ۱۱۴) تو انعام میں نبی علیہ السلام سے اپنی قوم نے معجزے کا مطالبہ کیا۔ (لولا انزل علیہ ایۃ من ربہ).

سورۃ انعام کا مقصد اور خلاصہ

سورۃ میں توحید کا بیان اور شرک کا مفصل رد ہے۔ سورۃ کے دو حصے ہیں اول حصہ میں ۱۱۷ آیات ہیں اس میں شرک اعتقادی بجمیع اقسامہ۔ شرک فی العلم، شرک فی التصرف، شرک فی العبادت، شرک فی الدعا۔ دوسرے حصے میں شرک فعلی اور مشرکین کی چار اقسام پر رد کیا جاتا ہے۔ مشرکین با العباد الصالحین، مشرکین با الملئکۃ، مشرکین باالجن، مشرکین با الکواکب۔ سورۃ میں چھ امتحانات مذکور ہیں اول امتحان آیت ۵۳۔ دوسرا آیت ۵۵۔ تیسرا آیت ۱۰۵۔ چوتھا آیت ۱۱۲۔ پانچواں آیت ۱۲۳۔ چھٹا آیت ۱۲۹۔ سورۃ میں اعتراضات قل قالوا اکیس تھے اور گیارہ مرتبہ توحید کا دعوٰی۔ آیت نمبر ۱، ۱۷، ۱۹، ۴۵، ۱۰۰، ۱۰۲، ۱۰۶، ۱۵۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴ اور اس پر پچیس (۲۵) دلائل عقلی کا تذکرہ کیا جاتا ہے اور دو بار شفاعت قہری کی رد ہے۔

سورۃ انعام کے امتیازات

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
d by CamScanner

(۱) سورۃ ممتاز ہے کثرت دلائل عقلی سے۔(۲) سورۃ ممتاز ہے شرک کی تفصیلی رد اور جمع اقسامہ سے۔(۳) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کی ان زیادہ شبہات پر قل قالوا کیساتھ۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے عقبات ستہ سے۔(۵) سورۃ ممتاز ہے حضرت ابراہیم کا اپنے والد کے ساتھ مناظرہ کرنے پر ان الفاظ سے کہ تم گمراہ ہو۔(۶) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کی چار اقسام پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اس سورۃ کے نازل ہونے کے وقت جلب اور استقبال میں ستر ہزار (۷۰،۰۰۰) فرشتے آئے تھے۔(۸) سورۃ ممتاز ہے مسئلہ توحید کے گیارہ بار ذکر کرنے سے۔(۹) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کی اپنی اولاد کو غیر اللہ کے نام پر قتل کرنے سے (قتل اولادھم شرکائھم).(۱۰) سورۃ ممتاز ہے ایک ہی رکوع میں سات بار حضرت ابراہیم کا اپنے والد اور قوم کو مشرک اور گمراہ کہنے سے۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے چار بار (من اظلم) لفظ سے۔(۱۲) سورۃ ممتاز ہے علم غیب کے پانچ مرتبہ نفی سے۔(۱۳) سورۃ ممتاز ہے سات بار شرک فی التصرف کی نفی سے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الاعراف مکیۃ نزلت بعد صٓ نزولا (۳۹) ترتیبا (۷)

رابط

انعام میں توحید کا مسئلہ دلائل عقلی سے ثابت ہوا تو سورۃ اعراف میں مسئلہ توحید دلائل نقلی سے ثابت کیا جاتا ہے۔(۲) انعام میں اول شرک اعتقادی کا رد اور بعد میں شرک فعلی کا رد کیا گیا تو اعراف میں اس کا عکس ہے اول شرک فعلی کا رد ہے پھر شرک اعتقادی کا رد کرتا ہے۔(۴) انعام میں مشرکین کا مذاق ذکر کیا گیا تو اعراف میں نبی کو تسلی دی جاتی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے۔ (۵) انعام میں مسئلہ توحید ذکر کیا گیا اور مشرکین کا انکار بیان ہوا تو اعراف میں مشرکین کا انجام ذکر کیا جاتا ہے۔ (۶) انعام کو ختم کیا گیا ان دو جملوں پر (ان ربک سریع العقاب وانہ لغفور الرحیم) تو اعراف میں انعام کی طرح آیتوں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس پر لام داخل کیا جاتا ہے تفریعاً علی ما سبقہ. (۷) انعام میں نوحؑ، موسیٰؑ اور لوطؑ کا اجمالاً بیان ہے تو اعراف میں اس کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ (۸) انعام میں کہا گیا کہ جس کسی نے شرک کیا تو عمل اسکا برباد ہے (ولو اشرکوا لحبط) تو اعراف میں کہتا ہے کہ جس کسی نے تکذیب کیا کتاب اللہ اور یوم آخرت پر تو اس کا عمل برباد ہے۔ (۱۰) انعام میں کہا گیا کہ ابراہیمؑ کو میں نے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی کے دلائل کے بارے میں بتایا تو اعراف میں کہتا ہے کہ یہ لوگ کیوں ان دلائل میں سوچ نہیں کرتے۔ (اولم ینظروا... آیت ۱۸۵). (۱۱) انعام میں کہا گیا (افغیر اللہ ابتغی حکما آیت ۱۱۴) (قل اغیر اللہ ابغی ربا ۱۶۴) کہ دوسرا رب نہیں تو اعراف میں کہتا ہے (قال اغیر اللہ ابغیکم الٰھا آیت ۱۴۰). (۱۲) انعام میں نفی شفاعت قہری کا ذکر کیا گیا کہ اللہ کے سوا کوئی دوست اور شفاعت گر نہیں ہے (لیس لھا من دون اللّٰہ ولی ولا شفیع آیت ۷۰) تو اعراف میں کہا جاتا ہے (فھل لنا من شفعاء فیشفعوالنا) یہ چیخیں مارینگے کہ گویا ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والا ہے جو ہماری شفاعت کرے۔ (۱۳) انعام میں کہا گیا کہ کافر اپنے آپ پر کفر کی گواہی دینگے (وشھدوا علی انفسھم آیت ۱۳۰) تو اعراف آیت ۳۷ میں بھی مذکور ہے کہ کافر اپنے آپ پر کفر کی گواہی دینگے۔ (۱۴) انعام آیت ۹۰ میں کہا گیا کہ (قل لا اسئلکم علیہ اجرا) کہہ دو کہ میں نہیں مانگتا آپ سے اس بیان اور تبلیغ پر کوئی اجر تو اعراف آیت

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
ed by CamScanner

۷۶ ایمیں ان لوگوں کی مثال کا ذکر کیا جاتا ہے جنہوں نے دین سے دنیا خرید لی اور دنیا سے
رغبت کی ان کی مثال کتے کی ہے۔(۱۵)انعام میں کہا گیا کہ مشرکین کے پاس اللہ کے بغیر
کسی دوسرے سے مدد مانگنے کی کوئی دلیل نہیں ہے(مالم ینزل بہ علیکم سلطنا
آیت ۸۱) تواعراف میں بھی ذکر کرتا ہے(ما نزل اللہ بھا من سلطن) کہ ان کے
پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔(۱۶)انعام آیت ۴۵ میں کہا گیا کہ(فقطع دابر القوم الذین
ظلموا) تواعراف میں اکو سنائیں بیان کرتا ہے۔(۱۷)انعام میں کہا گیا کہ(ولقد
ارسلنا) میں نے انبیاء بھیج دئے تھے تو قوموں نے انکے خلاف کیا تو میں نے انہیں عذاب
کے ذریعے پکڑ لیا تو اعراف میں ذکر کیا جاتا ہے کہ انبیاء کو بھیج دیا گیا تو قوموں نے خلاف کیا
میں نے پکڑا۔(۱۸)اعراف میں کہتا ہے کہ جس کسی نے انکار کیا ہے تو میں نے ان کو تباہ کیا
اوران کے نمونوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۱۹)انعام میں ذکر کیا گیا کہ اس قرآن کے تابع
ہوجاؤ(فاتبعوہ آیت ۱۵۵) تو اعراف میں ذکر کیا جاتا ہے کہ اسی کتاب کے تابع
ہوجاؤ(اتبعوا ما انزل الیکم... آیت ۳)۔(۲۰)انعام میں بیان اور حالت تاوانی کا
ذکر کیا(الذین خسروا انفسھم آیت ۱۲) تواعراف میں تاوانی کی نشانی ذکر کرتا ہے
(الذین خسروا انفسھم آیت ۹)۔(۲۱)انعام آیت ۶ میں مہلک اقوام کی حالت
کا ذکر کیا گیا(الم یرو کم اھلکنا... آیت ۶) تواعراف میں مہلک اقوام کا ذکر با
لترقی کیا جاتا ہے(وکم من قریۃ اھلکنا ھا... آیت ۴)۔(۲۲)انعام میں کفار کا مکر
ذکر کیا گیا(اکابر مجرمیھا لیمکرو فیھا... آیت ۱۲۳) تواعراف میں مکر بقول
فرعون ذکر کیا گیا(ان ھذا لمکر مکرتموہ.. آیت ۱۲۳)۔(۲۳)انعام میں کہا گیا
کہ ان لوگوں کو چھوڑو جنہوں نے اپنے دین کو مذاق اور عبث ٹھہرایا ہوا ہے۔(اتخذو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

دینهم لعبا ولهوا آیت ۷۰) تو اعراف میں ترقی ہے کہ یہ تعریف کفار کی ہے۔(الذین اتخذوا دینهم لهوا ولعبا... آیت ۵۱). (۲۴) انعام میں کہا گیا کہ (تدعونه تضرعا و خفیه آیت ۶۳) تو اعراف آیات ۵۵،۲۰۵ میں اس پر دوبار ترقی ہے۔(۲۵) انعام آیت ۷۴ میں ابراہیمؑ سے توحید پر تفصیل سے دلیل نقلی کا ذکر کیا گیا تو اعراف میں ترقی ہے چار انبیاء سے توحید پر دلائل نقلی ذکر کیا جاتا ہے۔(۲۶) انعام میں کہا گیا (الحمد لله الذی خلق السموات والارض آیت ۱) تو اعراف میں اس پر ترقی ہے کہ (خلق السموات والارض فی ستة ایام آیت ۵۴). (۲۷) سورۃ انعام آیت ۱۵۲ میں ذکر کیا گیا کہ (لا تکلف نفسا الا وسعها) تو اعراف آیت ۴۲ میں بھی یہی مضمون ذکر کیا جاتا ہے۔(لا تکلف نفسا الا وسعها). (۲۸) سورۃ انعام میں تکذیب کی گئی تو اعراف میں تکذیب کی علت کا ذکر کیا جاتا ہے جو عذاب ہے۔(۲۹) سورۃ انعام آیت ۱۱۰ میں ذکر کیا گیا (ونذرهم فی طغیانهم یعمهون) تو اعراف آیت ۱۸۶ میں بھی وہی مضمون ذکر کیا جاتا ہے۔(ویذرهم فی طغیانهم یعمهون). (۳۰) انعام میں پیغمبر کی تنگی ذکر کیا گیا (ان کان کبر علیک اعراضهم آیت ۳۵) تو اعراف آیت ۲ میں تسلی ہے نبیؐ کو (فلا یکن فی صدرک حرج... آیت ۲) ۔(۳۱) انعام میں قرآن کی تعریف کا ذکر ہوا تو سورۃ اعراف آیت ۳ میں ترغیب دیا جاتا ہے قرآن کو۔(اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم). (۳۲) انعام میں موجودہ منکرین کا بیان ہوا تو اعراف میں سابقہ منکرین بیان کئے جاتے ہیں۔ (۳۳) انعام آیت ۶ میں کہا گیا (مکنا هم فی الارض مالم نمکن لکم) بہت پہلے میں نے انہیں طاقت دی تھی تو اعراف آیت ۱۰ میں کہتا ہے آپ کو بھی طاقت دی تھی (ولقد

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

مکنا کم فی الارض... آیت ۱۰)۔ ۳۴. انعام آیت ۴۸ میں کہا گیا کہ میں نے انبیاء بھیج دیئے ہیں (فمن امن و اصلح) تو اعراف آیت ۳۵ میں ترقی ہے امن کی جگہ اتقیٰ (فمن اتقیٰ و اصلح) ذکر کیا جاتا ہے۔

سورۃ اعراف کا خلاصہ

سورۃ میں تین مسائل کا بیان ہے بہ طریقہ لف نشر غیر مرتب ہے۔(۱) نبی علیہ السلام کو تسلی۔(۲) جو میں نے نازل کیا ہے اس کی پیروی کریں۔(۳) توحید اور رد شرک کا بیان اور ان تینوں پر واقعات کا تذکرہ کیا جاتا ہے بہ طریقہ لف نشر غیر مرتب ہے۔(۱) نبی علیہ السلام کو تسلی دی جاتی ہے اور آخر میں اس پر موسیٰؑ کا واقعہ ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ بادشاہ سے، قبطیوں سے اور بنی اسرائیل سے تکلیفیں برداشت کرتے تھے تو آپؐ بھی مسئلہ بیان کریں۔(۲)(ما انزل ... آیت ۲) کا اتباع کیجئے تو اس پر سب سے پہلے واقعہ شیطان کا ذکر کرتا ہے کہ شیطان نے ما انزل کا اتباع نہیں کیا تو ذلیل اور رسوا ہو گیا اسکے علاوہ دوسرے گیارہ نمونے بیان کرتے ہیں۔(۳) جو بیان توحید اور رد شرک کا ہے اور اس پر سورۃ کے درمیان میں انبیاء کے واقعات ذکر کئے جاتے ہیں۔ نوحؑ، ھودؑ، صالحؑ، شعیبؑ اور لوطؑ کے۔ سورۃ میں اس مُلا کا بیان ہے جس نے دنیا کو اپنایا اور دین کو چھوڑ دیا جیسا کہ بلعم بن باعورہ اور سورۃ میں ان لوگوں کا بھی بیان ہے جنہوں نے اللہ کے حکم کے خلاف کیا تھا جیسا کہ السبت والے اور سورۃ میں اعراف والوں کا بیان ہے۔

سورۃ اعراف کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اصحاب سبت کی زیادہ تفصیل پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے اس مُلا پر جس

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

نے دنیا کو پسند کیا اور دین کو پیچھے چھوڑ دیا اس کی مثال کتے کی سی ہے۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے پہاڑ کو تجلی دکھانے پر۔ (فلما تجلی ربه) (۴) سورۃ ممتاز ہے ان نو معجزات پر ایک آیت میں (۵) سورۃ ممتاز ہے اعراف والوں کے بیان پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے موسیٰؑ کے تختیوں پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے انسان کے چار چیزوں پر کامل ہونے پر ایک آیت ۳۳ میں (نهایت عفیف، نهایت حلیم، نهایت شجاع، نهایت علیم) (۸) سورۃ ممتاز ہے عذاب کے ان بارہ نمونوں پر۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے نبی علیہ السلام کی صفت پر کہ وہ وحی سے پہلے امی تھے اور یہ اس کی صفت ہے۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے انبیاء کے واقعات کو تفصیل سے ذکر کرنے سے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الانفال مدنية نزلت بعد البقره نزولا (۸۸) ترتیبا (۸)

ربط

(۱) پچھلے سورتوں میں توحید کا مسئلہ دلائل عقلی اور نقلی سے ثابت ہو گیا تو انفال میں قتال کا حکم ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ اعراف میں کفار کیساتھ زبان سے مقابلہ ہے تو سورۃ انفال میں تلوار سے مقابلہ ہے۔ (۳) سورۃ اعراف میں انبیاء کے چھ واقعات ذکر کئے گئے تو سورۃ انفال میں میدان جنگ کیلئے چھ قاعدوں کا تذکرہ ہے۔ (۴) اعراف میں فرعون اور موسیٰؑ اور اس کے چھ ساتھیوں کا جھگڑا ذکر کیا گیا تو سورۃ انفال میں کفار کا جھگڑا نبی اور اسکے ساتھیوں کیساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔ (۵) سورۃ اعراف آیت ۸۲ میں کہا گیا کہ میں نے پرانے کفار کی جڑ کاٹ دی تھی (فانظر کیف... آیت ۸۲) تو سورۃ انفال میں کہتا ہے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

کہ اس امت کی کفار کی جڑ بھی کاٹ دیتا ہوں (یقطع دابر الکافرین آیت ۷)۔(۲)
سورۃ اعراف میں کہا گیا کہ اللہ کو یاد کریں (واذکر ربک آیت ۲۰۵) تو سورۃ انفال
میں اس پر ترقی کیا جاتا ہے (اذا ذکر اللّٰہ... آیت ۲)۔(۴) سورۃ اعراف میں کہا گیا
کہ جب یہ لوگ مست ہو گئے تو میں نے پکڑ لیا (فاخذ تھم بغتۃ آیت ۹۵) تو سورۃ انفا
ل آیت ۲۸ میں اس پر ترقی ہے۔(۸) سورۃ اعراف میں چار مقاصد کا ذکر ہوا (توحید،
رسالت، کتاب کی صداقت، ایمان بالاخرت) تو سورۃ انفال میں کہا جاتا ہے کہ جو کوئی
اسے نہیں مانتا ان کے ساتھ جہاد کریں۔(۹) سورۃ انعام میں عقبات ستہ ذکر کئے گئے اور
سورۃ اعراف میں اس پر چھ نقلی دلائل کا تذکرہ ہوا تو سورۃ انفال میں جہاد کیلئے چھ قاعدوں کا
ذکر کیا جاتا ہے۔(۱۰) اعراف میں اصول کا بیان ہے تو سورۃ انفال میں احکام کا بیان کیا
جاتا ہے۔(۱۱) سورۃ اعراف میں کہا گیا کہ اللہ کی کتاب کی پیروی کرو (اتبعوا ما
انزل)(۳) تو سورۃ انفال میں کہتا ہے کہ اللہ کی کتاب کو قبول کریں (استجیبو اللّٰہ
آیت ۲۴)۔(۱۲) سورۃ اعراف میں صالحؑ سے قوم نے عذاب کا مطالبہ کیا تھا (یا
صالح ائتنا بما تعدنا آیت ۷۷) تو سورۃ انفال آیت ۳۲ میں اللہ سے کفار مکہ نے
عذاب کا مطالبہ کیا تو یہ بالترقی ہو گئی۔(۱۳) سورۃ اعراف میں کہا گیا (ما اغنیٰ عنکم
جمعکم آیت ۴۷) تم لوگوں سے مال نے اس عذاب کو دفع نہیں کیا تو سورۃ انفال میں
ذکر کیا جاتا ہے (انما اموالکم واولادکم فتنۃ)(۱۴) سورۃ اعراف میں سابقہ انبیاء
کے جہاد کا ذکر کیا گیا تو سورۃ انفال میں اس امت کا جہاد بیان کیا جاتا ہے کہ تم بھی جہاد
کرو۔(۱۵) اعراف میں سوابق (مقاصد اربعہ توحید، رسالت، صداقت قرآن.
ایمان بالاخرت) ذکر کیا گیا تو سورۃ انفال میں لواحق ذکر کیے جاتے ہیں۔(جہاد،

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

انفاق، تنظیم اور آداب)۔

سورۃ انفال کا خلاصہ

• سورۃ میں اول تین اوامر کا بیان کیا جاتا ہے (۱) فاتقو اللّٰہ. (۲) اصلحوا ذات بینکم. (۳) اطیعو اللہ و رسولہ) پھر مؤمنین کی پانچ صفات اور ان کا حکم، پھر میدان جنگ کیلئے چھ قاعدے اور ساتواں قاعدہ امیر کیلئے۔ اول قاعدہ: کہ میدان جنگ میں دشمن کو پشت نہیں کریں گے یا کہ میدان جنگ میں دشمن سے نہیں بھاگیں گے (فلا تولوھم الادبار آیت ۱۵). دوسرا قاعدہ: اللہ اور اسکے پیغمبر کے تابعدار ہو جاؤ۔ (اطیعو اللّٰہ ورسولہ آیت ۲۰) تیسرا قاعدہ: کہ اگر خوشحال زندگی چاہتے ہو تو اللہ کی کتاب اور پیغمبر کی سنت کی بات مانو اور امیر کی اطاعت کرو (یا ایھا الذین امنوا استجیبو اللہ و للرسول آیت ۲۴) چوتھا قاعدہ: کہ امانتوں میں خیانت مت کرو (لا تخونو اللّٰہ والرسول آیت ۲۷). پانچواں قاعدہ: تم اللہ سے زیادہ ڈرو گے (ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا آیت ۲۹). چھٹا قاعدہ: میدان جنگ میں اللہ کو بہت یاد کیا کرو (اذا لقیتم فئة فاثبتوا آیت ۴۵). ساتواں قاعدہ: جنگ کے بعد امیروں کیلئے۔

سورۃ انفال کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے میدان جنگ کے قوانین کے بیان پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے سورۃ کے شروع میں تین اوامر پر (تقویٰ، اصلاح ذات البین، اللہ اور نبی کی تابعداری)۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے اس انفال کے حکم کے بیان میں اور مال نفل پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے اسکی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

مشورے کے بیان پر جو نبیؐ کے قتل کیلئے کیا گیا تھا۔(۵) سورۃ ممتاز ہے بدر کے اسری پر۔(۶) سورۃ ممتاز ہے مال غنیمت اور اس کی تقسیم پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ان دو شرائط کے بیان پر یا ایک ان دو میں سے جب کہ یہ موجود ہوں تو عذاب نہیں آئے گا۔(وما کان اللّٰہ لیعذبھم).(۹) سورۃ ممتاز ہے علم غیب کی نفی پر عام صحابہ سے آیت ۶۰۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے اس لفظ پر کہ (فانبذ الیھم علیٰ سواء). (۱۱) سورۃ ممتاز ہے ہزار فرشتوں پر جو بدر میں آئے تھے۔(انی ممدکم بالف من الملائکۃ آیت ۹). (۱۲) سورۃ ممتاز ہے ریت کے پھینکنے پر (وما رمیت اذ رمیت ... آیت ۱۷). (۱۳) سورۃ ممتاز ہے کفار مکہ کا اللہ سے عذاب کا مطالبہ کرنے پر۔(۱۴) سورۃ ممتاز ہے اللہ کا غضب ان پر جنہوں نے میدان جنگ میں پشت کیا (یعنی بھاگ گئے)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التوبہ نزلت بعد المائدہ نزولاً (۱۱۳) ترتیباً(۹)

ربط

(۱) سورۃ انفال میں جہاد کا بیان تو سورۃ توبہ میں بھی جہاد کا بیان کیا جاتا ہے۔(۲) سورۃ انفال میں مسئلہ قتال کا ذکر کیا گیا تو سورۃ توبہ میں اس گروہ کا ذکر کیا جاتا ہے جس کیساتھ قتال کیا جاتا ہو۔(۳) سورۃ انفال میں ترغیب ہے جہاد کو اور مومنین کے اوصاف تو سورۃ توبہ میں بھی کفار سے برأت ہے اور مومنین کے اور اوصاف کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۴) انفال میں مومنوں کے اوصاف ہیں تو توبہ میں منافقین اور مومنوں کے اوصاف ذکر کیے جاتے ہیں۔(۵) انفال میں جہاد کا بیان ہے تو توبہ میں جہاد کی کیفیت کا ذکر کیا جاتا ہے کہ مشرک

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کیساتھ جو وقت مقرر ہے تو اس کے ساتھ کس طرح جہاد کرو گے۔(۶) سورۃ انفال میں کہا گیا کہ مشرک کی نماز قبول نہیں ہوتی (وما کان صلوتھم آیت ۳۵) تو سورۃ توبہ میں ذکر کیا جاتا ہے کہ اگر مشرک بیت اللہ بھی بنائے گا تو وہ قبول نہیں ہوگا۔(انما یعمر مسٰجد اللہ آیت ۱۷). (۷) سورۃ انفال میں جہاد کا بیان ہے تو سورۃ توبہ میں جہاد کا علل ذکر کیا جاتا ہے۔(۸) سورۃ انفال میں پیغمبر پاک اور اس کے ساتھیوں کو خطاب (لا تعلمونھم اللہ یعلمھم... آیت ۶۰) تو سورۃ توبہ میں پیغمبر کو خاص خطاب ہے (لا تعلمھم نحن نعلمھم) ۔(۹) سورۃ انفال آیت ۶۰ میں صحابہ سے علم غیب کی نفی ہے تو سورۃ توبہ آیت ۱۰۱ میں پیغمبر سے علم غیب کی نفی ہے۔(۱۰) سورۃ انفال میں جہاد کا مسئلہ اور جہاد کیلئے قواعد ستہ ذکر کئے گئے تو توبہ میں مسئلہ جہاد اور تخفیفات ستہ ذکر کئے جاتے ہیں۔(۱۱) سورۃ انفال آیت ۶۰ میں ترغیب الی الجہاد ہے تو توبہ آیت ۴۶ میں منافقین کو تنبیہ ہے اپنے آپ کو جہاد کیلئے تیار نہ کرنے پر۔(۱۲) سورۃ انفال آیت ۴۱ میں مال غنیمت کے مصارف کا تذکرہ ہے تو توبہ آیت ۶۰ میں زکوٰۃ کے مصارف ذکر کیے جاتے ہیں۔

(۱۳) سورۃ انفال آیت ۲ میں کہا گیا کہ مومنین اللہ کی کتاب سے مضبوط ہوتے ہیں تو توبہ میں اس پر ترقی ہے کہ صرف مضبوط نہیں ہوتے بلکہ خوش بھی ہوتے ہیں (وھم یستبشرون آیت ۱۲۳). (۱۴) سورۃ انفال میں وعدے کا بیان ہے کہ انہیں وعدہ پھینک دو (فانبذ الیھم آیت ۶۲) تو سورۃ توبہ میں بھی وعدے کا بیان ہے (کیف یکون للمشرکین عھد آیت ۷) اور یہاں کہتا ہے کہ ان کا وعدہ نہیں ہے (لا ایمان لھم)(۱۵) سورۃ انفال میں ذکر کیا گیا کہ ان کی نماز قبول نہیں ہوتی (وما کان صلوتھم) تو سورۃ توبہ مین ذکر کیا جاتا ہے کہ نماز قبول ہونا تو چھوڑئے انہیں مسجد کے اندر

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

بھی نہ چھوڑیں۔(انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا). (۱۶) سورۃ انفال میں مشرکین کا مسجد حرام سے بند کرنا ذکر کیا گیا (وهم یصدون عن المسجد الحرام آیت ۳۴) تو سورۃ توبہ میں کہتا ہے کہ (ما کان للمشرکین ان یعمروا مسجداللہ آیت ۱۷) (۱۷) سورۃ انفال میں منافقین کا ذکر کیا گیا اوران لوگوں کا جن کے دلوں میں مرض تھا تو توبہ میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۱۸) سورۃ انفال میں ذکر کیا گیا کہ جہاد کریں تو توبہ میں کہا جاتا ہے کہ کس کے ساتھ جہاد کرو گے۔(قاتلوا الذین لا یومنون با اللہ آیت ۲۹)۔

سورۃ توبہ کا خلاصہ

سورۃ میں قتال کا بیان ہے اورلوگوں کی تقسیم ہے چارگروہوں میں۔سورۃ کے چار حصے ہیں اول حصے میں مشرکین کی اقسام اور ان کیساتھ قتال کا اعلان ہے۔اول گروہ مشرکین اورمشرکین میں چارگروہ کا ہے۔(۱)مشرکین با العھود الغیر الموقت وہ مشرکین جن کیساتھ وقت مقرر نہیں۔(۲) دوسرے وہ مشرکین جن کیساتھ وقت مقرر ہے (فا تموا الیهم عهدهم)(۳) مشرکین مستامنین .(وان احد من المشرکین استجارک)(۴) مشرکین محاربین. اول حصے میں مشرکین کی چار اقسام ذکر کی گئیں۔اول گروہ کا یہ حصہ شروع سے لیکر ۲۹ آیت تک ہے۔دوسرا حصہ آیت ۳۰ سے ۳۸ تک ہے۔اس میں دوسرے گروہ کا بیان کیا جاتا ہے اہل کتاب کا اوران کے دوفرقے یہود اورنصرانی۔ تیسرا حصہ ۳۸ سے ۹۰ تک اس میں اس تیسرے گروہ کا بیان کیا جاتا ہے۔ منافقین اوران کے ۶۳ اوصاف بد کا ذکر کیا جاتا ہے۔چوتھا حصہ ۹۰ سے آخر سورۃ تک اس میں اس چوتھے گروہ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔مؤمنوں اوران کے اوصاف ذکر کئے جاتے ہیں۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ میں ہجرت کا واقعہ اور تخصیصات قتال کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔سورۃ میں مؤمنوں کی تین اقسام کا بیان ہے(مجاہدین،معذورین،متکاسلین)۔

سورۃ توبہ کے امتیازات

(۱)سورۃ ممتاز ہے اس کے شروع میں بسم اللہ نہ لکھنے پر ۔(۲)سورۃ ممتاز ہے منافقین کے تریسٹھ ۶۳ بد اوصاف پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے جہاد کے زیادہ تخصیصات پر۔(۴) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کو امن دینے پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے لوگوں کی تقسیم سے مشرکین کی اقسام اور اس کے احکام پر۔(۶) سورۃ ممتاز ہے یوم الحج الاکبر کے بیان پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے حاجیوں کو پانی دینے پر۔(اجعلتم سقاية الحاج)(۸)سورۃ ممتاز ہے یوم الحنین کے بیان پر۔(۹) سورۃ ممتاز ہے ان بارہ مہینوں کے ذکر پر(ان عدۃ الشھور... الخ)۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے ابوبکر صدیقؓ کے صحابیت کے بیان پر۔ (۱۱)سورۃ ممتاز ہے غار ثور کے بیان پر۔(۱۲)سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں زکوۃ کے صارفین کے بیان پر۔(۱۳)سورۃ ممتاز ہے منافقین کے قبر پر کھڑا ہونے اور منافقین کا جنازہ نہ کرنے پر۔(۱۴)سورۃ ممتاز ہے ان تین افراد کے بیان پر جو جہاد سے رہ گئے تھے (کعب بن مالک،مرارۃ بن ربیعۃ،ھلال بن امیہ)۔(۱۵)سورۃ ممتاز ہے مسجد ضرار کے بیان پر۔(۱۶)سورۃ ممتاز ہے علم حاصل کرنے کیلئے جانے پر(فلو لا نفر من كل فرقة ... الخ)۔(۱۷) سورۃ ممتاز ہے(۷۰) ستر بار استغفار پر(سبعين مرة ... الخ)۔(۱۸) سورۃ ممتاز ہے ابولبابہ کے اس گروہ پر۔(۱۹) سورۃ ممتاز ہے پیغمبر کا اپنے امت پر زیادہ حرص کرنے پر۔(۲۰) سورۃ ممتاز ہے ہر سال ایک یا دو بار منافقین کو شرمندہ کرنے پر۔(۲۱) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں ان بدکار ملاؤں اور پیروں کے جو لوگوں کو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
d by CamScanner

اللہ کی کتاب سے منع کرتے ہیں اور ان کے مال کھاتے ہیں (ان کثیرا من الاحبار والرھبان... آیت ۳۴). (۲۲) سورۃ ممتاز ہے مال سے داغ دینے پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ یونس نزلت بعد الاسراء نزولا (۵۱) ترتیبا (۱۰)

رابط

(۱) جب توبہ میں جہاد کا مسئلہ ذکر کیا گیا تو یونس میں ان لوگوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن کیساتھ جہاد کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ توبہ میں جہاد بالسیف (تلوار) تو سورۃ یونس میں جہاد باللسان (زبان پر) ذکر کیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ توبہ کے آخر میں توحید کے مسئلہ کا ذکر کیا (لا الہ الا ھو) تو سورۃ یونس میں اسی مسئلے کی وضاحت کی جاتی ہے۔ (۴) سورۃ توبہ میں توحید کا مسئلہ تین بار ثابت کیا گیا تو یونس میں اس پر دلائل ذکر کیے جاتے ہیں۔ (۵) سورۃ توبہ کا اختتام پیغمبر کی صداقت پر ہوگیا (لقد جاء کم رسول... آیت ۱۲۸) تو یونس کے شروع میں اثبات رسالت بیان کیے جاتے ہے یعنی پیغمبر کی صداقت (اکان للناس عجبا... آیت ۲) ۔ (۶) سورۃ توبہ میں توحید کا مسئلہ ذکر کیا تو یونس میں ان لوگوں کے انجام کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنہوں نے اس مسئلے سے انکار کیا ہے۔ (۷) سورۃ توبہ میں جہاد کا بیان کیا گیا تو یونس میں جہاد کا مقصد ذکر کیا جاتا ہے کہ جہاد اس مسئلہ توحید کیلئے ہوگا۔ (۸) سورۃ توبہ میں منافقین کو اللہ کی آیتوں سے اعراض کرنے پر تنبیہ ہے تو سورۃ یونس میں کفار کا اللہ کی کتاب قرآن سے اعراض کا ذکر کیا جاتا ہے (واذا تتلی... آیت ۱۵) (۹) سورۃ توبہ میں شرک فی العلم کی نفی کا ذکر ہے (وممن حولکم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۱۰۱) تو سورۃ یونس میں مشرکین کی دو قسم کے شرک ذکر کرتے ہیں شرک فی العلم کو (لا تدع من دون اللہ آیت ۱۰۲) شرک فی التصرف (وان یمسسک اللہ بضر آیت ۱۰۷) (۱۰) سورۃ توبہ کے آخر میں توحید کا مسئلہ ثابت ہوا کہ اس مسئلے کو مان لیں تو یونس میں ذکر کیا جاتا ہے کہ اس مسئلے کو فرعون نے نہیں مانا تو تباہ ہو گیا۔ (۱۱) سورۃ توبہ میں جہاد کا بیان اور توحید کے مسئلے کا بیان کیا گیا تو یونس میں بشارت دی جاتی ہے ان لوگوں کو جنہوں نے یہ دونوں مان لئے (لھم البشریٰ آیت ۶۴)۔ (۱۲) سورۃ توبہ آیت ۳۸ میں کہا گیا کہ منافق دنیا پر خوش ہوتے ہیں اور جہاد کیلئے نہیں جاتے (اثاقلتم الی الارض آیت ۳۸) تو سورۃ یونس میں اس پر ترقی ہے کہ (واطمانوا بھا) کہ دل دنیا سے لگا دیئے ہے۔ (۱۳) سورۃ توبہ آیت ۳۸ میں کہا گیا کہ منافق دنیا پر خوش ہوتا ہے اور جہاد کیلئے نہیں جاتا تو یونس آیت ۲۴ میں دنیا کی ذلالت کی مثال پیش کی جاتی ہے۔ (۱۴) سورۃ توبہ ختم کی گئی ذکر رسالت النبی پر تو سورۃ یونس بھی ذکر رسالت نبی پر ختم کر دی گئی۔

سورۃ یونس کا خلاصہ

سورۃ کے دو حصے ہیں۔ اول حصہ شروع سے ۷۰ آیت تک اس میں بار بار مقاصد اربع عالیہ کے اثبات ہیں اور مشرکین کی مشہور شبہہ کہ ہم انہیں کہتے ہیں اور یہ ہمارا سوال اللہ کو پیش کرتے ہیں (ویعبدون من دون اللہ ما لا یضرھم ولا ینفعھم.. آیت ۱۸) دوسرا حصہ ۷۱ آیت سے آخر سورۃ تک اس میں سابقہ امتوں کے ذکر سے تخویف ہے۔ دو واقعات تخویف کے ایک اثبات کا۔ دو تخویف پر ایک نوحؑ کی قوم کا اور دوسرا موسیٰؑ کی قوم کا اور ایک واقعہ اثبات پر یونسؑ کی قوم کا۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ned by CamScanner

سورۃ یونس کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس مشہور شبہے پر کہ (ھٰولاء شفعاء نا عند اللّٰہ آیت ۱۸).
(۲) سورۃ ممتاز ہے جنتیوں کا جنت میں آخری قول پر (اخر دعواھم آیت ۱۰)۔ (۳)
سورۃ ممتاز ہے اس کلمے پر جو ہلاکت کے وقت فرعون نے بولا تھا (امنت بہ.. آیت ۹۰).
(۴) سورۃ ممتاز ہے کفار کے اُس بیان پر کہ قرآن کو بدل دو (اءت بقرآن غیر ھذا
آیت ۱۵). (۵) سورۃ ممتاز ہے ان تین واقعات پر دو تخویف کے اور ایک اثابت کا۔
(۶) سورۃ ممتاز ہے ولی کی تعریف پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے موسیٰؑ کی دعا فرعون کی
ہلاکت پر (ربنا اطمس آیت ۸۸) (۸) سورۃ ممتاز ہے فرعون کے پانی کی تہہ سے
سمندر کے سطح کے اوپر لانے پر۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے پانچ مرتبہ ان الفاظ پر کہ (الیہ
مرجعکم جمیعا). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے دلائل کے بعد کی تفریعات پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ ھود مکیۃ نزلت بعد یونس نزولا (۵۲) ترتیبا (۱۱)

رابط

(۱) سورۃ یونس میں ترغیب الی القرآن تو سورۃ ھود بھی شروع کی گئی ترغیب الی القرآن پر یعنی دونوں سورتوں کو ترغیب الی الکتاب پر شروع کیا۔ (۲) سورۃ یونس ذوات الراء سے ہے تو سورۃ ھود بھی ذوات الراء سے ہے۔ (۳) سورۃ یونس میں مشرکین کا انکار ذکر کیا تو سورۃ ھود میں ان کی حالت بیان کی جاتی ہے۔ (۴) سورۃ یونس

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

میں توحید پر عقلی دلائل ہیں تو سورۃ ھود میں توحید پر نقلی دلائل کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۵)
سورۃ یونس میں نفی شرک فی التصرف اورنفی شرک فی الدعاء ذکر کیا گیا تو
سورۃ ھود میں نفی شرک فی العبادت اورنفی شرک فی العلم ذکر کیا جاتا
ہے۔(۶) سورۃ یونس میں کہا گیا ہے کہ میں اللہ کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں نے
اس مسئلے کو بیان نہیں کیا (انی اخاف.. آیت ۱۵) تو سورۃ ھود میں صالح بھی یہی بیان
کرتے ہیں۔(۷) سورۃ یونس آیت ۱۵ میں بھی کہا گیا کہ میں اللہ کے عذاب سے ڈرتا
ہوں اگر میں نے اس مسئلے کو بیان نہیں کیا تو سورۃ ھود آیت ۳ میں کہتا ہے کہ اگر لوگوں نے
اس مسئلے کو نہیں مانا تو میں اللہ کے عذاب سے ان لوگوں پر ڈرتا ہوں۔(۸) سورۃ یونس
میں مشرکین کا اعتراض ذکر کیا گیا (ائت بقرآن غیر ھذا.. آیت ۱۵) تو سورۃ ھود
آیت ۱۲ میں تسلی ہے کہ ان لوگوں کے اعتراض کے بارے میں کوئی پرواہ نہ کریں۔(۹)
سورۃ یونس آیت میں تذھید من الدنیا اور دنیا کی بے رغبتی ذکر کیا گیا تو سورۃ ھود میں
ذکر کیا جاتا ہے کہ جو کوئی دنیا مانگتا ہے دین کے بدلے تو میں اسے دنیا دوں گا لیکن آخرت
میں اس کیلئے آگ ہوگی۔(۱۰) سورۃ یونس میں مشرکین سے ایک سورۃ کا مطالبہ
ہے (فاتوبسورۃ... آیت ۳۸) تو سورۃ ھود میں مشرکین سے دس سورتوں کا مطالبہ
ہے (بعشر بسورۃ.... آیت ۱۳)۔(۱۱) سورۃ یونس آیت ۷ا میں کہا گیا کہ ظالم وہ ہے
جو اللہ اور اسکی کتاب پر جھوٹ بناتا ہے تو سورۃ ھود میں بھی یہی مضمون بیان کیا جاتا ہے کہ
بڑا ظالم وہ ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے۔(۱۲) سورۃ یونس میں ذکر کیا گیا کہ آیا تم
مُردوں کو آواز سنا سکتے ہو (افانت تسمع الصم آیت ۴۲) تو سورۃ ھود میں اس پر ترقی
ہے کہ ان میں نہ سننے کی طاقت ہے اور نہ دیکھنے کی۔(ما کانوا یستطیعون السمع

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

آیت ۲۰). (۱۳) سورۃ یونس آیت ۳۰ میں کہا گیا کہ مشرک سے مددگار گم ہو جائیں گے تو سورۃ ھود آیت ۲۱ میں یہی ذکر کیا جاتا ہے کہ مشرک سے اپنے مددگار گم ہو جائیں گے۔ (۱۴) سورۃ یونس میں ھارونؑ اور موسیٰؑ دونوں کو کہا گیا کہ (وما نحن لکما بمؤمنین آیت ۸۷) تو سورۃ ھود میں ھودؑ کو کہا جاتا ہے (وما نحن لک بمؤمنین). (۱۵) سورۃ یونس آیت ۷۱ میں نوحؑ نے کہا کہ آپ سب لوگ میری موت کا بندوبست کریں اور مجھے مہلت نہ دے" سورۃ ھود آیت ۵۵ میں حضرت ھودؑ کہتا ہے کہ میری موت کا بندوبست کریں اور مجھے مہلت نہ دے۔ (۱۶) سورۃ یونس میں کہا گیا کہ نوحؑ نے اللہ پر توکل کیا (فعلی اللّٰہ توکلت آیت ۷۱) تو سورۃ ھود میں کہتا ہے کہ (فتوکل علیہ... آیت ۱۲۳) کہ تم بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کردو۔ (۱۷) سورۃ یونس میں قیامت کے اثبات ہیں (الیہ مرجعکم آیت ۴) تو سورۃ ھود آیت ۴ میں بھی قیامت کی اثبات کا بیان کیا جاتا ہے تو دونوں سورتوں کی چوتھی آیت میں قیامت کی اثبات کا ذکر ہے۔ (۱۸) سورۃ یونس آیت ۱۲ میں کہا گیا کہ اگر انسان سے تکلیف رفع ہو جائے تو اللہ کے خلاف کرتا ہے تو سورۃ ھود میں اس پر ترقی ہے کہ اگر ان سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے تو یہ ناامید اور ناشکر بن جاتے ہیں۔ (۱۹) سورۃ یونس آیت ۲ میں پیغمبر کو جادوگر کہا گیا تو سورۃ ھود آیت ۷ میں قیامت کو جادو کہا جاتا ہے۔ (۲۰) سورۃ یونس میں معجزے کا مطالبہ کیا گیا (لولا انزل علیہ ایۃ من ربہ) تو سورۃ ھود آیت ۱۲ میں پیغمبر سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ یا آپ کے پاس خزانے آجائیں اور یا فرشتے اللہ کی طرف سے۔

سورۃ ھود کا خلاصہ

سورۃ میں چار مسائل کا بیان ہے اول مسئلہ کہ العبادۃ للہ وحدہ کہ ایک اللہ کی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

عبادت کرو۔ دوسرا مسئلہ کہ عالم بکل شی ھو اللہ کہ اللہ عالم الغیب ہے۔ تیسرا مسئلہ ترغیب فی التبلیغ۔ چوتھا مسئلہ تسلی۔ ان چاروں مسائل پر انبیاء علیھم السلام کے سات واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔ اول مسئلہ جو العبادۃ للہ وحدہ ہے پر چار پیغمبروں کے واقعات ذکر کیے جاتے ہیں۔ نوحؑ، صالحؑ، ھودؑ اور شعیبؑ۔ کہ سب یہ پکارتے تھے کہ (یقوم اعبدوا اللہ مالکم من الہ غیرہ)۔ دوسرا مسئلہ (عالم بکل شی ھو اللہ) اس میں دو پیغمبروں کے واقعات ذکر کیے جاتے ہیں۔ ابراہیمؑ اور لوطؑ۔ کہ یہ دونوں فرشتوں کے حال سے ناخبر تھے۔ تیسری اور چوتھی ترغیب فی التبلیغ ہے اور تسلی ہے اس پر واقعہ موسیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے دل پر بوجھ نہیں ڈالا اور مسئلہ بیان کیا تھا۔

سورۃ ھود کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر (کان عرشہ علی الماء)۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے نوحؑ کا اپنے بیٹے کو کہنے پر (لا عاصم الیوم) کہ بچ جانے کی جگہ آج نہیں ہے۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے ابراہیمؑ کو فرشتوں کی زبان پر تین الفاظ پر سلام، رحمت اور برکت۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے لوط علیہ السلام کا اپنے قوم سے یہ بات کہنے پر (او اوی الی رکن شدید)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے قوم صالحؑ کا اپنے پیغمبر کو جو صالحؑ ہیں یہ کہنا کہ (قد کنت فینا مرجوا)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے ان چار مسائل کے بیان پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے دس سورتوں کے مطالبے پر۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے کفار کا دوسرے الفاظ پر بائیکاٹ کرنے پر۔ (لا ترکنوا الی الذین ظلموا)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے بنے ہوئے گوسالے پر۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے قوم ھود کے اپنے پیغمبر کو یہ کہنے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ed by CamScanner

پر(مانقول الاّاعتراک بعض الھتنا بسوء) ۔(۱۱)سورۃ ممتاز ہے اللہ کا نوحؑ کو یہ کہنا کہ(لن یومن من قومک) ۔(۱۲)سورۃ ممتاز ہے ان چار مسائل پر جو آخری ایک آیت میں ذکر ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة يوسف مكية بعد هود نزولاً (۵۳) ترتيباً (۱۲)

ربط

(۱)سورۃ ھود میں یہ مسئلہ ذکر کیا گیا کہ عالم الغیب صرف اللہ کی ذات ہے تو سورۃ یوسف میں اس پر یعقوبؑ کا مسئلہ پیش کیا جاتا ہے۔(۲)سورۃ ھود کے آخر میں کہا گیا ہے (فاعبدہ) تو سورۃ یوسف آیت ۴۰ میں اس کا بیان کیا جاتا ہے۔(ما تعبدون من دونہ الا اسماء). (۳)سورۃ ھود میں نبی علیہ السلام کو تسلی ہے تو سورۃ یوسف میں اس پر یوسف علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔(۴)سورۃ ھود میں ترغیب فی التبلیغ ہے تو سورۃ یوسف میں اس پر یوسفؑ کا تفصیلی واقعہ ذکر کیا جاتا ہے۔(۵)سورۃ ھود کی ابتداء ترغیب الی القرآن پر ہے تو سورۃ یوسف بھی ترغیب الی القرآن پر شروع کی گئی۔(۶)سورۃ ھود میں ذوات الراء سے ہے تو سورۃ یوسف بھی ذوات الراء سے ہے۔(۷)سورۃ ھود میں کہا گیا کہ(فتوکل علی اللہ) اللہ پر اپنے آپ کو سپرد کر دو تو سورۃ یوسف میں اس پر واقعہ یعقوبؑ اور یوسفؑ کا ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کیا تھا۔(۸)سورۃ ھود میں حضرت ابراہیمؑ اور انکی بی بی کو بشارت دی ہے اسحاقؑ اور یعقوبؑ سے مگر یعقوبؑ کا ذکر اجمالاً ہے۔تو سورۃ یوسف میں یعقوبؑ کا ذکر تفصیلاً کیا جاتا ہے۔(۹)سورۃ ھود میں پیغمبروں نے مسئلہ توحید کو میدانوں میں بیان کیا تو سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

میں کہتا ہے کہ حضرت یوسفؑ نے مسئلہ جیل میں بھی بیان کیا تھا۔ (۱۰) سورۃ ھود میں توحید کے اثبات کیلئے انبیاء کا واقعہ بیان کیا گیا تو سورۃ یوسف میں یوسفؑ کا واقعہ ذکر کیا جاتا ہے توحید کے اثبات پر۔ (۱۱) سورۃ ھود میں انبیاء علیھم السلام کے امتحانات کا تذکرہ ہوا تو سورۃ یوسف میں یوسفؑ اور یعقوبؑ کا امتحان بیان ہوا۔ (۱۲) سورۃ ھود میں پیغمبروں کی نجات اور کامیابی کا ذکر ہوا تو سورۃ یوسف میں یوسفؑ کی کامیابی کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ (۱۳) سورۃ ھود کے آخر میں کہا گیا (الیہ یرجع الامر کلہ) تو سورۃ یوسف میں یوسفؑ کا واقعہ ذکر کیا جاتا ہے کہ کس طرح انہوں نے توحید بیان کی کیونکہ وہ جیل میں ہے اور پھر بھی توحید کا مسئلہ بیان کرتا ہے۔

سورۃ یوسف کا خلاصہ

سورۃ یوسف سورۃ ہود کی تفریع اور تشریح ہے۔ سورۃ میں تسلی ہے نبی علیہ السلام کو کہ حالک کحال یوسف. جس طرح یوسفؑ کو اپنے بھائیوں نے اپنے ملک سے جلاوطن کیا تھا تو اس طرح آپ کو بھی مشرکین مکہ مکے سے نکال باہر کریں گے۔ اور جس طرح یوسفؑ نے تین دن کنویں میں گزار دیئے تھے تو آپ بھی تین دن غار ثور میں گزار دیں گے۔ جس طرح یوسفؑ پر زلیخہ نے الزام لگایا تھا تو اس طرح منافقین بھی آپ کی بی بی پر الزام لگائیں گے۔ جس طرح یوسفؑ راستے پر خوفزدہ تھے کہ عزیز مصر نے خریدلیا کہ یہ میرے ساتھ کیا کریں گے تو اس طرح آپ کا مکے سے مدینے ہجرت کرنا خوف کیساتھ ہوگا۔ جس طرح یوسفؑ پردیس میں آباد ہوئے تھے اس طرح آپ بھی پردیس میں آباد ہوجائیں گے۔ جس طرح یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کو کہا تھا کہ (لاتثریب علیکم الیوم)، آج تم پر کوئی ملامت نہیں تو آپ بھی مکہ والوں کو کہیں گے کہ" (لاتثریب علیکم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

الیوم) اور پھر نبی نے فرمایا۔اور سورۃ میں شرک کی چار قسموں پر رد ہے (۱) شرک فی العلم.(۲) شرک فی التصرف.(۳) شرک فی الدعاء.(۴) شرک فی العبادت۔ شرک فی العلم پر یعقوبؑ کا واقعہ پیش کیا جاتا ہے کہ اپنے بیٹے کے حال سے بے خبر تھے۔اور شرک فی التصرف، شرک فی الدعاء اور شرک فی العبادت پر واقعہ یوسفؑ پیش کیا جاتا ہے کہ اپنے آپ پر کوئی اختیار نہیں تھا کہ اپنے آپ کو چھڑا لیتے اور عبادت کیلئے پکارتے ہیں۔

سورۃ یوسف کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے یوسفؑ کے تفصیلی واقعے پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے بادشاہ کے خواب پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے قیدیوں کے خواب پر۔(۴) سورۃ ممتاز ہے عورتوں کے مکر کے بیان پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے اس دو قسم کی محبت پر کہ ایک محبت جائز تھی جو یعقوبؑ کی یوسفؑ سے تھی اور دوسری محبت ناجائز تھی جو زلیخہ کی یوسفؑ سے تھی۔(۶) سورۃ ممتاز ہے نبی کو تفصیلی تسلی پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے رونے اور مکر یوسفؑ کے بھائیوں پر۔(۸) سورۃ ممتاز ہے بادشاہ کے پیانہ پر (صواع الملک).(۹) سورۃ ممتاز ہے ہرے اور خشک بالیوں پر۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے ان سات کمزور اور طاقتور گائیوں (گائے کی جمع) کے بیان پر۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے طعام لانے والے (مائر) کے بیان پر (ونمیر اھلنا) (۱۲) سورۃ ممتاز ہے یوسفؑ کے خواب کے بیان پر۔(۱۳) سورۃ ممتاز ہے عزیز مصر کا یوسفؑ کے خریدنے پر۔(۱۴) سورۃ ممتاز ہے یوسفؑ کا یعقوبؑ کو تخت بادشاہی پر بٹھانے اور اہل یوسفؑ کی ماں باپ کے بیان پر۔(۱۵) سورۃ ممتاز ہے یعقوبؑ کا اپنے بیٹوں کو یہ کہنے پر (لا تدخلوا من باب واحد) کہ سب ایک ہی دروازے سے اندر

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

داخل مت ہوجایا کرو۔(۱۶) سورۃ ممتاز ہے یوسفؑ کے خواب کے گیارہ ستاروں پر۔(۱۷) سورۃ ممتاز ہے یوسفؑ کی قمیص پر۔(۱۸) سورۃ ممتاز ہے یعقوبؑ کا یوسفؑ کو اپنا خواب اپنے بھائیوں پر بیان نہ کرنے پر۔(۱۹) سورۃ ممتاز ہے اللہ کی تدبیر یوسفؑ کیلئے (کذالک کدنا لیوسف). (۲۰) سورۃ ممتاز ہے یوسفؑ کی سیاسی بصیرت پر (۲۱)۔سورۃ ممتاز ہے یوسفؑ کی وزارت پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الرعد مدنیۃ بعد محمد نزولاً (۹۶) ترتیباً (۱۳)

ربط

(۱) جب سورۃ ھود اور سورۃ یوسف میں توحید کا مسئلہ ثابت ہوا عقلی اور نقلی دلائل سے تو سورۃ رعد میں اس مسئلے پر توحید کی تفریع کرتا ہے (لہ دعوۃ الحق) (۲) سورۃ یوسف میں نفی شرک فی العلم ذکر ہوا کہ یعقوبؑ اپنے بیٹے کے حال سے خبر نہ ہوئے تو سورۃ رعد میں کہا جاتا ہے کہ (عالم الغیب والشھادۃ). ہر چیز پر ایک اللہ عالم ہے۔(اللہ یعلم ما تحمل)(۳) سورۃ یوسف میں عقلی اور نقلی دلائل ذکر ہوئے تو سورۃ رعد میں اس پر مزید عقلی دلائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۴) سورۃ یوسف میں مسئلہ دلائل کیساتھ ذکر ہوا تو رعد میں تنبیہات بمع دلائل اور زواجر کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۵) سورۃ یوسف شروع کی گئی ترغیب الی القرآن پر اور ختم بھی کی گئی ترغیب الی القرآن پر تو رعد کو شروع کیا ترغیب الی القرآن پر۔(۶) سورۃ یوسف شروع کی حروف مقطعات پر تو رعد بھی حروف مقطعات سے شروع کیا۔(۷) سورۃ یوسف میں کہا گیا کہ یہ قرآن احسن

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

القصص ہے، خوبصورت بیان ہے تو سورۃ رعد میں کہتا ہے کہ اس خوبصورت بیان سے انسان کا دل مضبوط ہوتا ہے۔(الا بذکر اللّٰہ آیت ۲۸)۔ (۸) سورۃ ھوداور سورۃ یوسف میں توحید کا مسئلہ دلائل کیساتھ ذکر ہوا تو سورۃ رعد آیت ۱۷ میں مسئلہ توحید کی مثال ذکر کی جاتی ہے۔(۹) سورۃ یوسف میں ذکر کیا گیا (وخروا له سجدا) یہ سب اللہ کو سجدہ میں پڑ گئے۔تو سورۃ رعد میں کہا جاتا ہے کہ (للّٰہ یسجد) صرف وہ نہیں تمام اللہ کے تابعدار ہیں۔(۱۰) سورۃ یوسف میں کہا گیا (فکاین من ایة) کہ اللہ کے بہت سے دلائل ہیں لیکن دلائل کا اجمال تھا مگر تفصیل نہیں تھی تو سورۃ رعد میں ان دلائل کی تفصیل بیان کی جاری ہے۔(۱۱) سورۃ یوسف میں کہا گیا (قل هذه سبيلی آیت ۱۰۸)، کہ اس کتاب کی طرف لوگوں کو بلاؤ۔تو سورۃ رعد میں کہا جاتا ہے کہ جس کسی نے اللہ کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلایا تو فرشتے ان کی طرف ہر دروازے سے اندر داخل ہوں گے اور انہیں کہیں گے ۔(سلٰم علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار آیت ۲۴)۔(۱۲) سورۃ یوسف میں یوسفؑ کی تخویف اور امتحان کا تذکرہ ہوا تو رعد میں بشارت دی جاتی ہے (مثل الجنة التی وعد المتقون آیت ۳۵) (۱۳) سورۃ یوسف میں عورتوں کا مکر اور یوسف کے بھائیوں کا مکر ذکر کیا گیا تو سورۃ رعد آیت ۴۲ میں کفار کا مکر ذکر کیا جاتا ہے۔(۱۴) سورۃ یوسف میں ذکر کیا گیا کہ جو کوئی اپنے آپ کو بے حیائی سے بچاتا ہے اور تکلیفوں پر صبر کرتا ہے (انه من یتق و یصبر آیت ۹۰)۔ تو سورۃ رعد میں کہا جاتا ہے (یمحو اللّٰہ ما یشاء ویثبت) حیاناک اور صبرناک آدمی کے دل سے اللہ غلط چیزوں کو نکالتا ہے اور اس میں اللہ رب العزت توحید ثابت کرتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ رعد کا خلاصہ

سورۃ میں نفی شرک فی الدعا ہے کہ (لہ دعوت الحق). مدد کرنے والا صرف اللہ ہے اور اس پر پانچ دلائل پیش کرتا ہے۔(۱) ہر چیز کا خالق میں ہوں ۔ آسمانوں اور زمینوں کو میں نے پیدا کیا۔(۲) ہر چیز پر میں عالم ہوں۔(اللّٰہ یعلم ما تحمل کل انثیٰ آیت ۶) (۳) ہر چیز کا پالنے والا میں ہوں (لہ معقبٰت من آیت ۱۱)(۴) ہر چیز کا متصرف میں ہوں (ھو الذی یریکم البرق).(۵) تمام مخلوق مجھ محتاج ہے۔(یسبح الرعد بحمدہ) رعد فرشتہ بھی میرے تابع ہے۔تو مسئلہ اس پر تفریع کرتا ہے (لہ دعوۃ الحق) اور توحید کے مسئلے پر مثال۔(انزل من السماء ماء) اور تین بار توحید کا مسئلہ۔

سورۃ رعد کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے رعد فرشتے کے بیان پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے مسئلہ توحید کیلئے مثال پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ جو کوئی اللہ کے سوا کسی اور کو امداد کیلئے پکارتا ہے اس کی مثال ایسے شخص کی ہے جو پانی کے کنارے کھڑا ہو اور کہتا ہے کہ اے پانی آجاؤ۔(الا کباسط کفیہ آیت ۱۴)(۴) سورۃ ممتاز ہے ان پانچ دلائل کے الگ طریقہ پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر کہ اللہ کی کتاب پر اطمینان آتا ہے۔(الا بذکر اللہ تطمئن القلوب).(۶) سورۃ ممتاز ہے آخری آیت میں اللہ اور فرشتوں کی گواہی کا پیغمبر کی صداقت پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ ابراھیم مکیۃ بعد نوح نزولاً (۸۲) ترتیباً (۱۴)

ربط

(۱) سورۃ رعد میں مسئلہ دلائل عقلی، نقلی اور وحی سے زواجر اور تنبیہات کیساتھ ظاہر ہوا۔ تو سورۃ ابراہیم میں منکرین مسئلے کیلئے تنبیہ اور سابقہ امتوں کے واقعات پر تخویف جیسا کہ قوم نوحؑ اور قوم صالحؑ۔ (۲) سورۃ رعد میں مسئلہ ذکر ہوا (لہ دعوۃ الحق) دلائل عقلی ونقلی سے تو سورۃ ابراہیم میں ترغیب فی التبلیغ ہے۔ (۳) سورۃ رعد آیت ۳۲ میں انبیاء اور انکے اقوام کی ہلاکت کے واقعات پر اجمال ذکر ہوا تو سورۃ ابراہیم میں اس کی تفصیل ہے۔ (۴) جیسا کہ سورۃ رعد شروع ہوئی ترغیب الی القرآن پر تو سورۃ ابراہیم بھی شروع کی گئی ترغیب الی الکتاب پر۔ (۵) جیسا کہ سورۃ رعد ختم ہوئی ترغیب الی القرآن پر تو سورۃ ابراہیم کو شروع کیا ترغیب الی الکتاب پر۔ (۶) سورۃ رعد آیت ۲۲ میں مؤمنوں کے اوصاف کا تذکرہ ہوا تو سورۃ ابراہیم میں اس کیلئے بشارت ہے (وادخل الذین امنوا آیت ۲۳) (۷) سورۃ رعد میں ایک مثال کا ذکر کیا گیا تو سورۃ ابراہیم میں دو مثالیں ذکر کی جاتی ہیں ایک کلمہ توحید اور دوسری کلمہ شرک کی۔ (۸) سورۃ رعد میں ذکر کیا گیا کہ دنیا میں مستی کرتے ہیں اور دنیا پر خوش ہوتے ہیں تو سورۃ ابراہیم میں کہتا ہے کہ جو لوگ دنیا کو دین پر فوقیت دیتے ہیں اور دین سے لوگوں کو روکتے ہیں تو وہ صریحاً گمراہی میں ہیں۔ (الذین یستحبون الحیوۃ الدنیا آیت ۳). (۱۰) سورۃ رعد آیت ۳۸ میں ذکر ہوا کہ معجزے اللہ کے اختیار نہیں ہیں تو سورۃ ابراہیم آیت ۱۱ میں بھی کہا جاتا ہے کہ معجزے اللہ کے اختیار میں ہیں۔ (۱۱) سورۃ رعد میں کہا گیا (توکلت

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۳۰) پیغمبر کہتا ہے کہ میں نے توکل کیا ہے اللہ پر تو سورۃ ابراہیم آیت ۱۲ میں کہا جاتا ہے کہ آپ بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کریں۔ (۱۲) سورۃ رعد میں ذکر کیا گیا کہ جو اللہ کے سوا کسی اور کو پکارتا ہے تو وہ گمراہ ہے (وما دعاء الکافرین الا فی ضلال آیت ۱۴) تو سورۃ ابراہیم آیت ۱۸ میں کہا جاتا ہے کہ ان کا عمل راکھ کی طرح ہے اور صریح گمراہی میں ہیں۔ (۱۳) سورۃ رعد میں فرشتوں کا جنتیوں پر سلام ذکر ہوا تو سورۃ ابراہیم میں جنتیوں پر اللہ اور اسکے فرشتوں کا سلام ذکر کیا جاتا ہے۔ (۱۴) سورۃ رعد میں ذکر ہوا کہ سورج اور چاند اللہ کے تابعدار ہیں تو سورۃ ابراہیم آیت ۳۳ میں اس پر ترقی ہے کہ (دائبین) ہمیشہ تابعدار ہیں۔ (۱۵) سورۃ رعد میں آیت ۳ میں دلیل ذکر کی گئی تو سورۃ ابراہیم آیت ۳۲ میں اس پر تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

سورۃ ابراہیم کا خلاصہ

سورۃ میں ترغیب فی التبلیغ، تذکیر بایام اللہ، منکرین کو ڈر اور چار مرتبہ لفظ الم ذکر کیا جاتا ہے۔ اول الم کے بعد جدال المشرکین مع الانبیاء. دوسرے الم کے بعد جدال المشرکین فیما بینھم. مشرکین کا اپنے درمیان لڑائی۔ تیسرے الم کے بعد الامثلہ للفریقین فریقین کی مثالیں ایک مثال موحد اور کلمہ توحید کی (الم ترکیف ضرب اللہ مثلا) دوسری مثال مشرک اور شرک کے کلمے کی (مثل کلمۃ خبیثۃ). چوتھے الم کے بعد ابراہیم سے دلیل نقلی اور تخویف۔

سورۃ ابراہیم کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے کفار کا انبیاء کے منہ پر ہاتھ رکھنے پر۔ (فردوا ایدیھم آیت ۹) (۲)

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ ممتاز ہے مشرک کے عمل کے مثال پر کہ ان کی مثال راکھ کی مانند ہے۔(کرماد اشتدت آیت ۱۸). (۳) سورۃ ممتاز ہے شیطان کا اپنے مریدوں کیساتھ تفصیلی جھگڑے پر۔(وقال الشیطن لما قضیٰ الامر). (۴) سورۃ ممتاز ہے ان دو مثالوں پر ایک مثال موحد اور توحید کا دوسری مثال مشرک اور اور اس کے شرک کی۔(۵) سورۃ ممتاز ہے قول ثابت پر جو کہ قرآن ہے دنیا اور آخرت میں(بالقول الثابت فی الحیواۃ الدنیا).
(۶) سورۃ ممتاز ہے اپنے اولاد کو بیابان میں اکیلے چھوڑنے پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ابراہیمؑ کی دعا کی اپنے اولاد کا شکر ادا کرنے پر(الحمد للہ الذی وھب لی آیت ۴۰). (۸) سورۃ ممتاز ہے اس بڑے مکر پر جس سے پہاڑ لرزتے تھے(وان کان مکرھم آیت ۴۶). (۹) سورۃ ممتاز ہے چار مرتبہ لفظ الم پر۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے ابراہیمؑ سے دلیل نقلی تفصیل کیساتھ۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے جہنمیوں کے لباس پر(سرابیلھم من قطران آیت ۵۰). (۱۲) سورۃ ممتاز ہے نعمتوں پر شکر کرنے پر جس کسی نے شکر ادا کیا تو میں نعمتیں زیادہ کروں گا۔(لئن شکرتم لازیدنکم).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الحجر مکیۃ نزلت بعد یوسف نزولاً (۵۴) ترتیباً (۱۵)

ربط

ۃ ابراہیمؑ شروع کی گئی کتاب کی تعریف پر یا ترغیب الی القرآن پر تو سورۃ حجر ئی ترغیب الی لقرآن پر۔(۲) سورۃ ابراہیمؑ ختم ہوئی ترغیب الی پر تو سورۃ حجر شروع ہوئی ترغیب الی القرآن پر۔(۳) سورۃ ابراہیم میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تذکیر بایام اللہ اورترغیب فی التبلیغ ذکرہواتو سورۃ حجر میں منکرین کوتخویف اور زجر یعنی ایام اللہ کی تفصیل کاذکرکیا جاتا ہے۔(۴) سورۃ ابراہیم آیت ۴۹ میں مجرموں کا انکارذکرہوا تو سورۃ حجر آیت ۵۸ میں مجرموں کے عذاب کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۵) سورۃ ابراہیم میں مسئلہ ذکرہواتو سورۃ حجر میں اس پر دلائل۔(۶) سورۃ ابراہیم شروع ہوئی ذوات الـــراء پرتو سورۃ حجر بھی شروع ہوئی ذوات الـــراء پر(۷) سورۃ ابراہیم میں شیطان کا مریدوں سے قیامت میں جھگڑا بیان ہوا۔(وقال الشیطن لما آیت ۲۲) تو سورۃ حجر آیت ۳۱ میں شیطان کا اللہ کے حکم سے انکارذکرکیا جاتا ہے۔(۸) سورۃ ابراہیم میں ابراہیمؑ کا حال بیان کیا تو سورۃ حجر میں ابراہیمؑ کے مہمانوں کا بیان کیا جاتا ہے۔(ونبئھم عن ضیف ابراھیم). (۹) سورۃ ابراہیم میں کفار کا حال ذکرکیا کہ مکر کیاتھا(وان کان مکرھم آیت ۴۶) تو سورۃ حجر میں کہتا ہے کہ میں تمہارے لئے کافی ہوں کہ وہ جومکرکرتے ہیں(انا کفینـــاک المستھزئین). (۱۰) سورۃ ابراہیم کا اختتام مسئلہ توحید پرہوگیاتو سورۃ حجر کا اختتام شرک کی رداور مسئلہ توحید پرکیا جاتا ہے ترقی ہوئی ما سبقہ پر۔(۱۱) سورۃ ابراہیم کا اختتام مسئلہ توحید پرہواتو سورۃ حجر آیت ۴۵ میں مبلغ کی منزل کا تذکرہ ہے کہ اسے جنت دوں گا۔(۱۲) سورۃ ابراہیم میں کفار کی مثال ذکر کی گئی کہ ان کے عمل تباہ ہیں(اعمالھم کرماد آیت ۱۸) تو سورۃ حجر میں کفار کا افسوس ذکرکیا جاتا ہے قیامت میں۔(ربـــمـــا یود.. آیـــت ۲). (۱۳) سورۃ ابراہیم آیت ۲۳ میں کہا گیا کہ جنتیوں پر سلام ہوگا تو سورۃ حجر میں ترقی ہے کہ سلام اور امن دونوں ہونگے(بسلام امـنـیـن آیـــت ۴۶)۔(۱۴) سورۃ ابراہیم میں پچھلی امتوں کا بیان ہوا (وضیہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

نے اللہ کیساتھ مددگار پکڑے ہیں (ویجعلون مع اللہ آیت ۹۶). (۱۵) سورۃ ابراہیم میں کہا گیا کہ قرآن آدمی کو اندھیروں سے نکالتا ہے ۲ تو سورۃ حجر میں کہتا ہے کہ اندھیروں سے لوگوں کو اس لئے نکالتا ہے کہ میں نے محفوظ کیا ہے (انا نحن نزلنا الذکر آیت ۹). (۱۶) سورۃ ابراہیم میں مکر ذکر کیا تو سورۃ حجر میں کہتا ہے کہ مکر اور تدبیر کے بعد ہلاک کیا۔

سورۃ حجر کا خلاصہ

سورۃ میں مجرمین کیلئے سابقہ قوموں کے واقعات پر انذار ذکر کیا۔ سورۃ کے تین حصے ہیں۔ اول حصہ شروع سے آیت ۱۵ تک ہے اس میں منکرین قرآن و رسالت کو زجر ہے۔ دوسرا حصہ ۱۶ آیت سے ۴۷ تک ہے اس میں توحید پر دلائل عقلی ہیں۔ تیسرا حصہ آخر تک ہے اس میں اقوام مہلکہ کا بیان ہے اور مجرموں کیلئے تخویف ہے۔

سورۃ حجر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مقتسمین کے بیان پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے سبع مثانی کے بیان پر۔ (سبعا من المثانی). (۳) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر کہ مرتے دم تک عبادت کروں گا (واعبد ربک). (۴) سورۃ ممتاز ہے مستہزئین کے واقعے پر۔ (انا کفینک المستھزئین آیت ۹۵). (۵) سورۃ ممتاز ہے سابقین کے عذاب کے نمونوں پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے قرآن کی حفاظت پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے ابراہیم علیہ السلام کے ان الفاظ پر جو انہوں نے اپنے منہ سے کہے تھے۔ (انا منکم وجلون).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النحل مکیة نزلت بعد الکھف نزولا (۸۰) ترتیباً (۱۶)

ربط

(۱) سورۃ حجر میں سابقہ امتوں پر عذاب کا نزول ہے تو سورۃ نحل میں کہا جاتا ہے کہ تم پر بھی عذاب آئیگا (اتیٰ امر اللّٰہ آیت ۱)۔ (۲) سورۃ حجر کا اختتام توحید پر ہے تو سورۃ نحل میں کہا جاتا ہے کہ اس مسئلے کو مان لیں ایسا نہ ہو کہ تم پر عذاب نازل کراؤں۔ (۳) سورۃ حجر میں قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ نحل میں ترغیب الی الکتاب ہے۔ (۴) سورۃ حجر شروع ہوئی الی الکتاب کی تعریف پر تو سورۃ نحل بھی شروع ہوئی تعریف الی الکتاب پر۔ (۵) سورۃ حجر میں کہا گیا کہ (فاصدع بما تؤمر آیت ۹۴) تو سورۃ نحل میں کہتا ہے کہ جب آپ نے بائیکاٹ کیا تو مصیبتیں آئینگی تو آپ اس پر صبر کریں گے۔ (۶) سورۃ حجر میں کہا گیا کہ اعتراضات پر آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے تو سورۃ نحل میں کہتا ہے کہ (واصبر ولا تحزن) دل تنگ مت کرو اور صبر کرو۔ (۷) سورۃ حجر کا اختتام ہوا توحید کے مسئلے پر تو سورۃ نحل میں اس پر عقلی و نقلی دلائل ذکر کیے جاتے ہیں۔ (۸) سورۃ حجر میں کفار کی تباہی کا حال ذکر کیا تو سورۃ نحل آیت ۲۹ میں کفار کے اعمال کا حال او مثال کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۹) سورۃ حجر میں ابراہیم کا بیان کیا گیا کہ اکیلے میدان میں کھڑا ہے اور بیان کرتا ہے تو سورۃ نحل میں کہتا ہے کہ وہ اکیلا ہے لیکن اللہ اسے گروہ کہتے ہیں (ان ابراھیم کان امة آیت ۱۲۰) (۱۰) سورۃ حجر میں کفار کی دنیا میں تباہی کا حال ذکر کیا گیا تو سورۃ نحل آیت ۲۷ میں تباہی کی علت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۱۱) سورۃ حجر میں کہا گیا (ادخلوھا بسلم امنین آیت ۴۶)۔ تو سورۃ نحل آیت ۳۲ میں ترقی ہے کہ فرشتے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

انہیں سلام کہیں گے۔ (۱۲) سورۃ حجر میں کہا گیا (وجعلنا لکم فیها معایش آیت ۲۰) کہ تمہیں زندگی عطا کی اور رزق بھی تو سورۃ نحل میں کہتا ہے کہ اس رزق اور زندگی پر میں نے بعض کو بعض پر اولیٰ کر دیا ہے آیت ۷۱۔ (۱۳) سورۃ حجر آیت ۹۶ میں کہا گیا کہ مشرکین اللہ کیساتھ دوسروں کو مددگار پکارتے ہیں تو سورۃ نحل آیت ۲۱ میں کہتا ہے کہ مددگار دوسرا نہیں ہے مددگار ایک ہے۔ (۱۴) سورۃ حجر میں کہا گیا کہ لوگ پہاڑوں سے اپنے لئے مکانات بناتے ہیں (وتنحتون من الجبال بیوتا) تو سورۃ نحل میں ذکر کیا جاتا ہے کہ مکھیاں پہاڑوں سے اپنے لئے مکانات بناتے ہیں (ان اتخذی من الجبال آیت ۶۸). (۱۵) سورۃ حجر میں ابراہیمؑ کا بیان ہوا تو سورۃ نحل میں کہتا ہے کہ (ان اتبع ملة ابراهیم حنیفاً آیت ۱۲۳).

سورۃ نحل کا خلاصہ

سورۃ میں شرک کا رد ہے مطابقاً یعنی فعلی اور اعتقادی اور اس میں توحید کا اثبات دلائل عقلی۔ نقلی اور وحی سے ہے۔ سورۃ چھ (۶) ابواب پر مشتمل ہے۔ اول باب شروع سے آیت ۲۲ تک ہے اس میں صرف دلائل عقلی ذکر کئے جاتے ہیں اول مسئلہ اور اس کے بعد عقلی دلائل یا شروع اور آخر میں مسئلہ اور درمیان میں دلائل۔ دوسرا باب ۳۵ تک ہے اس میں زواجر اور بشارات بیان کرتا ہے۔ تیسرا باب آیت ۴۷ تک ہے اس میں توحید کے اثبات میں دلیل وحی اور دلیل نقلی اجمالی بیان کرتا ہے۔ چوتھا باب ۶۵ آیت تک ہے اس میں ذکر کیا جاتا ہے کہ سب میرے تابع ہیں۔ پانچواں باب ۸۳ آیت تک ہے اس میں یہ ذکر کیا جاتا ہے کہ ساری نعمتیں اللہ ہی کی جانب سے ہیں۔ چھٹا باب آخر تک ہے اس میں تخویف اور قیامت کے مختلف حالات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ نحل کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے دلائل عقلیہ متنوع کی کثرت پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے مکھی کے بیان پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ جس کسی نے ایمان لایا اور عمل صالح کیا تو اسے حیات طیبہ سے نوازا جائیگا۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے اس بے وقوف عورت کے بیان پر کہ صبح کام کرتی اور شام کو خراب کرتی۔ (لاتکونوا کالتی)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے ان مثالوں پر کہ معبود باطل اور معبود برحق۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے لڑکی کی بشارت پر۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے نعمتوں کی کثرت پر۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے اس بات پر کہ تم اللہ کے بغیر کسی اور سے مدد مانگتے ہوتو (اموات غیر احیاء آیت ۲۱)۔ مردہ ہیں زندہ نہیں۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے شہد کی شفا پر۔ (۱۱) سورۃ ممتاز ہے اس اجمع آیت پر جس میں تین اوامر اور تین نواھی کا تذکرہ ہے۔ (ان اللّٰہ یامر کم با العدل والا حسان وایتاء ذی القربیٰ و ینھٰی عن الفحشاء)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ نبی اسرائیل مکیۃ نزلت بعد القصص نزولا (۵۰) ترتیباً (۱۷)

ربط

(۱) سورۃ نحل شروع ہوئی عذاب کے آنے پر پھر تخویفات پر اور پھر مسئلہ توحید پر تو سورۃ بنی اسرائیل اس کے برعکس ہے اس میں اول مسئلہ توحید کا اور پھر عذاب کے آنے پر تخویف۔ (۲) سورۃ نحل میں ذکر ہوا کہ اللہ کا عذاب مجرمین پر آتا ہے (اتیٰ امر اللّٰہ آیت ۱) تو بنی اسرائیل میں عذاب کے ان اسباب اور مجرمین کے نمونوں کا ذکر کیا جاتا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے۔(۳) سورۃ نحل آیت ۸۸ میں دنیاوی عذاب کا ذکر ہے تو بنی اسرائیل آیت ۹۷ میں آخرت کے عذاب کا بیان ہے۔(۴) سورۃ نحل میں ذکر کیا گیا کہ مشرکین کے مطالبے کے سبب ان پر عذاب آیا تھا جو کہ قحط سالی تھی تو سورۃ بنی اسرائیل میں ذکر کیا جاتا ہے کہ مشرکین کا معجزات کے بارے میں مطالبے پر عذاب آیا تھا۔(۵) سورۃ نحل ختم کی گئی بشارت پر تو سورۃ بنی اسرائیل کا اختتام بھی بشارت پر کیا جاتا ہے۔ (۶) سورۃ نحل آیت ۱۲۴ میں اصحاب السبت کا اجمالاً بیان ہے تو سورۃ بنی اسرائیل میں اصحاب السبت کا بیان اور بنی اسرائیل کی شریعت کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۷) سورۃ نحل میں دلائل عقلی متنوع سے توحید کا اثبات ہے تو سورۃ بنی اسرائیل میں کہا جاتا ہے کہ آپ نے توحید بیان کی تو اب آیئے آپ کو معراج کی سیر کراتا ہوں۔(۸) سورۃ نحل کے آخر میں ذکر کیا گیا (واصبر) مضبوط ہو جاؤ یعنی نبی کو تسلی دی تو سورۃ بنی اسرائیل میں کہتا ہے کہ صبر کریں تو سیر کراتا ہوں۔(۹) سورۃ نحل میں کہا (جعل لکم السمع آیت ۸۷) کہ سمجھ بوجھ کے اسباب مہیا کئے ہیں اسے استعمال کریں تو سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۶ میں کہتا ہے کہ ان اسباب کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگا (ان السمع والبصر).(۱۰) سورۃ نحل میں توحید کے مسئلے پر دلائل متنوع ذکر کیے گئے تو سورۃ بنی اسرائیل میں کہتا ہے کہ اللہ کی حمد بیان کریں۔(وقل الحمد للہ آیت ۱۱۱). (۱۱) سورۃ نحل میں ذکر کیا گیا (ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ آیت ۱۲۵) تو سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹ میں کہتا ہے کہ لوگوں کو اس کتاب کی دعوت اس لئے دیا کریں کہ اس میں ہدایت ہے۔(۱۲) سورۃ نحل آیت ۲۲ میں کہا گیا کہ اللہ سے مدد مانگیں کیونکہ وہ ایک ہے تو سورۃ بنی اسرائیل میں کہتا ہے کہ جب تم ایک اللہ سے مدد مانگو گے تو لوگ نفرت کریں گے۔(اذا ذکرت ربک فی القرآن وحدہ ولو علیٰ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ادبارھم نفورا آیت ۴۶ تمم).

سورۃ بنی اسرائیل کا خلاصہ

سورۃ میں عذاب کے آنے کیلئے چار اسباب ذکر کئے جاتے ہیں۔ اول سبب شرک مستمرہ۔ کہ جو کوئی ہمیشہ شرک کرتا ہے اس پر اللہ کا عذاب آتا ہے اس واقعہ پر قوم نوح کا ذکر کیا جاتا ہے۔ دوسرا سبب عذاب کا شعائر اللہ کی ہتک یعنی اللہ تعالیٰ کے معزز مقامات کی بے حرمتی کرنا۔ تو اس پر واقعہ قوم صالحؑ کا ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اس معجزے کی بے عزتی کی تو اللہ نے ان پر عذاب مسلط کیا۔ تیسرا سبب اللہ کے عذاب کا انبیاء اور حق پرستوں کو ملک بدر کرنا۔ اس پر واقعہ اور حالات مکے والوں کے پیش کئے جاتے ہیں کہ انہوں نے نبیؐ کو بے دخل کیا تو اللہ نے ان پر عذاب مسلط کیا۔ چوتھا سبب عذاب کا انبیاء اور حق پرستوں کا مذاق اڑانا ہے۔ اس پر فرعون کا واقعہ ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے موسیٰؑ کا مذاق اڑھایا تو اللہ نے برباد کیا۔ اور سورۃ کے درمیان آیت ۲۵ میں دفع عذاب کیلئے امور مصلحہ ذکر کئے جاتے ہیں۔

سورۃ بنی اسرائیل کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے معراج کے واقعے پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے تہجد کے بیان پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے عمل نامے کا سر کی پشت پر (طائرہ فی عنقه آیت ۱۳)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے انسانوں اور جنوں کو ایک سورۃ لانے کیلئے جمع کرنے پر۔ (قل لئن اجتمعت آیت ۸۸) (۵) سورۃ ممتاز ہے ان چار امور کے بیان پر کہ انکا مرتکب عذاب کے مستحق ہوتے ہیں۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے اس آخری آیت پر کہ اس میں مشرکین، مجوسیوں اور

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

یہود پر رد ہے ایک آیت میں۔(الحمد للہ الذی).(۷) سورۃ ممتاز ہے فضول مال خرچ کرنے کے بیان پر۔(۸) سورۃ ممتاز ہے پچیس اوامر اور نواہی پر۔(۹) سورۃ ممتاز ہے فرشتوں کا صبح کے وقت قرآن کیلئے حاضر ہونے پر۔(ان قرآن الفجر کان مشھودا) (۱۰) سورۃ ممتاز ہے انسانوں کے اکرام پر کہ میں نے انسان کو عزت مندی دی ہے۔(ولقد کرمنا بنی آدم آیت ۷۰).(۱۱) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں عبادت کے تین اجزاء پر (اولئک الذین یدعون یبتغون آیت ۵۷).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الکھف مکیۃ نزلت بعد الغاشیۃ نزولا (۶۹) ترتیباً (۱۸)

ربط

(۱) جب سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ کی پاکی بیان کی گئی کہ (سبحان الذی اسری بعبدہ) تو سورۃ کہف میں کہتا ہے کہ شریکوں سے پاک ہے تو اللہ کی حمد پڑھو۔(الحمد للہ الذی آیت ۱) (۲) سورۃ بنی اسرائیل کو ختم کیا ہے شرک کے رد پر تو سورۃ کہف میں مشرکین کو تنبیہ دی جاتی ہے (وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا). (۳) سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۱ میں کہا گیا کہ جس کسی کو عمل نامہ داہنے ہاتھ سے دیا گیا تو وہ اپنے عملنامے کو پڑھ لیا کریں گے۔(فاولئک یقرء ون کتبھم) تو سورۃ کہف میں کہتا ہے کہ وہ اپنے عملنامے میں ہر چیز کو حاضر پائیں گے خواہ وہ چھوٹی گناہ ہے یا بڑی اور اگر نیکی ہے۔(ووجدوا ما عملوا حاضرا آیت ۴۹).(۴) سورۃ بنی اسرائیل میں کہا گیا کہ کفار کے دلوں پر مہریں لگادی ہیں جو کہ قرآن نہیں سنتے (وجعلنا علیٰ قلوبھم اکنہ آیت ۴۶) تو سورۃ کہف میں اس پر ترقی ہے۔(انا جعلنا علیٰ قلوبھم اکنہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۵۷). (۵) سورۃ بنی اسرائیل آیت ٦١ میں آدمؑ اور شیطان کا بیان کیا گیا اور شیطان کا انکار ذکر کیا گیا تو سورۃ کہف میں شیطان کے جنس کے بارے میں تذکرہ کیا جاتا ہے (کان من الجن آیت ۵۰) (۷) سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۱ میں اجمالاً حضرت موسیٰؑ کے معجزات بیان کئے گئے اور فرعون کی تباہی کا تذکرہ ہوا تو سورۃ کہف آیت ٦٠ میں موسیٰؑ کے واقعے کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ (۸) سورۃ بنی اسرائیل آیت ٦ میں کہا گیا ہے کہ میں نے تمہیں دنیا میں بہت سا مال اور اولاد دی ہے تو سورۃ کہف میں کہتا ہے کہ اس پر اعتماد نہیں کرو گے کیونکہ (المال والبنون آیت ۴٦). (۹) سورۃ بنی اسرائیل میں کہا گیا (ولقد صرفنا فی هذالقرآن آیت ۴۱) میں نے قرآن میں بیان کیا ہے کہ اس سے نصیحت پکڑیں تو وہ نفرت کرنے لگتے ہیں تو سورۃ کہف میں اس پر ترقی ہے کہ نفرت تو کیا اکثر لوگ تو قرآن کے بیان میں جھگڑتے ہیں (وکان الانسان آیت ۵۴). (۱۰) سورۃ بنی اسرائیل آیت ٧٦ میں انبیاء اور حق پرستوں کا ملک بدر کرنا ذکر کیا گیا کہ انہیں ملک بدر کر دیا گیا تھا تو سورۃ کہف آیت ۲۸ میں کہتا ہے کہ انہیں ملک بدر مت کریں بلکہ ان کیساتھ اپنے آپ پر صبر کریں اور ان کیساتھ دوستی استوار کریں۔ (۱۱) سورۃ بنی اسرائیل آیت ٦ میں کہا گیا کہ میں نے تمہیں مال اور اولاد سے مضبوط بنا دیا ہے تو سورۃ کہف میں کہتا ہے کہ جس کسی نے مال اور اولاد پر فخر کیا اللہ تعالیٰ انہیں تباہ کر دیگا جیسا کہ باغ والوں نے فخر کیا تو اللہ نے تباہ کر دیا۔ (انا اکثر منک مالا وولدا آیت ۳۴).

سورۃ کہف کا خلاصہ

سورۃ میں دو مسائل کا بیان کیا گیا ہے ایک نفی شرک فی العلم اور دوسرا دنیا سے بے رغبتی۔ اول مسئلہ جو کہ نفی شرک فی العلم ہے اس پر چار واقعات بیان کئے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

جاتے ہیں۔ پہلا واقعہ اصحاب کہف کا ہے جنہوں نے ۳۰۹ سال غار میں گزار دیے اور انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ انہوں نے کتنا عرصہ غار میں گزارا (لبثنا یوما او بعض یوم) اور قرآن کہتا ہے (ولبثوا فی کھفھم ثلث مائۃ آیت ۲۴) دوسرا واقعہ نبیؑ کا کہ پیغمبر کو صبح چڑھنے کے بارے میں معلوم نہ ہو سکا۔ (ولا تقولن لشیء انی فاعل ذالک غدا) تیسرا واقعہ کہ موسیٰؑ زندہ پیغمبر ہیں اور حضرت خضرؑ کے کاموں پر بظاہر بے خبر ہے اور حضرت خضرؑ کہتے ہیں (وما فعلتہ عن امری). چوتھا واقعہ ذوالقرنین کا ذکر کیا جاتا ہے کہ تمام دنیا کا بادشاہ اپنے قوم کی زبان نہیں سمجھتا ہے اور ترجمان کے ذریعے ان کیساتھ باتیں کررہے ہیں۔ (لایکادون یفقھون قولا). اول مسئلے کا حل پانچ وجوہات کے ذریعے نکالا جاتا ہے (قل اللہ اعلم بما لبثو لہ غیب السموات والارض آیت ۲۶). دوسرا مسئلہ دنیا کی بے ثباتی تین وجوہات سے بیان کی جاتی ہے (۱) یہ دنیا تم سے واپس لی جائیگی جس طرح باغ والوں سے باغ لے لیا گیا (۲) اس دنیا کی مدت بہت کم ہے۔ (۳) یہ دنیا تم پر وبال بن جائیگی یعنی اس دنیا کے بارے میں تم سے پوچھ گچھ ہوگی (ووضع الکتاب فتری المجرمین).

سورۃ کہف کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے تفصیل سے نفی شرک فی العلم پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے اصحاب کہف کے واقعے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے حضرت خضرؑ کے واقعے پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے ذوالقرنین کے واقعے پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے ان باغ والوں کے واقعے پر جنہوں نے مال پر غرور کیا تھا۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں ان تین وجوہات پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے حضرت خضرؑ کے دیوار مرمت کرنے کے بیان پر۔ (ان ینقض

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

فاقامہ).(۸) سورة ممتاز ہے حضرت خضرؑ کے کشتی توڑنے کے بیان پر (فانطلقا حتی آیت ۸۱). (۹) سورة ممتاز ہے حضرت خضرؑ کا اس جوان کو مارنے کے بیان پر (فقتلہ... آیت ۸۴). (۱۰) سورة ممتاز ہے لفظ احد کے دس بار پر۔(۱۱) سورة ممتاز ہے اس گاؤں کے لوگوں سے طعام طلب کرنے پر۔(استطعما اھلھا).(۱۲) سورة ممتاز ہے اصحاب کہف سے قبرستان تعمیر کرانے پر (لنتخذن علیھم مسجدا آیت ۲۱). (۱۳) سورة ممتاز ہے اصحاب کہف کے کتے پر۔(وکلبھم باسط).(۱۴) سورة ممتاز ہے اصحاب کہف کے غار پر۔(فاوالی الکھف).(۱۵) سورة ممتاز ہے اس بند کہ بیان پر جو ذوالقرنین نے بنایا تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة مريم مكية نزلت بعد الفاطر نزولا (۴۴) ترتيباً (۱۹)

ربط

(۱) سورة کہف میں نفی شرک فی العلم کیا گیا ان چنی گئی مخلوقات سے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔تو سورة مریم میں چنی گئی مخلوقات کی عاجزی کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۲) سورة کہف توحید پر ختم ہوئی تو سورة مریم میں توحید کے اس دعوے کو مضبوط کرانے کے واسطے انبیاء کے واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔(۳) سورة کہف میں کہا گیا کہ (انھم فتیة آیت ۱۳) کہ میں نے اصحاب کہف کو مضبوط کیا تو سورة مریم میں اس پر ترقی ہے کہ صرف اصحاب کہف نہیں بلکہ ہر کوئی جو ہدایت طلب کرتا ہے تو میں اسے مضبوط کر دیتا ہوں۔(۴) سورة کہف میں کہا گیا کہ (اتخذ اللہ ولدا آیت ۴) اللہ نے تابین کو پکڑ لیا ہے تو سورة

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

مریم میں ہے (اتخذ الرحمن ولدا آیت ۸۸)۔ (۵) ان کے پاس غیر اللہ سے مدد مانگنے کی کوئی دلیل نہیں ہے (مالھم من علم ... آیت ۵) تو سورۃ مریم میں کہتا ہے کہ دلیل تو چھوڑئے قریب ہے کہ آسمان گر جائیں اور زمین پھٹ جائے انکے غیر اللہ سے مدد مانگنے کی وجہ سے۔ (۶) سورۃ کہف میں ان باغ والوں کا حال ذکر کیا گیا کہ ادھر بھی اللہ مجھے اولی کریگا اور مال دیگا (ولئن رددت الیٰ ربی آیت ۳۶) تو سورۃ مریم میں اس پر ترقی ہے کہ صرف باغ والے نہیں ہر کافر یہ تمنا رکھتا ہے (افرءیت الذی آیت ۷۷)۔ (۸) سورۃ کہف میں کہا گیا کہ اصحاب کہف مشرکین سے جدا ہو گئے (واذاعتزلتموھم وما یعبدون الا اللہ آیت ۱۴) تو سورۃ مریم میں کہتا ہے کہ اکیلے اصحاب کہف جدا نہیں ہوئے تھے ابراہیم بھی اپنے باپ سے الگ ہو گئے تھے (فلما اعتزلھم وما یعبدون آیت ۴۸)۔ (۹) سورۃ کہف میں موسیٰ کا تفصیلی بیان ذکر کیا گیا ہے تو سورۃ مریم میں موسیٰ کا تذکرہ اجمالاً کیا جاتا ہے۔ (۱۰) سورۃ کہف آیت ۴۶ میں کہا گیا (المال والبنون زینۃ الحیوٰۃ الدنیا) اور باقی صرف نیک اعمال باقی رہ جاتے ہیں تو سورۃ مریم آیت ۷۶ میں بھی اسی مضمون کو ترقی کیساتھ بیان کیا جاتا ہے (الباقیات الصالحات... آیت ۷۶)۔ (۱۱) سورۃ کہف کے آخر میں توحید کا دعویٰ ذکر کیا گیا تو سورۃ مریم کے آخر میں ان لوگوں کی ہلاکت کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنہوں نے اس مسئلہ توحید کی خلاف ورزی کی تھی۔ سورۃ کہف کے شروع میں کہا گیا ہے کہ کتاب نازل کیا ہے (انزل علی عبدہ الکتاب... آیت ۱) تو سورۃ مریم میں کہتا ہے کہ قرآن نازل کیا ہے اس کے ذریعے لوگوں کو ڈراؤ اور بشارت بھی دیدیں (لتبشر بہ المتقین وتنذر بہ قوما لدا آیت ۹۷)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

سورۃ مریم کا خلاصہ

سورۃ کے دو حصے ہیں اول حصہ میں ۶۳ آیتیں ہیں اور اس میں انبیاء اور حضرت مریم کی عاجزی کا تذکرہ ہے۔ دوسرا حصہ ۶۴ سے آخر تک ہے اس میں فرشتوں کی عاجزی کا بیان ہے۔ تنبیہ اور تخویف دیا جاتا ہے اور سورۃ میں ان چنی گئی مخلوقات کا بیان کیا جاتا ہے۔ سورۃ کا خلاصہ آیت ۶۵ میں نکالا جاتا ہے (فاعبدوہ واصطبر لعبادتہ) اللہ کی عبادت کرو اور اللہ کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔

سورۃ مریم کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے حضرت جبرائیل کا حضرت مریم کے پاس آنے پر۔ (فارسلنا الیھا آیت ۱۷)۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے حضرت ذکریا کا اپنے قوم کو اشارے کرنے کا یعنی اپنے قوم کو اشاروں سے بیان کا۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے حضرت زکریا کے بالوں کا سفید ہونے اور ہڈیوں کی کمزوری پر یعنی اپنی عاجزی پر۔ (انی وھن العظم آیت ۴)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے حضرت عیسیٰ کا لڑکپن میں باتیں کرنے پر (انی عبد اللہ آیت ۲۹)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے حضرت مریم کے دردِ زہ پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے حضرت مریم کے اس تذکرے پر کہ (فلن اکلم الیوم انسیا آیت ۲۶) (۷) سورۃ ممتاز ہے حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ کی ان تین حالتوں میں سلامتی پر۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے حضرت ادریس کے بیان ان الفاظ سے کہ (ورفعنہ مکانا علیا آیت ۵۷)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے فرشتوں کی عاجزی پر کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر نیچے قدم نہیں رکھ سکتے۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے نفی شرک فی التصرف بتفصیل سے کہ ان چنی گئی مخلوقات کے ہاتھوں میں کوئی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

اختیار نہیں ۔ (۱۱) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (ھو علی ھین) دو بار پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ طٰہٰ مکیۃ نزلت بعد مریم نزولاً (۴۵) ترتیباً (۲۰)

ربط

(۱) سورۃ کہف میں انبیاء سے علم غیب کی نفی کردی گئی تو سورۃ مریم میں نفی شرک فی التصرف کیا گیا تو سورۃ طٰہٰ میں تشجیع یعنی بہادری دی جاتی ہے تبلیغ کے مسئلے پر۔ (۲) سورۃ مریم میں انبیاء کی عاجزی کا تذکرہ ہوا تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ صرف عاجز نہیں ہے بلکہ ان پر تکلیفیں بھی آئی تھیں لیکن وہ اپنے آپ سے تکلیفیں دور نہیں کر سکتے ۔ (۳) سورۃ مریم میں ذکر کیا گیا کہ موسیٰ کو آواز دی تھی کوہ طور کی جانب سے (من جانب الطور... آیت ۵۲) تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ بنی اسرائیل سے کوہ طور میں وعدہ لیا تھا (وواعدنا کم من جانب الطور الایمن آیت ۸۰) ۔ (۴) سورۃ مریم میں بیان ہوا کہ قرآن کے ذریعے بشارت دیدیں اور ڈرسناؤ (فانما یسرنہ بلسانک آیت ۸۷) تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ بشارت اس لئے دیدیں کہ یہ وعظ کی کتاب ہے (الا تذکرۃ لمن یخشیٰ آیت ۳)۔ (۵) سورۃ مریم ۹۸۔ میں بیان کیا گیا کہ بہتوں کو ہلاک کیا تو تم پاؤں کی کوئی آہٹ سن رہے ہو تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ آہٹ تو چھوڑ بلکہ سینے کی آہٹ نہیں سنیں گے۔ (فلا تسمع الا ھمسا)۔ (۶) سورۃ مریم میں ذکر کیا گیا کہ موسیٰ مخلص پیغمبر ہیں۔ (مخلصا وکان رسولا نبیا آیت ۵۱) تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ جو مخلص ہوا تو اللہ کہتا ہے کہ میں نے اسے بہتر بنادیا اس مسئلے کیلئے (انا اخترتک

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۱۳). (۷) سورۃ مریم میں کہا گیا کہ شفاعت نہیں ہوگی مگر موحدین کیلئے (لا یملکون الشفاعۃ... آیت ۸۷) تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ شفاعت سے وہی لوگ بہرور ہونگے جن سے اللہ راضی ہو۔ (ورضی لہ قولا آیت ۱۰۹). (۸) سورۃ مریم میں کہا گیا ہے کہ نیک اعمال بہتر ہیں وہی باقی رہ جائیں گے تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ جس کسی نے نیک عمل کئے تو ان کیلئے اونچے درجات ہیں۔ (لھم درجات العلیٰ آیت ۸۵). سورۃ مریم میں بیان ہوا کہ مجرمین جہنم کو پیاسے رواں دواں ہونگے (ونسوق المجرمین آیت ۸۶) تو سورۃ طٰہٰ میں کہتا ہے کہ قیامت میں مجرمین کو شرمندہ اور پیاسا اٹھادیا جائیگا (نحشر المجرمین یومئذ زرقا آیت ۱۰۲)۔ (۱۰) سورۃ مریم میں کہا گیا کہ اللہ کی عبادت سے چمٹے رہنا (فاعبدہ واصطبر آیت ۶۵) تو سورۃ طٰہٰ میں اس پر ترقی ہے کہ صرف تم نہیں بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی اللہ کی عبادت پر چمٹے رہنے دینا (وامر اھلک آیت ۱۳۲). (۱۱) سورۃ مریم میں کہا گیا کہ اسماعیل اپنے اہل وعیال کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا کرتے تھے (کان یامر اھلہ بالصلواۃ والزکوۃ آیت ۵۵) تو سورۃ طٰہٰ میں پیغمبر کو اللہ کہتا ہے کہ آپ بھی حکم کریں (وامر اھلک بالصلوٰۃ آیت ۱۳۲)۔ (۱۲) سورۃ مریم میں ان اقوام کا بیان کیا گیا جنہیں اللہ نے ہلاک کیا تھا (وکم اھلکنا قبلھم من قرن آیت ۹۷) تو سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۸ میں ان لوگوں کی ہلاکت کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنہوں نے خلاف کیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ

سورۃ میں دو مسائل کا ذکر کیا جاتا ہے (۱) التسلوا با المصائب (۲) تشحیع فی التبلیغ. اس پر تین واقعات بیان کئے جاتے ہیں (۱) موسیٰ ۔ (۲) ... (۳)

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آدم کہ انہوں نے تکلیفیں برداشت کیں۔

سورۃ طٰہٰ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے طٰہٰ کے بیان پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کو اس مقدس وادی میں وحی پر۔ (اننی انا اللّٰہ). (۳) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کا اپنے آپ کو اور اپنے بھائی کو ان سات اوامر کی دعا پر۔ (رب اشرح لی آیت ۲۵). (۴) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کا مناظرے کیلئے وقت اور جگہ کے انتخاب پر جو کہ یوم الزینہ ہے۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کا بچھڑے کو جلانے پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے سامری کے تذکرے پر کہ (لا مساس). (۷) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ جس کسی نے اللہ کی کتاب سے روگردانی کی تو ان کی زندگی اجیرن بنادوں گا۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ جس کسی نے اللہ کی کتاب سے روگردانی کی تو قیامت کے دن اس کو اندھا اٹھادوں گا۔ (من اعرض عن ذکری ... آیت ۱۲۴).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الانبیاء مکیۃ نزلت بعد ابراھیم نزولا (۷۳) ترتیباً (۲۱)

رابط

(۱) سورۃ طٰہٰ میں ذکر کیا گیا التسلو با المصائب تو سورۃ انبیاء میں انبیاء کرام کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ کہف میں نفی شرک فی العلم اور سورۃ مریم میں نفی شرک فی التصرف اور سورۃ طٰہٰ میں التسلو با لمصائب ذکر کیا گیا تو سورۃ انبیاء میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

نفی شرک فی الدعا ذکر کیا جاتا ہے۔(۳) سورۃ طٰہٰ میں موسیٰ اور ساحروں پر مصیبتوں کا تذکرہ ہوا تو سورۃ انبیاء میں دوسرے پیغمبروں کی ابتلاء بیان کی جاتی ہے۔(۴) سورۃ طٰہٰ کے آخر میں کہا گیا(قل کل متربص آیت ۱۳۵) ہر ایک اپنے انجام کا انتظار کرتا ہے تو انبیاء میں پہلے ذکر کیا جاتا ہے(اقترب للناس آیت ۱) وہ وقت انتظار اور حساب کا قریب ہے۔(۵) سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۴ میں کہا گیا ہے کہ جس کسی نے میری کتاب سے روگردانی کی تو ان کی زندگی اجیرن بنادوں گا تو سورۃ انبیاء میں کہتا ہے کہ روگردانی تو چھوڑ عبث قرار دیتے ہیں اسی کو(ھم یلعبون آیت ۲)۔(۶) سورۃ طٰہٰ میں ذکر ہوا کہ موسیٰ نے اس بچھڑے کو جلادیا تھا(النحرقنہ... آیت ۹۷) تو سورۃ انبیاء میں ذکر کیا جاتا ہے کہ ابراہیم نے اپنی قوم کے بتوں کو توڑ دیا تھا۔(۷) سورۃ طٰہٰ میں موسیٰ کو مشرکین نے کہا تھا کہ(فمن ربکما یموسیٰ آیت ۴۹) تو سورۃ انبیاء آیت میں رب کا بیان کیا جاتا ہے(بل ربکم)۔ کہ رب تمہارا آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے۔(۸) سورۃ طٰہٰ میں کہا گیا ہے کہ جس کسی نے میری یاد سے روگردانی کی تو ان کی زندگی اجیرن بنادوں گا(من اعرض عن ذکری... آیت ۱۲۴) تو سورۃ انبیاء میں اس بیان کی تفصیل کی جاتی ہے۔(وھذا ذکر آیت ۵۰) ذکر سے مراد قرآن ہے اور قرآن میں اللہ نے خیر رکھ دیا ہے۔(۹) سورۃ طٰہٰ میں ذکر کیا گیا کہ بہت سی قوموں کو تباہ کر دیا گیا ہے(کم اھلکنا قبلھم... آیت ۱۲۸) تو سورۃ انبیاء میں ہلاکت کی علت کا تذکرہ کیا جاتا ہے کہ(کانت ظالمۃً آیت ۱۱) وہ مشرکین تھے۔(۱۱) سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ اور حضرت ہارونؑ کا تفصیلی واقعہ بیان کیا گیا تو سورۃ انبیاء میں ان دونوں کا اجمالاً بیان بطور دلیل نقلی کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ انبیاء کا خلاصہ

سورۃ میں نفی شرک فی الدعا ہے اور اس پر انبیاء کے حالات اور واقعات ذکر کیے جاتے ہیں۔ سورۃ میں چھ ابواب ہیں۔ اول باب اول آیت سے آیت ۱۵ تک ہے اس میں صرف تخویف اور چار مقاصد کا ذکر کیا گیا ہے۔ دوسرا باب آیت ۲۹ تک ہے اس میں عقلی دلائل سے توحید کی اثبات ہیں اور شرک پر تنبیہ ہے۔ تیسرا باب آیت ۴۷ تک ہے اس میں توحید اور رسالت کے اثبات ہیں دلائل عقلی سے زجر کیساتھ۔ چوتھا باب آیت ۹۵ تک ہے اس میں انبیاء کے حوالے سے انبیاء کا انعام بیان کیا جاتا ہے۔ پانچواں باب آیت ۱۰۲ تک ہے اس میں مؤمنین کو بشارت ہے اور مشرکین کو ڈرانا ہے۔ چھٹا باب آخر تک ہے اس میں موحدین کیلئے دنیا کی بشارت ہے۔ سورۃ کا حاصل: (انھم کانوا یسرعون فی الخیرات ویدعوننا رغبا ورھبا وکانوا لنا خشعین آیت ۹۰)۔

سورۃ انبیاء کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے تمام انبیاء کی زیادہ عاجزی پر۔ (وکانوا لنا خشعین)۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے نبی کو رحمت اللعالمین کے ذکر کرنے پر (وما ارسلنک الا رحمۃ للعلامین آیت ۱۰۷)۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے ابراہیم کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنے پر۔ (فجعلھم جذاذا آیت ۵۸) (۴) سورۃ ممتاز ہے آگ کا ٹھنڈا ہونا حضرت ابراہیم پر کونی بردا آیت ۶۹)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے (غنم القوم) کے فیصلے پر (قوم کی بھیڑیں اس فصل میں چر چکی تھیں) (نفشت فیہ غنم القوم آیت ۷۸)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے ایوبؑ کی دعا کے بیان پر۔ (مسنی الضرا آیت ۸۳)۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے یونس علیہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

السلام کی دعا پر۔(وذالنون اذا ذهب مغاضباً آیت ۸۷).(۸) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں یونسؑ کی دعا میں ان تین شرائط پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الحج مدنية نزلت بعد النور نزولاً (۱۰۳) ترتیباً (۲۲)

ربط

(۱) سورۃ انبیاء میں مشرکین کا جھگڑا ذکر کیا گیا قیامت کے انکار پر تو سورۃ حج میں توحید کے انکار پر مشرکین کا جھگڑا ذکر کیا جاتا ہے۔(۲) سورۃ انبیاء میں شرک اعتقادی کا رد ہے تو سورۃ حج میں شرک فعلی کا رد ہے۔(۳) سورۃ انبیاء میں انبیاء کے احوال اور ان کی عزت کا تذکرہ ہوا تو سورۃ حج میں منکرین کے احوال بیان کیے جاتے ہیں۔(۴) سورۃ انبیاء میں شرک اعتقادی کا رد ہے تو سورۃ حج میں اس پر دلائل عقلی اور مشرکین کی مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔(۵) سورۃ انبیاء میں قیامت کا بیان ہے تو سورۃ حج میں قیامت کا ایک جزو لیا جاتا ہے کہ ایک گرج آئیگی۔(۶) سورۃ انبیاء میں مسئلہ ذکر کیا گیا (الهكم اله واحد آیت ۱۰۸) تو سورۃ حج میں بھی انہی الفاظ سے مسئلہ ذکر کیا جاتا ہے (الهكم اله واحد آیت ۳۴).(۷) سورۃ انبیاء کا اختتام مسئلہ توحید پر کیا گیا (الهكم... آیت ۱۰۸) تو سورۃ حج میں اس پر ترقی ہے یعنی سورۃ حج ختم کی جاتی ہے مسئلہ توحید اور اعمال صالح پر۔(وعبدوا ربكم وافعلو الخير آیت ۷۷). (۸) سورۃ انبیاء شروع کی گئی تخویف پر تو سورۃ حج بھی تخویف پر شروع کی گئی (ان زلزلة الساعة آیت ۱). (۹) سورۃ انبیاء

میں اللہ کی کتاب کا بیان ہوا تو سورۃ حج آیت ۳۲ میں ان لوگوں کی علامت ذکر کی ...

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

جو اللہ کی کتاب سے انکار کرتے ہیں اور اسے ناپسند کرتے ہیں۔ (۱۰) سورۃ انبیاء میں کہا گیا ہے کہ عذاب آئیگا تو سورۃ حج میں عذاب آنے کی خبرداری دی جاتی ہے۔ (۱۱) سورۃ انبیاء میں کہا گیا کہ بستیوں کو ہلاک کیا ہے (وکم قصمنا آیت ۱۱) تو سورۃ حج میں ان ہلاک شدہ قوموں کا تذکرہ کیا جاتا ہے (قوم نوح، قوم ثمود، قوم عاد اور قوم مدین)۔ (۱۲) سورۃ انبیاء میں کہا گیا ہے کہ کفار کو ہلاک کیا تو سورۃ حج میں اس پر ترقی ہے کہ انہیں بھی تباہ کیا اور ان کے مکانات اور کنوؤں کو ویران چھوڑ دیا گیا (وبئر معطلة وقصر مشید آیت ۴۵)۔ (۱۳) سورۃ انبیاء میں کہا گیا ہے (ولقد اتینا ابراهیم رشده آیت ۵۱) تو سورۃ حج میں کہتا ہے (ولقد بوانا آیت ۲۶) بیت اللہ میں جگہ دی تھی۔

سورۃ حج کا خلاصہ

سورۃ میں شرک فعلی کا رد بمع دلائل عقلی دیا گیا ہے اور ان چار مسائل کی وضاحت کی جاتی ہے۔ (۱) تحریمات اللہ۔ (۲) تحریمات العباد۔ (۳) نذور اللہ (۴) نذور العباد۔ دو صحیح ہیں تحریمات اللہ، نذور اللہ دو غلط ہیں تحریمات العباد، نذور العباد۔ اور سورۃ میں حجاج صاحبان کیلئے اوامر ہیں۔

سورۃ حج کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے حاجیوں کیلئے اوامر پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے گھریلو مکھی کی مثال پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے اس تازہ دم اور تیز رفتار اونٹنی پر حج کیلئے آنے پر (علی کل ضامر)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے بیت اللہ میں ظلم کے ارادے سے نفس کو سزا دینے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

پر۔(ومن یرد فیه بالحاد)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے مختلف عبادتخانوں کے بیان پر جیسا کہ یہود و نصاریٰ، صائبین اور مسلمانوں کے۔(۶) سورۃ ممتاز ہے قرآن کے بیان کرنے والوں پر حملہ کرنے پر(یکادون یسطون... آیت ۷۲)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المؤمنون مکیۃ نزلت بعد الانبیاء نزولا (۷۴) ترتیباً (۲۳)

ربط

(۱)سورۃ حج میں شرک فعلی کا رد کیا گیا تو سورۃ مؤمنون میں شرک اعتقادی کا رد کیا جاتا ہے۔(۲) سورۃ حج میں مشرکین کے اوصاف کا بیان ہوا تو سورۃ مؤمنون میں مؤمنوں کے اوصاف کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۳) سورۃ حج میں قیامت کی سختی اور مہیب شان کا ذکر کیا گیا۔(ان زلزلۃ الساعۃ آیت ۱) تو سورۃ مؤمنون میں وہی اعمال اور صفات کا تذکرہ کیا جاتا ہے کہ سختی سے ان کے ذریعے نجات ملتی ہے۔(۴) سورۃ حج میں تخلی کا ذکر ہوا یعنی اپنے اندر سے صفات بد نکال دیں تو سورۃ مؤمنون میں تحلی ذکر کیا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو اچھی صفات سے خوبصورت بنادو۔(۵) سورۃ حج میں شرک کا مکمل رد ہے تو سورۃ مؤمنون میں توحید کے اثبات اور شرک کے رد پر دلائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۶) پچھلی سورتوں میں عقائد کا بیان ہے تو سورۃ مؤمنون میں اعمال کا بیان کیا جاتا ہے۔(۷) سورۃ حج میں ذکر کیا گیا کہ مجرموں کو مہلت دی تھی اور بعد میں ان کو پکڑ لیا(املیت لھا وھی ظالمۃ ثم اخذتھا آیت ۴۸) تو سورۃ مؤمنون میں بھی کہتا ہے کہ موجودہ کفار کو بھی مہلت دے دیتا ہوں(انما نمدھم آیت ۵۵)۔(۸) سورۃ حج میں زواجر کا ذکر کیا گیا تو سورۃ مؤمنون

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

میں دلائل عقلی کا تذکرہ ہے۔(۹) سورۃ حج میں ذکر کیا کہ اللہ کی کتاب سے چہروں کو پھیر دیا تھا(تعرف فی وجوہ الذین..آیت ۸۲)تو سورۃ مؤمنون میں کہتا ہے کہ آخرت میں بھی انکا چہرہ خراب ہوگا(تلفح وجوھھم النار آیت ۱۰۴)۔(۱۰) سورۃ حج میں انسان کی پیدائش کا بیان ہے تو سورۃ مؤمنون آیت ۱۲میں انسان کی پیدائش پر ترقی ہے۔ (۱۱) سورۃ حج میں بیان ہوا کہ جو کوئی غیر اللہ کو پکارتے ہیں تو وہ ان کیلئے مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے(لن یخلقوا ذبابا...آیت ۷۳)تو سورۃ مؤمنون میں اس پر ترقی ہے کہ مکھی تو چھوڑ ان کے پاس اللہ کے سوا کسی اور سے مافوق الاسباب مانگنے کی کوئی دلیل نہیں(لا برھان لہ آیت ۱۱۷)۔(۱۲) سورۃ حج میں توحید کا مسئلہ ذکر کیا گیا کہ کس نے مسئلہ توحید بیان کیا ہے تو سورۃ مؤمنون میں کہتا ہے کہ وہ کامیاب ہے۔(قد افلح المؤمنون آیت ۱). (۱۳) سورۃ حج میں ذکر کیا گیا کہ کسی نے مسئلے کے خلاف کیا تو سورۃ مؤمنون میں کہتا ہے کہ وہ ناکام ہیں۔(لا یفلح الکافرون).

سورۃ مؤمنون کا خلاصہ

سورۃ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔اور تین قسم کے دلائل سے توحید کا اثبات ہے جو عقلی، نقلی اور وحی ہیں اور شرک اعتقادی اور شرک فعلی کی نفی ہے اور موحدین کی صفات اکرام کے ساتھ بیان کی جاتی ہیں۔

سورۃ مؤمنون کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر کہ مشرکین کیلئے سوائے شرک کے اور اعمال بھی ہیں(ولھم اعمال آیت ۶۳)۔(۲) سورۃ ممتاز ہے اللہ کے بغیر کسی اور کو کارساز بنانے پر مشرک

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔(لا برهان له به آیت ۱۱۷)(۳) سورۃ ممتاز ہے اللہ کا مشرکین کیساتھ باتیں نہ کرنے پر کہ اللہ کہے گا(اخسئو فیها..آیت ۱۰۸).(۴) سورۃ ممتاز ہے عیسیٰؑ اور انکی والدہ کو اونچی جگہ دینا۔(واوینهما الی ربوة ...آیت ۵۰).

(۵) سورۃ ممتاز ہے اس درخت کے بیان پر کہ طور سینا کے پہاڑ میں اگتا ہے۔(۶) سورۃ ممتاز ہے زیتون کے کھانے پر(وصبغ للاکلین ... آیت ۲۰).(۷) سورۃ ممتاز ہے انسان کی ان الفاظ کیساتھ پیدائش پر کہ(فکسونا العظام لحما ...آیت ۱۴).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النورمدنیة نزلت بعد الحشرنزولا (۱۰۲) ترتیباً (۲۴)

ربط

(۱) سورۃ مؤمنون میں تحلی بیان کیا کہ اپنے آپ کو مزین کرو اچھے اوصاف سے تو سورۃ نور میں تخلی ذکر کیا جاتا ہے کہ اپنے آپ سے اوصاف بد نکال دیں۔(۲) سورۃ مؤمنون میں بیان ہوا کہ مؤمنین وہ ہیں جو اپنے آپ کو زنا سے بچاتے رہتے ہیں تو سورۃ نور میں بھی ان لوگوں کی حالت بیان کرتے ہیں جو زنا کرتے ہیں۔(۳) سورۃ مؤمنون میں بیان ہوا کہ مؤمنین وہ ہیں جو اپنے آپ کو برائی سے دور رکھتے ہیں تو سورۃ نور میں اپنے آپ کو بے حیائی سے بچانے کا طریقہ بتاتے ہیں(یغضوا من ابصارهم آیت ۳۰).(۴) سورۃ مؤمنون میں تذکرہ کیا گیا کہ(لا یفلح الکفرون) کامیاب نہیں کافر تو سورۃ نور میں وہی احکام ذکر کیے جاتے ہیں جنہیں اگر بندہ اپنے آپ پر جاری نہیں کرتا تو کامیاب نہیں ہو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

اعتراض نبی کی زوجہ مبارکہ پر بیان کئے جاتے ہیں۔(٦) سورۃ مؤمنون میں اشارۃ نوح کی بیوی کی تباہی کا بیان ہوا (فاذا ستویت انت ومن معک آیت ٢٨) تو سورۃ نور میں نبی کی بیوی کی صفائی بیان کی جاتی ہے۔(٧) سورۃ مؤمنون کے آخر میں مسئلہ توحید کا ذکر ہوا تو پھر کہہ دیا گیا کہ (لا برهان له به آیت ١١٧) مشرک اللہ کے سوا کسی اور سے مدد مانگتے ہیں لیکن ان کے پاس دلیل نہیں تو سورۃ نور میں اس کی مثالیں بیان کی جاتی ہیں کہ کون غیر اللہ سے مدد مانگتا ہے۔

سورۃ نور کا خلاصہ

فحشاء کے دفع کرنے کے لئے چار اصول اور سات آداب کا بیان کیا جاتا ہے۔

اول اصل: ظالم پر رحم نہیں کرنا۔(لا تاخذكم بهما رافة آیت ٢)۔ دوئم اصل: بدکار لوگوں کیساتھ اکٹھے مت ہوجانا یا بدکار مجلس سے اجتناب کریں۔(الزانی لا ینکح الا زانیة ٣)۔ سوئم اصل: جنہوں نے نیک بندوں کو بدنام کیا انہیں (٨٠) اسی کوڑے مارے جائیں۔(والذین یرمون المحصنٰت آیت ٤)۔ چوتھا اصل: لعان کا مسئلہ اور اس پر مرد اور عورت کی جانب سے الگ الگ چار گواہی دینا (فشهادة احدهم اربع شهادات... آیت ٦) ۔ اور اسکے بعد سات آداب۔(١) پرائے گھر میں بغیر اجازت کے داخل مت ہوجاؤ۔(لا تدخلوا بیوتا ٢٧)۔(٢) مرد پرائی عورتوں کو نہیں دیکھیں گے ٣٠۔(یغضوا من ابصارهم) (٣) عورتیں پرائے مردوں کو نہیں دیکھیں گی ٣١۔(یغضضن من ابصارهن)۔(٤) عورت اپنی ستر اور زینت پرائے لوگوں کے سامنے ظاہر نہیں کریگی (لا یبدین زینتهن آیت ٣١) (٥) غیر شادی شدہ کیلئے شادیاں کریں (وانکحوا الایامیٰ منکم آیت ٣٢)۔(٦) ان غلاموں کو جو تم لوگوں ...

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آزادی چاہتے ہوں انہیں آزاد کرو (والذین یبتغون الکتب آیت). (۷) لڑکیوں کو زبردستی بے حیائی کی جانب راغب مت کرو (لا تکرھوا فتیٰتکم علی البغاء آیت ۳۳). اوراس کے بعد تین مثالیں پیش کرتا ہے۔

سورۃ نور کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے حضرت عائشہؓ کی پاکدامنی پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں کے بیان پر جنہوں نے پاک لوگوں کو بدنام کیا انہیں (۸۰) اسی کوڑے مارے جائیں (فاجلدوھم ثمنین جلدۃ... آیت ۴). (۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ زنا کار لوگوں کیساتھ اکٹھے مت ہو جاؤ۔ (الزانی لا ینکح آیت ۳). (۴) سورۃ ممتاز ہے اس شخص کے بیان پر جس نے زنا کیا اسے سو (۱۰۰) کوڑے مارے جائیں (مائۃ جلدۃ ...آیت ۲) (۵) سورۃ ممتاز ہے مسئلہ لعان پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے جنہوں نے پاک لوگوں کو بدنام کیا ان کی گواہی ہرگز قبول نہ کرنے پر۔ (ولا تقبلوا لھم شھادۃ ابدا آیت ۴). (۷) سورۃ ممتاز ہے ان دس دفعات پر جنہوں نے صحابہ اور نیک لوگوں کو بدنام کیا۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے کہ پرائی گھر میں بغیر اجازت کے داخل مت ہو جایئے۔ (لاتدخلوا آیت ۲۷). (۹) سورۃ ممتاز ہے کہ پرائے عورتوں کو مت دیکھیں (یغضوا من ابصارھم). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے کہ عورت بھی پرائے مردوں کو نہیں دیکھے گی۔ (۱۱) سورۃ ممتاز ہے کہ عورت اپنی زینت سوائے اپنے محرموں کے پرائے مردوں کے سامنے ظاہر نہیں کریگی۔ (لا یبدین زینتھن آیت ۱۳). (۱۲) سورۃ ممتاز ہے کہ غیر شادی شدہ کیلئے شادیاں کریں۔ (۱۳) سورۃ ممتاز ہے ان غلاموں کو جو اپنے آپ کو آزاد کرانا چاہتے ہوں انہیں آزاد کرادو۔ (۱۴) سورۃ ممتاز ہے کہ لڑکیوں کو زبردستی بے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

حیائی کی جانب راغب مت کریں (بے حیائی کے جگہوں کو مت بھیجیں)۔(ولا تکرھوا ... آیت ۳۳). (۱۵) سورۃ ممتاز ہے پردے کے تین اوقات پر (ثلث عورات لکم آیت ۵۸)۔(۱۶) سورۃ ممتاز ہے ان تین مثالوں کا جدا جدا طریقے سے بیان پر ایک مؤمن کی اور دو مثالیں کافروں کی۔(۱۷) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں ان تین قسم کے جانوروں کے جو زمین پر چلتے ہیں۔(فمنھم من یمشی آیت ۴۵)(۱۸) سورۃ ممتاز ہے بادلوں کے بیان پر پہاڑوں کی طرح اللہ تعالیٰ کسی کو پہنچاتا ہے اور کسی سے لے جاتا ہے۔(۱۹) سورۃ ممتاز ہے خوراک کے اکٹھا اور الگ الگ کھانے پر۔(ان تاکلوا جمیعاً او اشتاتا آیت ۶۱).(۲۰) سورۃ ممتاز ہے ان بوڑھی عورتوں کے بیان پر اگر وہ موٹی چادر رکھ دیتے ہیں تو کوئی بات نہیں (والقو اعدامن النساء آیت ۶۰). (۲۱) سورۃ ممتاز ہے اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنے پر۔(۲۲) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں مؤمن عورتوں کے پچیس ضمائر پر (قل المؤمنات یغضضن آیت ۳۱)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالفرقان مکیۃ نزلت بعد یٰس نزولا (۴۲) ترتیباً (۲۵)

ربط

(۱) سورۃ نور میں فحشاء کا رد کیا گیا یعنی معاشرے کی اصلاح تو سورۃ فرقان میں عقیدے کی اصلاح کی گئی۔(۲) سورۃ نور میں تخلی ہے کہ اپنے آپ سے بد اوصاف کو نکال دیں تو سورۃ فرقان میں تحلی ذکر کی جاتی ہے کہ اپنے آپ کو اچھے اوصاف سے مزین کرو۔(۳) سورۃ نور میں اوصاف بد کا بیان کیا گیا تو سورۃ فرقان میں ان لوگوں کے انجام کا تذکرہ کیا جاتا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے جنہوں نے اپنے آپ کو بد اوصاف سے بچالیا اور اپنے آپ کو اچھے اوصاف سے مزین کیا (اولئک یجزون الغرفة آیت ۷۵)۔ (۴) سورۃ نور میں فحش عمل کو رد کیا گیا تو سورۃ فرقان میں عقیدے کی بے حیائی کا رد کیا جاتا ہے جو نبیؐ پر اعتراضات ہیں۔ (۵) سورۃ نور میں ان چیزوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو انسان کیساتھ بھلے نہیں لگتے تو سورۃ فرقان میں ان اعتراضات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو انسان کیساتھ بھلے نہیں لگتے۔ (۶) سورۃ نور کے آخر میں دعویٰ ذکر کیا گیا (ان للّٰہ ما فی السموات والا رض) تو سورۃ فرقان میں اس پر ترقی ہے (لم یتخذ ولدا آیت ۲)۔ (۷) سورۃ نور میں کہا گیا ہے کہ گھر میں داخل ہوتے ہو تو سلام کہہ دیا کرو کیونکہ اس میں خیر و برکت ہے (فسلموا علیٰ انفسکم آیت ۶۱) تو سورۃ فرقان میں ذکر کیا جاتا ہے کہ برکت ڈالنے والے اللہ کو مانو کیونکہ اسی نے قرآن نازل کیا ہے اور اس میں خیر ڈال رکھی ہے۔ (۸) سورۃ نور میں کفار کی مثالیں بیان کی گئیں کہ وہ تباہ ہیں تو سورۃ فرقان میں قیامت میں ان کا حال ذکر کیا جاتا ہے (یعض الظالم علیٰ یدیہ آیت ۲۷)۔ (۹) سورۃ نور میں کفار کی مثالیں بیان ہوئیں کہ ان کا عمل برباد ہے (اعمالھم کسراب، لم یکد یراھا آیات ۳۹، ۴۰)) تو سورۃ فرقان میں کہتا ہے کہ کفار کے عمل کو پھینکے ہوئے گردوغبار کی طرح رکھ دوں گا (فجعلناہ ھباء منثورا آیت ۲۳)۔ (۱۰) سورۃ نور کے آخر میں رسالت کے اثبات کا تذکرہ ہوا (لا تجعلوا دعاء الرسول آیت ۶۳) تو سورۃ فرقان کے شروع میں مشرکین کے اعتراضات رسالت کے اثبات پر بیان کیے جاتے ہیں (اساطیر الاولین آیات ۴،۵،۶)۔ (۱۱) سورۃ نور میں ذکر ہوا کہ عالم بکل شیء ھو اللہ ہے۔ نبیؐ کو اپنی بی بی کے بارے میں معلوم نہیں تھا۔ واللہ یعلم و انتم لا تعلمون آیت ۱۹)۔ تو سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

فرقان میں شرک کی دوسری قسم رد کی جاتی ہے جو کہ نفی شرک فی البرکات ہے۔(۱۲) سورۃ نور میں بیان ہوا کہ جنہوں نے نیک لوگوں کو بدنام کیا وہ لعنتی ہیں (لعنوا... آیت ۲۳) تو سورۃ فرقان میں اس پر ترقی ہے کہ صرف لعنتی نہیں ہیں بلکہ گمراہ بھی ہیں (ضلو السبیل... آیت ۱۷)۔(۱۳) سورۃ نور آیت ۳۴ میں کہا گیا کہ قرآن کو نازل کیا ہے تو سورۃ فرقان آیت ۳۰ میں قیامت میں پیغمبر کا بیان کیا جاتا ہے ان لوگوں پر جنہوں نے قرآن نہیں سیکھا ہے اور نہ اس پر عمل کیا ہے (وقال الرسول یارب)۔(۱۴) سورۃ نور میں ذکر کیا جاتا ہے کہ برکت ڈالنے والا میں ہوں کہ صرف زیتون کے درخت میں برکت نہیں ڈالی ہے بلکہ قرآن کو نازل کیا ہے تو اس میں بھی خیر ڈال دیا ہے (تبارک الذی نزل الفرقان آیت ۱)۔

سورۃ فرقان کا خلاصہ

سورۃ میں نفی شرک فی البرکات اور چار مقاصد مراراً یعنی مشرکین کے رسالت کے اثبات پر پے در پے اعتراضات اور شرک اعتقادی کے رد کا بیان اور آخر میں مؤمنین کے اوصاف کا تذکرہ ہے۔

سورۃ فرقان کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے لفظ ضلالت کے سات بار ذکر ہونے پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے نسبا اور صہرا کے الفاظ پر آیت ۵۴۔(۳) سورۃ ممتاز ہے لفظ برکت کے تین بار ذکر ہونے پر۔(۴) سورۃ ممتاز ہے پیغمبر کے ان الفاظ پر (وقال الرسول یارب)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے قرآن کے بیان کرنے پر کہ یہ ایک بہت بڑا جہاد ہے (جهادا کبیرا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۵۲). (۶) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ جس کسی نے شرک کیا تو اس کا عمل گرد و غبار کی طرح ہے جو پھینکا گیا ہو (فجعلنه هباء منثورا آیت ۲۳).(۷) سورۃ ممتاز ہے ظالموں کا قیامت میں اپنے ہاتھوں کو کاٹنے پر آیت ۲۷)۔(۸) سورۃ ممتاز ہے لفظ "لا" کے ایک آیت میں شرک کے رد پر چھ بار آنے پر (لا یخلقون شیئاً... آیت ۳)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے اپنی اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کی دعا کرنے پر (ربنا هب لنا من ازواجنا و ذریتنا) (۱۰) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اپنے آپ کو اس اللہ کے سپرد کر دو جس پر زوال نہیں آتا (وتوکل علی الحی آیت ۵۸). (۱۱) سورۃ ممتاز ہے رحمٰن اور خبیر اللہ کے دو ناموں کے درمیان سوال کرنے پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ شعراء مکیة نزلت بعد الواقعة نزولاً (۴۷) ترتیباً (۲۶)

ربط

(۱) سورۃ فرقان کو شروع کیا ترغیب الی القرآن پر تو سورۃ شعراء کو بھی شروع کیا گیا ترغیب الی القرآن پر۔ (۲) سورۃ فرقان میں نبی کو جادوگر کہا گیا آیت ۸ تو سورۃ شعراء میں موسیٰؑ کو جادوگر کہا جاتا ہے آیت ۳۴۔ (۳) سورۃ فرقان میں نبی کو جادوگر کہا گیا ہے تو سورۃ شعراء میں شعیبؑ کو جادوگر کہا گیا آیت ۶۵۔ (۴) سورۃ فرقان میں کہا گیا تھا کہ (لا اسئلکم علیه من اجر آیت ۵۷) تو سورۃ شعراء میں اس پر ترقی ہے کہ پانچ مرتبہ کہا جاتا ہے (لا اسئلکم علیه من اجر). (۵) سورۃ فرقان میں سات بار لفظ ضلالت کا ذکر ہوا تو سورۃ شعراء میں سات دعائیں حضرت ابراہیمؑ کی بیان کی جاتی ہیں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

(٦) سورۃ فرقان میں نبیؐ پر مشرکین کے مذاق کے بارے میں تذکرہ ہوا تو شعراء میں نبیؐ کو تسلی دی جاتی ہے مشرکین کے اعتراضات کے بارے میں۔(٧) سورۃ فرقان میں مشرکین کے اعتراضات کا بیان ہوا تو سورۃ شعراء میں مشرکین کو تخویف دیا جاتا ہے۔(٨) سورۃ فرقان کے آخر میں کہا گیا (فقد كذبتم) یعنی تخویف تھا تو سورۃ شعراء میں اس کی مثالوں کا ذکر کیا جاتا ہے سات واقعات کے ذریعے۔(٩) سورۃ فرقان میں مسئلہ ذکر ہوا (فلا تدعو مع الله آیت ٦٨) تو سورۃ شعراء میں ان لوگوں کی حالت کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو غیر اللہ سے مدد مانگتے ہیں کہ اسی کیلئے عذاب ہوگا۔(١٠) سورۃ فرقان میں نفی شرک فی البرکات کا مسئلہ بیان ہوا تو سورۃ شعراء میں نفی شرک فی الدعا کا ذکر کیا جاتا ہے (فلا تدع مع الله الها.. آیت ٢١٣)۔(١١) سورۃ فرقان میں اللہ نے مجرمین کو کہا ہے کہ آیا تم نے لوگوں کو گمراہ کر دیا تھا؟ (ء انتم اضللتم عبادی آیت ١٧) تو سورۃ شعراء میں مجرمین خود اپنے آپ کو گمراہ کہتے ہیں (انا كنا فی ضلال مبين آیت ٩٧)۔(١٢) سورۃ فرقان میں سات بار لفظ ضلالت بیان کیا گیا تو سورۃ شعراء میں انبیاء اور ان اقوام کے سات واقعات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنہوں نے انبیاء کو نجات دی اور ان کی قوم کو جو گمراہ تھی تباہ کر دیا گیا۔(١٣) سورۃ فرقان میں اس بات پر دلائل عقلیہ ذکر ہیں کہ برکت ڈالنے والا میں ہوں تو سورۃ شعراء میں اس پر دلائل نقلیہ بیان کئے جاتے ہیں۔(١٤) سورۃ فرقان میں موسیٰؑ کا بیان اجمالاً آیت ٣٥ تو سورۃ شعراء میں موسیٰؑ کا بیان تفصیلاً درج ہے۔(١٥) سورۃ فرقان میں مشرکین کے رسالت پر اعتراضات ہیں تو سورۃ شعراء میں مشرکین عذاب کا مطالبہ کرتے ہیں (فاسقط علینا کسفا آیت ١٨٧)۔(١٦) سورۃ فرقان میں کہا گیا کہ یہ قرآن خود اپنے طرف سے بنایا گیا ہے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

(الملک الفتراء ۱۵ آیت ۴) تو سورۃ شعراء میں کہتا ہے کہ اس قرآن کو جبرائیلؑ نے لایا ہے (نزل به الروح الامین آیت ۱۹۳). (۱۷) سورۃ فرقان میں کہا گیا کہ اولیاء کرام نفع ونقصان کے مالک نہیں ہیں (لا یملکون لا انفسهم ضرو لا نفعا..' آیت ۳) تو سورۃ شعراء میں اس پر تفصیل دی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی قوم کو کہا تھا کہ (او ینفعونکم او یضرون آیت ۷۳).

سورۃ شعراء کا خلاصہ

سورۃ میں نبیؐ کو تسلی ہے اور دو مسائل ذکر کئے جاتے ہیں۔ ایک نجات المؤمنین اور دوسرا ہلاکت الجاحدین اور اس پر انبیاء اور ان کے اقوام کے سات واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔ کہ انبیاءؑ کو نجات دی اور ان کی قوموں کو تباہ کیا۔ نجات کے مصداق انبیاء علیھم السلام ہو گئے اور ہلاک الجاحدین کے مصداق ان کی اقوام جو خلاف کرتے تھے۔

سورۃ شعراء کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس لفظ کے پانچ مرتبہ بیان پر (قل لا اسئلکم علیه من اجر).
(۲) سورۃ ممتاز ہے رب العالمین کے زیادہ ذکر کرنے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے فرعون کا موسیٰؑ کو یہ کہنے پر (الم نربک فینا ولیدا آیت ۱۸) (۴) سورۃ ممتاز ہے فرعونیوں کا اس قول پر (انا لجمیع حازرون آیت ۵۶). (۵) سورۃ ممتاز ہے حضرت ابراہیمؑ کی سات دعاؤں پر (واذا مرضت فهو یشفین) الخ. (۶) سورۃ ممتاز ہے شعراء کے بیان پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے فرعون کے اس قول پر کہ (ان هؤلاء لشرذمة قلیلون). (۸) سورۃ ممتاز ہے موسیٰؑ کے اپنے ساتھیوں کو یہ کہنے پر (قال اصحاب

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

موسیٰ انا لمدر کون). (۹) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر(فکان کل فرق کا الطود العظیم).(۱۰) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ آپ (اتبنون بکل ریع ایۃ تعبثون) ہر اونچی جگہ پر مینار تعمیر کراتے تھے۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ کے آٹھ مرتبہ بیان پر کہ (فاتقو اللہ واطیعون).(۱۲) سورۃ ممتاز ہے کہ یقیناً یہ شعراء ہر کھنڈ میں حیران پڑے ہوئے ہیں۔(فی کل واد یھیمون). (۱۳) سورۃ ممتاز ہے شیطان کا ہر دروغ گو اور گنہگار پر۔(ھل انبئکم... آیت ۲۲۲).(۱۴) سورۃ ممتاز ہے لوطؑ کا اپنی قوم کے بارے میں ان الفاظ پر (انی لعملکم من القالین).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة النمل مكية نزلت بعد الشعراء نزولا (۴۸) ترتیباً (۲۷)

ربط

(۱) سورۃ شعراء کے شروع میں ترغیب الی القرآن ہے تو سورۃ نمل کے شروع میں بھی ترغیب الی القرآن ہے۔(۲) سورۃ شعراء میں کہا گیا کہ میں نجات دیتا ہوں نیک لوگوں کو اور مجرمین کو ہلاک کر دیتا ہوں تو سورۃ نمل میں کہتا ہے کہ یہ اس لئے کہ میں اس پر باخبر ہوں۔(۳) سورۃ شعراء کے آخر میں نفی شرک فی الدعا ہے (لا تدعو مع اللہ آیت ۲۱۳) تو سورۃ نمل میں نفی شرک فی العلم کا بیان کیا جاتا ہے کہ موسیٰ اور سلیمانؑ غیب کے عالم نہیں تھے(قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ... آیت ۶۵)۔(۴) سورۃ شعراء کے آخر میں کہا گیا(سیعلم الذین ظلموا آیت ۲۲۷) تو سورۃ نمل میں اس کا نمونہ بیان کیا جاتا ہے کہ صالحؑ اور لوطؑ کے قتل کی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تدبیریں کیں تو ان اقوام کو تباہ کیا۔(۵) سورۃ شعراء میں موسیٰؑ کو جادوگر کہا گیا آیت ۳۴۔تو سورۃ نمل میں موسیٰؑ کے معجزات کو جادو کہا جاتا ہے۔(۶) جس طرح سورۃ نمل ترتیباً سورۃ شعراء کے بعد ہے تو نزولاً بھی شعراء کے بعد ہے۔(۷) سورۃ شعراء میں فرعون نے ساحروں کو موسیٰؑ کیساتھ مقابلہ کرنے کیلئے جمع کیا تھا تو سورۃ نمل میں بلقیس نے اپنے اراکین کو ہدہد کے لائے ہوئے خط پر مشورہ کرنے کیلئے جمع کیا تھا (۸) سورۃ شعراء میں اللہ کا موسیٰؑ اور ہارونؑ کو حکم ہے کہ فرعون کے پاس جائیں اور انہیں مسئلہ توحید کا بیان کریں (فاذهبا بایاتنا آیت ۱۵) تو سورۃ نمل میں سلیمانؑ کا حکم ہے پرندے کو خط لیجانے پر۔(اذهب بکتابی آیت ۲۸).(۹) سورۃ شعراء میں سات دلائل نقلی بیان کئے گئے ہیں تو سورۃ نمل میں دلائل عقلی اور نقلی دونوں کا تذکرہ ہے۔(۱۰) سورۃ شعراء میں کہا گیا کہ قرآن اللہ کی جانب سے حضرت جبرائیل نے لایا ہے (نزل به الروح الامین آیت ۱۹۳) تو سورۃ نمل میں کہتا ہے کہ (ان اتلو القرآن) اسی قرآن کو پڑھوں جو اللہ کی جانب سے جبرائیل لے کر آیا ہے آیت ۹۲۔(۱۱) سورۃ شعراء میں کہا گیا کہ ہلاک الجاحدین کفار کو تباہ کر دیا تو سورۃ نمل میں کہتا ہے کہ (قل الحمد لله آیت ۵۹) کہ جب کفار تباہ ہو جاتے ہیں تو الحمد اللہ کہو۔

سورۃ نمل کا خلاصہ

سورۃ نمل میں دو مسائل بیان کئے جاتے ہیں۔ایک مسئلہ کہ تمام پوشیدہ چیزوں پر میں عالم ہوں۔دوسرا مسئلہ کہ نجات اور سلامتی میں دیتا ہوں اور ہر مسئلے پر دو دو واقعات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔اول مسئلہ کہ میں ہر چیز پر عالم ہوں اس پر ایک واقعہ موسیٰؑ کا اور دوسرا واقعہ سلیمانؑ کا بیان کیا جاتا ہے۔کہ موسیٰؑ اپنی لاٹھی کی حقیقت سے خبر نہ ہوئے کہ اللہ نے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

اسے کہہ دیا کہ لاٹھی پھینک دو تو موسیٰؑ ڈر گئے تو اللہ نے انہیں فرمایا کہ خوفزدہ مت ہو جانا۔ پیغمبر اپنی لاٹھی کی حقیقت سے خبر نہ ہو سکے۔ دوسرا واقعہ سلیمانؑ بلقیس کی مملکت سے خبر نہ ہو سکے۔ ان دونوں واقعات پر خلاصہ بیان کیا جاتا ہے (قل لایعلم من فی السمٰوات والارض الغیب الا اللہ آیت ۶۵) میں۔ دوسرا مسئلہ کہ سلامتی میں عطا کرتا ہوں اس پر دو واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔ ایک صالحؑ کا اور دوسرا لوطؑ کا کہ ان دونوں کے بارے میں ان کے اقوام نے تدبیریں کیں۔ تو اللہ کہتا ہے کہ ان قوموں کو تباہ کر دیا اور پیغمبروں کو بچا دیا۔ اس کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے (سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ آیت ۵۹) میں۔

سورۃ نمل کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے سلیمانؑ کے تبسم اور ہنسی پر چیونٹی کے کہنے کی وجہ سے (فتبسم ضاحکا من قولها)۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے بلقیس کا سلیمانؑ کو تحائف بھیجنے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے بلقیس کی مملکت پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے چیونٹی کے بیان پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے ھد ھد کے بیان پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے سلیمانؑ کے اس بنگلے کے بیان پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے اس کے درمیان میں (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کے ذکر کرنے پر۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے بلقیس کے تخت کے لانے پر۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے پانچ بر تبہ لفظ (ءالہ مع اللہ) پر۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے نو گروہوں کے بیان پر (وکان فی المدینۃ تسعۃ رھط)۔ (۱۱) سورۃ ممتاز ہے دابے کے بیان پر (واخرجنا لھم دابۃ من الارض آیت ۸۲)۔ (۱۲) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (ان اتلوا القرآن) مجھے حکم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة القصص مكية نزلت بعد النمل نزولا (۴۹) ترتیباً (۲۸)

ربط

(۱) سورۃ قصص جس طرح ترتیبا سورۃ نمل کے بعد ہے اسی طرح نزولاً بھی نمل کے بعد ہے۔ (۲) سورۃ نمل کو شروع کیا گیا ترغیب الی الکتاب پر تو سورۃ قصص بھی شروع ہوئی ترغیب الی الکتاب پر۔ (۳) سورۃ نمل کے آخر میں بیان کیا گیا کہ (ان اتلو القرآن). تو سورۃ قصص میں تسلی ہے اس لئے کہ قرآن کے بیان کرنے میں تکالیف آتی ہیں۔ (۴) سورۃ نمل میں ذکر ہوا کہ انبیاء کو نجات دے دی تو سورۃ قصص میں کہتا ہے کہ صرف انبیاء نہیں بلکہ ان کی پیروی کرنے والوں کو بھی میں نے نجات دے دی جیسا کہ بنی اسرائیل کو۔ (۵) سورۃ نمل میں بیان ہوا کہ عالم الغیب اور بچانے والا میں ہوں تو سورۃ قصص میں اس کا نمونہ بیان کیا جاتا ہے جیسا کہ موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کو نجات دے دی اور فرعونیوں کو تباہ کر دیا۔ (۶) سورۃ نمل حمد پر ختم ہوئی تو سورۃ قصص میں حمد کی علت کا تذکرہ کیا جاتا ہے کہ ظالموں کو تباہ کر دیا۔ (۷) سورۃ نمل کے آخر میں ترغیب الی القرآن ہے تو سورۃ قصص شروع کی گئی ترغیب الی القرآن پر۔ (۸) سورۃ نمل میں پندرہ دلائل عقلی کے بعد مشرک سے دلیل کا مطالبہ کیا گیا (ھاتوا برھانکم آیت ۶۴) تو سورۃ قصص میں بھی دلائل عقلی کے بعد مشرک سے مطالبہ ہے (قل ھاتو برھانکم آیت ۷۵) (۹) سورۃ نمل میں نفی شرک فی العلم موسیٰؑ اور سلیمانؑ سے ہے تو سورۃ قصص میں ترقی ہے نفی شرک فی العلم پر (یعلم ما تکن صدورھم آیت ۶۹) اور نفی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہوا تو سورۃ قصص میں تشجیع دی جاتی ہے کہ یہ مسئلہ بہادری سے بیان کیا۔ (۱۱) سورۃ نمل کو ختم کیا گیا توحید کے دعوے پر (قل الحمد الله) تو سورۃ قصص بھی ختم کی جاتی ہے دعویٰ توحید اور شرک کے رد پر۔

سورۃ قصص کا خلاصہ

سورۃ میں تسلی ہے نبی کو اور مؤمنوں کو۔ نبی کو تسلی ہے موسیٰ کے واقعے پر اور مؤمنوں کو تسلی ہے بنی اسرائیل کے واقعے پر۔ سورۃ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ آیت ۴۳ تک ہے اس میں تفصیلی واقعہ حضرت موسیٰؑ کا بیان ہوا ہے ان کی پیدائش اور پیغمبری کا۔ دوسرا حصہ آیت ۴۳ سے آخر سورۃ تک ہے اس میں رسالت کے اثبات، مقاصد اربعہ، منکرین کو تنبیہ اور دنیا سے بے رغبتی کا ذکر ہے۔

سورۃ قصص کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے موسیٰؑ کا اپنی والدہ کے علاوہ دوسرے عورتوں کے دودھ پینے سے انکار پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کا گاؤں میں دوپہر کو داخل ہونے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کے مکہ مارنے پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کے قتل کے مشورے پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے شعیبؑ کی بیٹیوں کا بھیڑوں کو پانی پلانے پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے اس وقت مزدوری مقرر کرنے پر۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کو شعیبؑ کے قول پر کہ (نجوت من القوم الظلمين). (۹) سورۃ ممتاز ہے قارون کے خزانوں پر۔ (ان مفاتحه لتنوء با لعصبة). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں پر جو افسوس کرتے تھے قارون کے مرتبے پر۔ (يليت لنا مثل... آیت ۷۹) (۱۱) سورۃ ممتاز ہے قارون اور اسکے گھر کو زمین

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کے اندر دھنسنے پر کہ قارون کو زندہ زمین کے اندر دھنس دیا (فخسفنا به وبداره الارض) آیت ۸۱). (۱۲) سورۃ ممتاز ہے موسیٰ کی والدہ کے دل پر پٹی باندھنے پر (لولا ان ربطنا علیٰ قلبها آیت ۱۰). (۱۳) سورۃ ممتاز ہے دوبار لفظ (ویکانه) کے ذکر کرنے پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ العنکبوت مکیة نزلت بعد الروم نزولا (۸۵) ترتیباً (۲۹)

ربط

(۱) سورۃ قصص میں انبیاء کے ابتلاء کا تذکرہ ہوا تو سورۃ عنکبوت میں مؤمنین کے ابتلاء اور ان کو تسلی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ قصص کا اختتام توحید کے اثبات پر ہوا تو سورۃ عنکبوت میں تشجیع فی التبلیغ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ قصص میں ترغیب الی الهجرت ہے (ان الذی فرض علیک القرآن) تو سورۃ عنکبوت کے آخر میں بھی ترغیب الی الهجرت کا تذکرہ کیا جاتا ہے (والذین جاهدو... آیت ۵۷)۔ (۴) سورۃ قصص میں فرعون کی جانب سے بنی اسرائیل کا ابتلاء ذکر ہوا تو سورۃ عنکبوت میں مؤمنین کا ابتلاء ماں باپ، بدکار ملاؤں اور پیروں سے ذکر کیا جاتا ہے۔ (۵) سورۃ قصص میں پرانے مؤمنین کا ابتلاء مذکور ہوا تو سورۃ عنکبوت میں اس امت کے مؤمنوں کا ابتلاء ذکر کیا جاتا ہے آیت ۹۶۔ سورۃ قصص میں نبی کو تسلی ہے تو سورۃ عنکبوت میں مؤمنوں کو تسلی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۷) سورۃ قصص میں نفی شرک فی الدعاء کیا گیا (لا تدع مع اللّٰه... الخ آیت ۸۸) تو سورۃ عنکبوت میں ترغیب دی جاتی ہے کہ مسئلہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

توحید کو بیان کریں۔(۸) سورۃ قصص میں فرعون اور ہامان کی ہلاکت کا تذکرہ ہوا تو سورۃ عنکبوت میں دوسری قوموں کی ہلاکت بیان کی جاتی ہے۔(۹) سورۃ قصص میں منکرین کے شکوک وشبہات کے بارے میں ذکر کیا گیا تو سورۃ عنکبوت میں منکرین کی ہلاکت کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۱۰) سورۃ قصص کے آخر میں کہا گیا کہ (لا تدع مع اللّٰہ ...الخ آیت ۸۸) تو سورۃ عنکبوت میں ذکر کیا جاتا ہے کہ جب تم مسئلہ بیان کیا کرتے ہوتو اس مسئلے میں امتحانات آئینگے تو تم ان پر صبر کرو۔(۱۱) سورۃ قصص میں قبطی کے عمل کو شیطان کا عمل کہا گیا تو سورۃ عنکبوت میں دوسرے بدکار لوگوں کے عمل کو شیطان کا عمل کہا جاتا ہے آیت ۳۸۔(۱۲) دونوں سورتوں میں ذکر کیا جاتا ہے کہ حرم شریف امن کی جگہ ہے۔(۱۳) سورۃ قصص میں موسیٰ کی والدہ کو اللہ کا بیان ہے کہ (لا تخافی ولا تحزنی آیت ۷) تو سورۃ عنکبوت میں فرشتوں لوطؑ کو بیان ہے کہ (لا تخف ولا تحزن آیت ۳۳)۔

سورۃ عنکبوت کا خلاصہ

سورۃ عنکبوت میں انبیاء علیہم السلام کے چار واقعات کے بیان پر مؤمنوں کو تسلی ہے۔حضرت نوحؑ کا، ابراہیمؑ کا، لوطؑ کا اور شعیبؑ کا اور ہلاک الجاحدین، قوموں جیسے فرعون، ھامان، قارون۔ عاد، ثمود کی ہلاکت کا۔ سورۃ میں تین امتحانات ہیں۔ امتحان کا وقت اور کیفیت۔ ایک امتحان نفس کا۔ تمہارا نفس آرام طلب کریگا اس کا ماخذ چھٹی آیت میں (من جاھد فانما یجاھد لنفسہ)۔ دوسرا امتحان ماں باپ کی طرف سے۔ ماں باپ توحید کے مسئلے سے منع کریں گے (وان جاھدک لتشرک بی آیت ۸)۔ تیسرا امتحان بدکار ملاؤں کی طرف سے اس کا ماخذ آیت ۱۲ میں ہے کہ یہ مسئلہ بیان مت کریں ساری گناہ میرے ذمہ پر ہے۔(اتبعو سبیلنا ولنحمل خطیکم)۔ امتحان کے وقت

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

پر نوحؑ کا واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ ہمیشہ یہ مسئلہ بیان کریں نوحؑ نے ساڑھے نو سو سال اس کو بیان کیا ہے۔(فلبث فیھم الف سنة الا خمسین عاما آیت ۱۴)۔امتحان کی کیفیت۔ رنگ کیسا ہوگا اس پر واقعہ ابراہیمؑ بیان کیا جاتا ہے کہ آگ میں پھینکا جائیگا۔(اقتلوہ او حرقوہ آیت ۲۴) اور سورۃ کے آخر میں شیطان کے وسوسے اور مکڑی کی مثال ذکر کی جاتی ہے۔

سورۃ عنکبوت کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مؤمنین کو امتحانات پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے ابراہیمؑ کو آگ سے نجات دلانے پر(فانجه الله من النار)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے عنکبوت پر(وان اوھن البیوت...آیت ۶۹)۔(۴) سورۃ ممتاز ہے توحید کے مسئلے کے وقت پر اور اس پر واقعہ نوحؑ کا بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ساڑھے نو سو سال اس مسئلے کو بیان کیا تھا آیت ۱۴۔(۵) سورۃ ممتاز ہے لوطؑ کی دعا پر۔(رب انصرنی... آیت ۳۰)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں چار قسم کے عذابوں پر کہ جن کو اللہ نے تباہ کر دی ہیں۔۴۰(فکلا اخذنا...الخ)۔(۷) سورۃ ممتاز ہے تاکیداً چار مرتبہ بشارات پر۔(۸) سورۃ ممتاز ہے سورۃ کے آخر میں شیطان کے وسوسوں پر۔(۹) سورۃ ممتاز ہے اپنے نبیؐ کے ہاتھ سے خط نہ لکھنے پر۔(ولا تخطه بیمینک)۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے کہ جو کوئی کوشش کرتا ہے دین میں اور جہاد فی سبیل اللہ میں تو اسے راستے آسان بنادوں گا۔(والذین جاھدوا فینا...الخ)۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے نماز کا بے حیائی اور منکر کے کاموں سے روکنے پر ان الفاظ سے۔(ان الصلوٰة تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الروم مكية نزلت بعد الانشقاق نزولا (۸۴) ترتيباً (۳۰)

ربط

(۱) سورۃ عنکبوت میں ترغیب الی القرآن اور تسلی ہے نبی کو تو سورۃ روم میں مؤمنین کو بشارت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ عنکبوت میں مؤمنین کے ابتلاء کا تذکرہ ہوا تو سورۃ روم میں مصیبتوں کے بعد مؤمنین کو بشارت دی جاتی ہے کہ کامیابی تمہاری ہوگی۔ (۳) سورۃ عنکبوت میں مؤمنین پر امتحانات کا تذکرہ ہوا تو سورۃ روم میں توحید کا وہی مسئلہ ذکر کیا جاتا ہے جس پر امتحانات آتے ہیں۔ (۴) سورۃ عنکبوت میں بیان ہوا کہ مؤمنین کو نجات دیدی اور ظالموں کو تباہ کر دیا آیت ۱۵ تو سورۃ روم میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے آیت ۲۴۔ (۵) سورۃ عنکبوت کو جہاد پر شروع اور ختم کیا گیا تو سورۃ روم شروع کی جاتی ہے مؤمنین کی فتح پر کہ تم جہاد کرو تو میں تمہاری مدد کروں گا۔ (۶) سورۃ عنکبوت میں توحید پر دلائل ذکر کئے گئے اور جہاد کے اطراف اور افراد کی پیدائش میں مجمل سوچنا یعنی مختصر آیت ۲۰۔ (فانظر وا کیف بدا الخلق). تو سورۃ روم میں اس کی تفصیل دی جاتی ہے (اولم یسیروا فی الارض آیت ۹) (۷) سورۃ عنکبوت میں کہا گیا کہ قرآن کے نزول میں رحمت اور مودت ہے (ان فی ذالک لرحمة) آیت ۲۱. (۸) سورۃ عنکبوت میں ابراہیم کو بیٹے کی بشارت دی گئی (ولما جاءت رسلنا) تو سورۃ روم کے شروع میں نبیؐ اور صحابہ کرام کو امداد اور کفار کی شکست کی بشارت دی جاتی ہے۔ (۹) سورۃ عنکبوت میں امتحانات اور مصائب کا تذکرہ ہوا تو سورۃ روم میں کہتا ہے کہ (فاصبر د آیت ۶۰). مصائب پر صبر کرو (۱۰) سورۃ عنکبوت میں مکڑی کی مثال بیان کی گئی تو سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

روم میں مشرک کی مثال ذکر کی جاتی ہے کہ اپنے آپ کیساتھ شریک پر خود خوش نہیں ہے اور میرے ساتھ شریک پیدا کرتے ہو۔(ضرب لکم مثلا آیت ۲۸). (۱۱) سورۃ عنکبوت میں کہا گیا کہ امتحانات کو برداشت کیا تو سورۃ روم میں کہتا ہے کہ جس کسی نے مصائب برداشت کیے تو (فھم فی روضۃ یحبرون آیت ۱۵) وہ جنت میں خوش ہونگے۔

سورۃ روم کا خلاصہ

سورۃ میں بشارت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور مؤمنین کو اور اس میں توحید کے اثبات پر سترہ دلائل عقلی کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

سورۃ روم کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے بیوی اور خاوند کے درمیان دو الفاظ کے ذکر سے۔(مودۃ و رحمۃ آیت ۲۱) (۲) سورۃ ممتاز ہے انسان کی پیدائش پر اس کمزور چیز سے جدا قسم کے الفاظ سے (اللّٰہ الذی خلقکم من ضعف آیت ۵۴). (۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اپنے لئے شریک پسند نہیں کرتے اور میرے لئے شریک پسند کرتے ہو۔(ضرب لکم مثلاً آیت ۲۸). (۴) سورۃ ممتاز ہے ان پانچ نمازوں کی فرضیت کے بارے میں اس قسم کے الفاظ سے (فسبحن اللہ حین تمسون .. آیات ۱۷، ۱۸). (۵) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ انسان دنیا کے کاموں پر اچھی طرح سمجھدار ہے اور دین کے بارے میں بے خبر نہیں آیت ۷۔(۶) سورۃ ممتاز ہے لفظ روم پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ان دو فتوحات پر ایک ہی دن ایک قیصر کی فتح اور دوسرا جنگ بدر کی فتح۔(۸) سورۃ ممتاز ہے مشرک کا دلیل بھیجنا کہ یہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

دلیل ان کیساتھ باتیں کریں گے ان الفاظ سے (ام انزلنا علیھم سلطنا آیت ۳۵). (۹) سورۃ ممتاز ہے کہ اللہ پر قیامت کے دن مخلوقات کو پیدا کرنا بہت آسان ہے (وھوا ھون علیہ آیت ۲۷).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ لقمٰن مکیۃ نزلت بعد الصف نزولاً (۵۸) ترتیباً (۳۱)

ربط

(۱) سورۃ روم میں توحید کے اثبات کا تذکرہ ہے دلائل عقلی پر تو سورۃ لقمان میں ان پر دلائل عقلیہ، نقلیہ اور وحیہ ذکر کئے جاتے ہیں۔ (۲) سورۃ روم میں مؤمنین کو بشارت ہے تو سورۃ لقمان میں اس مسئلے کو ذکر کیا جاتا ہے جو بشارت کا سبب ہے اور وہ مسئلہ توحید کا ہے۔ (۳) سورۃ روم کا اختتام ترغیب الی القرآن پر ہوا تو سورۃ لقمان کے شروع میں ترغیب الی القرآن ہے۔ (۴) سورۃ روم کے شروع میں مؤمنین کیلئے بشارت تھی تو سورۃ لقمان کے شروع میں مؤمنین کے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں اور ان کی کامیابی کا تذکرہ ہے۔ (۵) سورۃ روم میں توحید اور رسالت کے اثبات اور نبی کو تسلی ہے تو سورۃ لقمان میں کہتا ہے کہ (واصبر). صبر کرو گے۔ (۶) سورۃ روم میں کہا گیا کہ ان مشرکین کے پاس دلیل نہیں ہے غیر اللہ سے امداد طلب کرنے کیلئے آیت ۳۵۔ تو سورۃ لقمان میں کہتا ہے کہ دلیل تو چھوڑ (ارونی ماذا خلقو) کیا پیدا کیا ہے؟ (۷) سورۃ روم میں کہا گیا (ولئن جئتھم آیت ۵۸) تو سورۃ لقمان میں کہتا ہے (اذا تتلی علیہ آیاتنا ولی مستکبرا). (۸) سورۃ روم میں کہا گیا (وھو الذی یبدؤ الخلق آیت ۲۷) تو سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

لقمٰن میں کہتا ہے(ما خلقکم آیت ۲۸) تو ان دونوں سورتوں میں کہتا ہے کہ اللہ پر اٹھانا بہت آسان ہے۔(۹) سورۃ روم میں ذکر ہوا کہ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مجھے پکارتا ہے لیکن جب اس پر خوشحالی آجاتی ہے تو شرک کرتا ہے(واذا مس الناس آیت ۳۳) تو سورۃ لقمٰن میں کہتا ہے(واذا غشیھم موج آیت ۳۲).(۱۰) سورۃ روم میں قصہ اور واقعہ ان دو شریکوں کا ذکر کیا جو ایک دوسرے کے شرکت سے نفرت تھے ۲۸۔(ھل لکم... الخ) تو سورۃ لقمٰن میں واقعہ اور قصہ حضرت لقمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے اور اس کا اپنے بیٹے کو وصیت۔

سورۃ لقمٰن کا خلاصہ

سورۃ میں تین دلائل ہیں توحید کے اثبات پر۔ عقلی، نقلی اور وحی اور حکیم الدنیا لقمان سے امور مصلحہ کا بیان ہے اور نفی شرک اور قرآن کی ترغیب اور مشرک سے دلیل کا مطالبہ۔

سورۃ لقمٰن کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے لقمان حکیم سے دلائل نقلی پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے لقمان حکیم کا اپنے بیٹے کو بارہ اوامر اور نواہی پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں پانچ باتوں پر جس پر صرف اللہ عالم ہے(علم الساعۃ، ینزل الغیث، یعلم ما فی الارحام، ماذا تکسب غدا، بای ارض تموت).(۴) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ باپ بیٹے کو بدلہ نہیں دیگا اور نہ بیٹا باپ کو۔(لا یجزی والد آیت ۳۳).(۵) سورۃ ممتاز ہے آپ کی پیدائش اور دوبارہ اٹھانے پر یہ اللہ کو روح قبض کرنے کی طرح ہے یا ایک ہی نفس کی طرح۔(۶) سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ممتاز ہے تمام درختوں کے قلموں اور سات دریاؤں پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ(واسبغ علیکم نعمہ ظاھرۃ وباطنۃ آیت ۲۰).(۸) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ(ومن الناس من یشتری لھو الحدیث آیت ۶)(۹) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔(ان انکر الاصوات لصوت الحمیر آیت ۱۹).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الم السجدہ مکیۃ نزلت بعد المومنون نزولا (۸۵) ترتیباً (۳۲)

ربط

(۱) سورۃ لقمٰن میں دلائل کے ساتھ توحید کا مسئلہ بیان ہوا تو سورۃ الم سجدہ میں شرک کا مبداء، منشاء اور شرک کا شبہ ذکر کیا جاتا ہے۔(۲) سورۃ لقمٰن کے شروع میں قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ الم سجدہ کے شروع میں بھی قرآن کو ترغیب ہے ۔(۳) سورۃ لقمٰن ختم کی گئی علم غیب کی نفی پر کہ عالم بکل شیء ھو اللہ.(ان اللہ عندہ... آیت ۳۴)تو سورۃ الم سجدہ میں اس کا حاصل ذکر کیا جاتا ہے(فلا تعلم نفس آیت ۱۷).(۴) سورۃ لقمٰن میں کافروں کو دردناک عذاب کی بشارت ہے تو سورۃ الم سجدہ میں اس عذاب کی علت بیان کی جاتی ہے کہ ان کیلئے عذاب اس وجہ سے ہوگا کہ انہوں نے اپنے کانوں سے قرآن نہیں سنا تھا اور آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا(وجعل لکم السمع والابصار والا فئدۃ آیت ۹)۔(۵) سورۃ لقمٰن میں ذکر ہوا کہ قرآن سے خلاف کرتے ہیں(اذا تتلیٰ علیہ آیت ۷) تو سورۃ الم سجدہ میں ان لوگوں کا حکم ذکر کیا جاتا ہے جو اللہ کی کتاب سے اعراض

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

اور استکبار کرتے ہیں تو یہ شخص بہت بڑا ظالم ہے۔(ومن اظلم ممن ذکر بایت ربہ آیت ۲۲). (۶) سورۃ لقمٰن میں آسمانوں کی پیدائش کا تذکرہ ہوا(خلق السمٰوات بغیر عمد آیت ۱۰) تو سورۃ الم سجدہ میں اس پر ترقی ہے کہ آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش چھ دن میں کی گئی ہے۔(اللّٰہ الذی خلق السمٰوات والارض آیت ۴). (۷) سورۃ لقمٰن کے شروع میں حروف مقطعات ہیں تو سورۃ الم سجدہ کے شروع میں بھی حروف مقطعات ہیں۔(۸) سورۃ لقمٰن میں ذکر ہوا کہ جب کفار کو کہا جاتا ہے کہ میری کتاب کے تابع بنو تو یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم اپنے باپ دادا کے تابع ہوتے ہیں(واذا قیل لھم اتبعو ما انزل اللّٰہ آیت ۲۱) تو سورۃ الم سجدہ میں کہتا ہے کہ جو لوگ میری کتاب کے تابع نہیں ہوتے تو ان سے اعراض کیجئے آیت ۳۰۔(۹) سورۃ لقمٰن میں لقمان حکیم سے مسئلہ توحید پر دلیل نقلی ہے تو سورۃ الم سجدہ میں موسیٰؑ سے دلیل نقلی کا تذکرہ ہے آیت ۲۳۔(۱۰) سورۃ لقمٰن میں ذکر ہوا کہ اللہ نے تم پر اپنی نعمتوں کو پورا کیا(واسبغ علیکم نعمہ آیت ۲۰) تو سورۃ الم سجدہ میں نعمتوں کا بیان کیا جاتا ہے کہ اللہ بارش برساتا ہے جس سے فصلیں اگاتا ہے(انا نسوق الماء... آیت ۲۷). (۱۱) سورۃ لقمٰن میں کہا گیا کہ(انزل من السماء...الخ) تو سورۃ الم سجدہ میں اس پر ترقی ہے کہ اس بارش کے ذریعے فصلیں اگتی ہیں جو تمہارے اور تمہارے جانوروں کی خوراک ہے (تاکل منہ انعامھم وانفسھم آیت ۲۷). (۱۲) سورۃ لقمٰن میں توحید کے دلائل کا تذکرہ ہوا کہ اول اصل توحید اور پھر بیان معاد ہوا جو کہ اصل ثانی ہے۔تو سورۃ الم سجدہ میں اصل ثالث ذکر کیا جاتا ہے جو نبوت کا بیان ہے۔(ام یقولون افتراہ آیت ۳).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ الم سجدہ کا خلاصہ

شفاعت قہری کی نفی جو شرک کا مبدا اور جڑ ہے اور اول ترغیب الی القرآن ہے اور دلائل عقلی ذکر کیا جاتا ہے اور دلیل نقلی موسیٰ سے ہے۔ سورۃ میں تخویف، تنبیہ اور بشارت ہے۔

سورۃ الم سجدہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اللہ نے ایسی نعمتیں تیار کی ہیں جن کا تذکرہ کسی کے ذہن میں نہیں آتا۔ (فلا تعلم نفس ما اخفی لھم... الخ). (۲) سورۃ ممتاز ہے عذاب قبر کے بیان پر ان الفاظ سے۔ (ولنذیقنھم من العذاب الادنی آیت ۲۱). (۳) سورۃ ممتاز ہے ملک الموت پر جو اسم جنس ہے۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ (متیٰ ھذا الفتح ...الخ).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الاحزاب مدنیة نزلت بعد ال عمران نزولا (۹۰) ترتیباً (۳۳)

ربط

(۱) سورۃ الم سجدہ میں شفاعت قہری کی نفی ہے تو سورۃ احزاب میں نبی کو اور مومنوں کو اللہ کے احکام کی تابعداری کرنے پر تخصیص ہے۔ (۲) سورۃ الم سجدہ میں شفاعت قہری کی نفی اور مسئلہ توحید ثابت ہوا تو سورۃ احزاب میں تین مثالیں ذکر کی جاتی ہیں وضاحت کے واسطے۔ (۳) سورۃ الم سجدہ میں نبیؐ کو امر ہے کہ (فاعرض عنھم آیت ۳۰) تو سورۃ احزاب کے شروع میں کافروں سے اجتناب ہے (فلا تطع الکفرین والمنافقین آیت ۱). (۴) سورۃ الم سجدہ میں آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش کا تذکرہ ہوا چھ دن میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

۔(فی ستة ایام آیت ۴. تو سورۃ احزاب میں آسمانوں اور زمینوں کی امانت کا ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے امانت میں خیانت نہیں کی ہے(انا عرضنا الا مانة... آیت ۷۲)۔
(۵) سورۃ الم سجدہ میں شرک کا رد ہے تو سورۃ احزاب میں رسم باطل کی رد کی جاتی ہے۔
(۶) سورۃ الم سجدہ میں کہا گیا کہ(تنزیل الکتب آیت ۲) اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے تو سورۃ احزاب میں کہتا ہے کہ اس کتاب کو اللہ نے نازل فرمایا ہے تو اسے یاد کریں۔(واذ کرن ما یتلیٰ فی بیوتکن آیت ۳۴) (۷) سورۃ الم سجدہ میں ذکر ہوا کہ مجرموں سے بدلہ لیتا ہوں(انا من المجرمین منتقمون آیت ۲۲) تو سورۃ احزاب میں بدلہ لینے کا ایک نمونہ ذکر کیا جاتا ہے بنو قریظہ اور کفار سے۔(۸) سورۃ الم سجدہ میں کہا گیا کہ جس کسی نے میری توحید بیان کی اور اس پر صبر کیا تو ان کو بزرگ۔ بنادیا (وجعلنا منهم آئمة آیت ۲۴) تو سورۃ احزاب میں کہتا ہے کہ ان کے گناہوں کو معاف کیا(ویغفرلکم ذنوبکم آیت ۷۱)(۹) سورۃ الم سجدہ میں پچھلی قوموں کی ہلاکت کا تذکرہ ہے تو سورۃ احزاب میں اس امت کے کافروں کی ہلاکت بیان کی جاتی ہے۔

سورۃ احزاب کا خلاصہ

سورۃ میں تحضیض علی التبلیغ ہے یعنی توحید کے مسئلے کے بیان میں تیزی ہے۔اس میں چوبیس خطابات ہیں جن میں بارہ نبی کو اور بارہ نبی کی امت کو۔اس میں تین مثالیں ہیں توحید کے مسئلے کی وضاحت پر۔(۱) جس طرح ایک ہی پیٹ میں دو دل نہیں ہو سکتے اسی طرح ایک عالم میں دو خدا نہیں ہو سکتے۔(ما جعل اللہ لرجل من قلبین فی جوفه آیت ۴).(۲) جس طرح پرائی عورت ماں نہیں بن سکتی اسی طرح غیر مددگار مددگار نہیں بن سکتا۔(ما جعل ازواجکم آیت ۴).(۳) جس طرح متبنیٰ بیٹا نہیں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہوسکتا تو غیر پیغمبر پیغمبر نہیں ہوسکتا۔(ما جعل ادعیا کم... آیت ۴)۔

سورۃ احزاب کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے چوبیس خطابات پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے جنگ خندق کے واقعے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے جنگ احزاب کے واقعے پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے اسم حضرت زید پر۔ (۵) سورۃ ممتاز۔ ہے تین مثالوں کے بیان پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے نبی کو اصناف اربعہ زوجات پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے متبنّیٰ کے تذکرے پر۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے نبی کی ازواج کو دو چند عذاب پر اگر وہ بے حیائی پر اتر آئیں۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے آسمانوں اور زمینوں کا امانت میں خیانت نہ کرنے پر۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے کہ نبیؑ بالغ لڑکوں میں سے کسی بھی لڑکے کا باپ نہیں۔ بیٹے بچپن میں وفات پا چکے تھے۔ (۱۱) سورۃ ممتاز ہے خاتم النبیین کے لفظ پر۔ (۱۲) سورۃ ممتاز ہے نبی کا حضرت زینبؓ سے نکاح پر۔ کہ یہ نکاح اللہ نے کیا تھا۔(زوجنکھا لکی لایکون... الخ)۔ (۱۳) سورۃ ممتاز ہے نبیؑ کے گھر کے اندر جانا طعام کیلئے (الا ان یوذن لکم الی طعام)۔ (۱۴) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ (وکان بالمؤمنین رحیما آیت ۴۳)۔ کہ اللہ مؤمنوں پر آخرت میں خاص مہربان ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورة السبامكية نزلت بعد لقمان نزولا (۵۸) ترتیباً (۳۴)

ربط

(۱) سورۃ احزاب میں شرک کا مکمل رد ہوا اور اس پر تین مثالیں ذکر ہوئیں تو سورۃ سبا میں کہتا ہے (الحمدللہ) جب اللہ ہی حاجت روا ہے تو تعریف کے لائق بھی اللہ ہے۔ (۲) سورۃ احزاب میں نبی کی عاجزی کا تذکرہ ہوا تو سورۃ سبا میں اس پر ترقی ہے کہ انبیاء، جنات اور نیک بندوں کی عاجزی بیان کی جاتی ہے۔ (۳) سورۃ احزاب میں توحید کا مسئلہ مثالوں سے ثابت کیا گیا تو سورۃ سبا میں مشرکین کے اس شبہ کو چار وجوہات پر رد کیا جاتا ہے (۴) سورۃ احزاب کے آخر میں اللہ کی صفات کا تذکرہ ہوا (غفور و رحیم آیت ۷۳) تو سورۃ سبا کو شروع کیا اللہ کی صفات پر (وهو الحكيم الخبير). کہ حکیم اور خبیر ہے۔ (۵) سورۃ احزاب میں نبیؐ سے قیامت کے بارے میں کفار کا سوال ذکر ہوا (يسئلک الناس عن الساعة آیت ۶۳) تو سورۃ سبا میں کفار کا قیامت سے انکار ذکر کیا جاتا ہے۔ (وقال الذين كفرو الا تأتينا الساعة آیت ۳). (۶) سورۃ احزاب آیت ۶۳ میں کفار کی حالت بیان کی گئی کہ قیامت ہوگی یا نہیں تو سورۃ سبا میں قیامت پر قسم کا تذکرہ ہے (قل بلى وربى آیت ۳) کہ خواہ مخواہ آئیگی۔ (۷) سورۃ احزاب میں کفار کا امانت میں خیانت کا ذکر ہوا (وحملها الانسان آیت ۷۲) تو سورۃ سبا میں کفار کا قرآن سے انکار بیان کیا جاتا ہے کیونکہ یہ قرآن بھی ایک امانت ہے (وقال الذين كفروا لن نؤمن ... آیت ۳۱). (۸) سورۃ احزاب میں ذکر ہوا کہ اگر نبی کی ازواج نے بے حیائی کی ہو تو دوہرا عذاب دیا جاتا آیت ۳۰ (من يات منكن ...

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیــت ۳۱) تو سورۃ سبا میں کہتا ہے کہ جس کسی نے ایمان لایا اور عمل صالح کیا تو آخرت میں انہیں دو چند بدلہ دیا جائیگا۔صرف بدلہ نہیں بلکہ وہ بالا خانوں میں ہونگے۔(وھم فی الـغـرفـات امنون آیت ۳۷)۔ (۹) سورۃ احزاب میں کہا گیا ہے کہ اللہ کی لعنت ہو کفار پر (ان اللّٰہ لعن الکفرین آیت ۶۴) تو سورۃ سبا میں کہتا ہے کہ صرف لعنت نہیں ہوگی بلکہ انہیں طوق پہنائے جائیں گے۔(وجعلنا الاغلل ... آیت ۳۳)۔(۱۰) سورۃ احزاب میں نبیؐ سے علم غیب کی نفی کردی گئی کہ کافروں نے پوچھا(یسئلک عن الساعۃ آیت ۶۳) تو سورۃ سبا میں نفی علم غیب کیا گیا جنات سے(فلما خر تبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب... آیت ۱۴)۔(۱۱) سورۃ احزاب میں اللہ نے حکم دیا کہ میری کتاب کو یاد کرو(واذکرن ما یتلیٰ آیت ۳۴) تو سورۃ سبا میں کافروں کے انکار کا تذکرہ کیا جاتا ہے اس قرآن سے جس پر اللہ نے حکم دیا ہے(وقال الذین کفرو الن نؤمن بھذا القرآن آیت ۳۱)۔

سورۃ سبا کا خلاصہ

سورۃ میں چار مقاصد کا بیان ہے۔توحید، رسالت، صداقت الکتاب اور ایمان بالاخرت اور سورۃ میں مشرکین کا شبہہ ہے اور اُکی جڑیں چار وجوہات کی بناء پر نکالتا ہے۔(۱) مالک نہیں ہیں۔(۲) حصہ دار نہیں ہیں۔(۳) اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاون نہیں(مالہ منھم من ظھیر آیت ۲۲)۔(۴) زبردستی بات نہیں منوا سکتے۔اور سورۃ کے تین ابواب ہیں اول باب شروع سے آیت ۹ تک اس میں مقاصد اربعہ کا بیان ہے۔دوسرا باب آیت ۹ سے آیت ۲۱ تک ہے اس میں انبیاء، جنات اور بادشاہوں کی عاجزی کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔تیسرا باب آیت ۲۲ سے آخر سورۃ تک ہے اس میں شرک اور

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

مشرکین کے شبہ کا رد کیا جاتا ہے۔ سورۃ میں انبیاء، جنات، نیک لوگ اور فرشتوں کے عجز کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

سورۃ سبا کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کے اس شبہ اور اس کی چار جوابات پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے دیمک کا سلیمانؑ کی لاٹھی کو کھا جانے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے ہوا کا سلیمانؑ کا تابع ہونے پر ان الفاظ سے کہ (غدوها شهر و رواحها شهر آیت ۱۲)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے جنات کا سلیمانؑ کیلئے کام کرنے پر۔ (یعملون له ما یشاء من محاریب... آیت ۱۳)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے ملک سبا میں دو باغوں پر (جنتن عن یمین و شمال آیت ۱۵)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے بند سیل العرم پر (فارسلنا علیهم سیل العرم آیت ۱۶)۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے ان اچھے دو باغوں کا دو خراب باغوں سے بدلے جانے پر۔ (بدلناهم بجنتیهم جنتین ذواتی اکل خمط آیت ۱۶)۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے سفروں کے درمیان دوری لانے پر۔ (بعد بین اسفارنا)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے حضرت داودؑ کا لوہا نرم کرنے کے اس خاص کسب پر اور کڑوں کے بنانے پر (وقدر فی السرد)۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے نبیؐ کے بارے میں ان الفاظ پر (وما ارسلنک الا کافة للناس)۔ (۱۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ موجودہ کفار پرانے کفار کے جاہ و جلال اور طاقت کے دسویں حصے کو نہیں پہنچ سکتے ہیں۔ (وما بلغوا معشار آیت ۴۵)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالفاطر مکیۃ نزلت بعد الفرقان نزولاً (۴۳) ترتیباً (۳۵)

ربط

(۱) سورۃ سبا شروع ہوئی حمد پر تو سورۃ فاطر بھی حمد پر شروع کی گئی۔(۲) سورۃ فاطر کے آخر سورۃ سبا پر مرتب ہے۔(۳) سورۃ سبا میں شرک کا رد کیا گیا تو سورۃ فاطر میں دلائل عقلی سے توحید کی اثبات کی جاتی ہے۔(۴) سورۃ سبا میں سلیمانؑ اور داؤدؑ کی عاجزی کا تذکرہ ہوا تو سورۃ فاطر میں کہتا ہے کہ تمام مخلوق میری محتاج ہے (یا ایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ آیت ۱۴). (۵) سورۃ سبا میں ذکر کیا گیا ہے کہ اختیارات اللہ کے چلتے ہیں اور کسی کا اختیار نہیں تو سورۃ فاطر میں کہتا ہے کہ اللہ کی حمد پڑھو کیونکہ اختیارات اللہ ہی کے چلتے ہیں (الحمد للہ الذی فاطر السمٰوات ... آیت ۱). (۶) سورۃ سبا میں انبیاء کے واقعات پر شفاعت قہری کی نفی ہے تو سورۃ فاطر میں سورۃ سبا پر تفریع ہے کہ الحمد للہ.(۸) سورۃ سبا میں کہا گیا یہ نیک بندے واکدار نہیں ہیں (لا یملکون مثقال آیت ۲۲) تو سورۃ فاطر میں کہتا ہے کہ (مایملکون من قطمیر) ان کا اختیار کھجور کے پردے کے برابر بھی نہیں آیت ۱۳۔(۸) سورۃ سبا میں ذکر کیا گیا ہے (قل ارونی الذین... آیت ۲۷) تو سورۃ فاطر میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے آیت ۴۰۔(قل ارءیتم شرکاء کم). (۹) سورۃ سبا میں کہا گیا کہ موجودہ کفار کا دسواں حصہ پرانے کفار کو نہیں پہنچ سکتا انہیں بھی تباہ کیا تھا (فکیف کان نکیر آیت ۴۵) تو سورۃ فاطر میں پھر وہی مضمون پرانے کفار کی ہلاکت کا بیان کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

گئی(لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا آیت ۱۴)تو سورۃ فاطر میں کہتا ہے کہ عالم الغیب صرف ایک اللہ ہے۔(ان اللہ عالم غیب السموات والارض آیت ۳۸).

سورۃ فاطر کا خلاصہ

سورۃ فاطر میں تین بار توحید کا مسئلہ اور اس پر تیرہ دلائل عقلی اور عاجزی مخلوق کی اور تسلی ہے نبی کو۔تین بار مسئلہ توحید کا ۱،۳،۱۳ آیتیں۔

سورۃ فاطر کے امتیازات

(۱)سورۃ ممتاز ہے ان تین قسم کے لوگوں پر جنہیں اللہ نے ایک ہی آیت میں اپنے کتاب کے واسطے کو اولی کر دیا ہے(ثم اورثنا الکتب... آیت ۳۲). سورۃ ممتاز ہے ان قسم قسم کے پہاڑوں کے ٹکروں پر(ومن الجبال جدد بیض آیت ۲۷)(۳) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ اللہ سے زیادہ ڈرنے والے علماء ہیں(انما یخش اللہ من عبادہ العلماء آیت ۲۸).(۴) سورۃ ممتاز ہے کلمہ طیبہ کا عمل صالح کو اٹھانے پر۔(الیہ یصعد الکلم الطیب آیت ۱۰) یعنی کلمہ اللہ کو عمل صالح اٹھاتا ہے۔(۵) سورۃ ممتاز ہے فرشتوں کے پروں پر۔(اولی اجنحۃ آیت ۱).(۶) سورۃ ممتاز ہے انسان کو پند لینے کیلئے اتنی عمر دینے پر(اولو نعمر کم ما یتذکر آیت ۳۷).(۷) سورۃ ممتاز ہے شیطان کو دشمن بنانے سے۔(فاتخذوہ عدوا).(۸) سورۃ ممتاز ہے جنتیوں کے ان الفاظ پر کہ وہ کہیں گے(الحمد للہ الذی اذھب... آیت ۳۴).(۹) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اللہ جو فائدہ انسان کو دیتا ہے اس کے بند کر دینے والا کوئی نہیں اور اگر اللہ بند کر دیتا ہے تو کوئی دینے والا نہیں(ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ آیت ۲).(۱۰) سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

ممتاز ہے غیر اللہ کو مدد کیلئے بلانا اگر وہ غیر اللہ ان کے رشتہ دار بھی ہوں لیکن ان کا بوجھ نہیں بٹا سکتا (وان تدع مثقلة الی حملها... آیت ۱۸). (۱۱) سورۃ ممتاز ہے بدعملی کی سزا پڑا سکے اہل کو (یعنی بدعملی کرنے والے پر) (ولا یحیق المکر السیئ الا باهله آیت ۴۳).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ یٰس مکیة نزلت بعد الجن نزولاً (۴۱) ترتیباً (۳۶)

ربط

(۱) سورۃ سبا میں شفاعت قہری کی نفی کر دی گئی تو سورۃ فاطر میں اس پر دلائل عقلی ذکر کیے گئے تو سورۃ یٰسین میں اس پر دلیل نقلی صاحب یٰسین سے ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ فاطر میں رسالت کے اثبات ہیں اور منکرین رسالت کیلئے تنبیہ تھی تو سورۃ یٰسین میں رسالت پر تاکید ہے۔ (۳) سورۃ فاطر میں جس طرح کے دلائل تھے خلق السمٰوات اور تسخیر الشمس سے تو سورۃ یٰسین میں دلائل خلق السمٰوات تسخیر الشمس اور قمر سے ہیں۔ (۴) سورۃ فاطر میں تین بار توحید کا مسئلہ ثابت ہوا تو یٰسین میں ان لوگوں کا انجام ذکر کیا جاتا ہے جس نے مسئلے سے انکار کر دیا۔ (۶) سورۃ فاطر میں ذکر کیا گیا ہے کہ عزت اللہ ہی کے پاس ہے تو سورۃ یٰسین میں اس کی مثال ذکر کی جاتی ہے کہ صاحب یٰسین کو عزت مند کر دیا (وجعلنی من المکرمین آیت ۲۷). (۷) سورۃ فاطر میں ذکر کیا گیا کہ جس کسی نے حق پرستوں کے قتل کی تدبیر کی ہے تو اللہ نے اس تدبیر والے کو خود تباہ کر دیا ہے (لا یحیق المکر السیء... آیت ۴۳) تو سورۃ یٰسین میں اس کا ایک نمونہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کر دیا ہے (لا یحیق المکر السیء... آیت ۴۳) تو سورۃ یٰسین میں اس کا ایک نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔ کہ اس صاحب یٰسین کو قتل کیا تو اللہ نے انہیں تباہ کر دیا ایک ہی بار۔ (الا صیحۃ واحدۃ آیت ۲۹)۔ (۸) سورۃ فاطر میں کہا گیا ہے (والذین اتقو آیت ۷) تو سورۃ یٰسین میں اس پر زیادتی ہے (فبشرہ بمغفرۃ آیت ۱۱) اور عزت مند رزق ہوگا۔ (۹) سورۃ فاطر میں کہتا ہے کہ مردوں کو بھی زندہ کر دیتا ہوں (انا نحن نحی الموتیٰ آیت ۱۲)۔ (۱۰) سورۃ فاطر میں کہا گیا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے (فاتخذوہ عدوا ۶) تو سورۃ یٰسین میں کہتا ہے کہ شیطان کی عبادت مت کیا کرو (لا تعبدو الشیطان آیت ۶۰)۔ (۱۱) سورۃ فاطر میں تین بار مسئلہ توحید کا ذکر کیا گیا تو سورۃ یٰسین میں تین بار لفظ صیحۃ کا ذکر کیا جاتا ہے تین بار کفار پر آواز دی جاتی ہے اسلئے کہ انہوں نے توحید کو نہیں مانا۔ (۱۳) تو سورۃ فاطر میں کہا گیا کہ کفار چیخیں ماریں گے (وھم یصطرخون فیھا آیت ۳۷) جبکہ سورۃ یٰسین میں چیخوں کے نمونے ذکر کئے جاتے ہیں۔

سورۃ یٰسین کا خلاصہ

سورۃ میں توحید کے مسئلے پر صاحب یٰسین سے دلیل نقلی ہے کہ پرانے زمانے میں بھی ایک جوان (صاحب یٰسین) نے میدان میں کھڑا ہو کر آواز توحید بلند کیا تھا۔ (أأتخذ من دونہ الھۃ آیت ۲۳) اور تین بار لفظ صیحۃ اور انسان کی حقیقت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (اولم یر الانسان انا خلقنہ من نطفہ آیت ۸۱) اور دلائل عقلی۔

سورۃ یٰسین کے امتیازات

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

(۱) سورۃ ممتاز ہے صاحب یٰسین کے واقعے پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے صاحب یٰسین کی کرامت پر۔ (وجعلنی من المکرمین آیت ۲۷)۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے تین بار لفظ صیحہ پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے مجرموں کے الگ ہونے پر ان الفاظ سے (وامتازو الیوم ایھا المجرمون آیت ۵۹)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے اس ہرے درخت سے آگ جلنے پر۔ (الذی جعل لکم من الشجر الاخضر نارا آیت ۸۰)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے ان کے منہ پر مہر لگانے پر (الیوم نختم ... آیت ۶۵)۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں کے ان الفاظ پر جو قبروں سے اٹھیں گے۔ (من بعثنا من مرقدنا ... آیت ۵۲)۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر (والشمس تجری لمستقر لھا) کہ سورج اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الصٰفٰت مکیۃ نزلت بعد الانعام نزولا (۵۶) ترتیباً (۳۷)

ربط

(۱) سورۃ سبا، سورۃ فاطر اور سورۃ یٰسین میں شفاعت قہری کی نفی کی گئی تو سورۃ صٰفٰت میں اس پر ترقی ہے۔ (۲) سورۃ یٰسین کو تسبیح کے عنوان سے ختم کیا گیا (فسبحٰن الذی) تو سورۃ صٰفٰت کا اختتام بھی تسبیح کے عنوان سے کیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ یٰسین میں رسالت کے اثبات ہیں تو سورۃ صٰفٰت میں اثبات رسالت کا مقصد ذکر کیا جاتا ہے۔ (۴) سورۃ یٰسین میں اجمالاً اقوام مکذبہ کی ہلاکت پر تخویف ہے تو سورۃ صٰفٰت میں اس کی تفصیل دی جاتی ہے۔ (۵) سورۃ یٰسین میں سورج اور چاند کا عجز بیان ہوا تو سورۃ صٰفٰت میں دوسری مخلوقات کی عاجزی کا بیان کیا جاتا ہے۔ (۶) سورۃ یٰسین میں ذکر کیا گیا ہے کہ کفار جب

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

قبروں سے اٹھیں گے تو کہیں گے (یا ویلنا من بعثنا... آیت ۵۲)۔(۷) سورۃ یٰسین
میں کفار کا قیامت سے انکار ذکر ہے (قال من یحی العظام آیت ۷۸) تو سورۃ صٰفٰت
میں قیامت میں کفار کے انکار کا تذکرہ ہے آیات ۱۶تا۵۳۔(۸) سورۃ یٰسین میں جنتیوں کو
اللہ کی جانب سے سلامتی ذکر کی گئی (سلام قولا من رب الرحیم آیت ۵۸)۔ تو سورۃ
صٰفٰت میں اللہ کی جانب سے تمام انبیاء پر سلامتی ذکر کی جاتی ہے آیت ۱۸۱۔(۹) سورۃ
یٰسین میں بشارت کا بیان ہے کہ (فیھا فاکھۃ آیت ۵۷) تو سورۃ صٰفٰت میں اس
بشارت پر ترقی ہے آیت ۴۲۔(۱۰) سورۃ یٰسین میں ذکر کیا گیا (لا یستطیعون نصرھم
آیت ۷۵) تو سورۃ صٰفٰت میں کہتا ہے (مالکم لا تناصرون آیت ۲۵)۔

سورۃ صٰفٰت کا خلاصہ

سورۃ میں چنی ہوئی مخلوقات کی عجز کا تذکرہ ہے جن میں تین بار فرشتوں کا، نو (۹)
بار انبیاء کا اور دو بار جنات کا عجز ذکر کیا جاتا ہے۔

سورۃ صٰفٰت کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ابراہیم کا اپنے بیٹے کے ذبح کرنے کا خواب دیکھنے پر (انی اری فی
المنام)۔(۲) سورۃ ممتاز ہے اللہ کے ابراہیم کو اس قول پر (وفدیناہ بذبح عظیم
آیت ۱۰۷)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے بعل بت کے ذکر کرنے پر (اتدعون بعلا
آیت ۱۲۵)۔(۴) سورۃ ممتاز ہے قرعہ اندازی پر (فکان من المدحضین)۔(۵)
سورۃ ممتاز ہے مچھلی کا حضرت یونس کو نگلنے پر (فالتقمه الحوت... الخ)۔(۶) سورۃ
ممتاز ہے اس پر کہ اگر یونس نے تسبیحات بیان نہیں کی ہوتیں تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

میں ہوتے (للبث فی بطنه الی یوم یبعثون). (۷) سورۃ ممتاز ہے یونسؑ پر کدو کے درخت کے اگنے پر (وانبتنا علیه الشجرة من یقطین آیت ۱۴۶). (۸) سورۃ ممتاز ہے یونسؑ کا ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کو بھیجنے پر۔ آیت ۱۴۷)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے یونسؑ کا اس بھری کشتی تک دوڑنے پر۔ (اذ ابق... آیت ۱۴۰). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے حضرت نوحؑ کی اولاد کا دنیا میں باقی رہنے پر۔ (وجعلنا ذریته هم الباقین آیت ۷۷). (۱۱) سورۃ ممتاز ہے حضرت ابراہیمؑ کے جلائے جانے کیلئے عمارت کے بنانے پر (ابنوا له بنیانا. الخ). (۱۲) سورۃ ممتاز ہے اس درخت پر جو جہنم کے درمیان میں نکلے گی اور اس کے گچھے شیاطین کے سروں کی مانند ہونگے۔ (۱۳) سورۃ ممتاز ہے حضرت اسماعیلؑ کا اپنے باپ کو یہ کہنے پر کہ (یا ابت افعل ما تؤمر آیت ۱۰۲).

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورة ص مكية نزلت بعد القمر نزولا (۳۸) ترتيبا (۳۸)

رابط

(۱) سورۃ صٰفٰت کو ختم کیا توحید پر تو سورۃ ص میں توحید پر انبیاء کے احوال پر دلائل نقلی ذکر کئے جاتے ہیں۔ (۲) سورۃ سبا میں شفاعت قہری کی نفی ہے چار وجوہات کی بناء پر تو سورۃ فاطر میں اس پر دلائل عقلی ہیں تو سورۃ یٰسین میں اس پر دلائل نقلی ہیں تو سورۃ صٰفٰت میں عجز چنی ہوئی مخلوقات کا ذکر کیا گیا تو سورۃ ص میں اس پر ترقی ہے کہ (ابتلو بالمصائب. (۳) سورۃ صٰفٰت میں تو انبیاء کے حالات کا تذکرہ ہوا تو سورۃ ص میں دس انبیاء کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ (۴) سورۃ صٰفٰت میں مشرکین کی استکبار کا ذکر کیا گیا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے(انهم اذا قیل لهم... آیت ۳۵) تو سورۃ ص میں شیطان کا استکبار ذکر کیا جاتا ہے آیت ۷۴۔(۵) سورۃ صٰفات میں مشرکین کا استکبار ذکر کیا گیا توحید سے تو سورۃ ص میں اس پر ترقی ہے کہ انہوں نے صرف استکبار نہیں کیا تھا بلکہ آپس میں کہا تھا کہ چلئے۔(ان امشو واصبرو... آیت ۴).(۶) سورۃ صٰفات میں مشرکین کا جھگڑا ذکر ہوا تو سورۃ ص میں اس جھگڑے کی تفصیل بیان کرتا ہے(قالوا مالنا لا نرىٰ رجالا... آیت ۶۲)۔(۷) سورۃ صٰفات میں مشرکین کا اپنے درمیان جھگڑا ذکر ہوا تو سورۃ ص میں مشرکین کا جھگڑا انبیاء کیساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔(۸) سورۃ صٰفات میں کافروں نے کہا کہ اگر ہمارے پاس کوئی ذکر ہوتا تو ہم مخلصین بندوں میں سے ہوتے(لوان عندنا ذكرا من الاولين... آیت ۱۶۸) تو سورۃ ص کے اول میں کہتا ہے کہ ذکر کے آنے پر انہوں نے کفر کیا۔(والقرآن ذی الذکر آیت ۲). (۹) سورۃ صٰفات میں کہا گیا کہ(ان هذا الا سحر مبین آیت ۱۵) تو سورۃ ص میں کہتا ہے(وقال الكافرون هذا ساحر كذاب) اس پر ترقی کرتا ہے۔(۱۰) سورۃ صٰفات کو ختم کیا گیا توحید پر آیت ۱۷۰ تو سورۃ ص میں کہتا ہے(قل هو نبو عظيم آیت ۶۷).(۱۱) سورۃ صٰفات میں کہا گیا کہ فرشتے کہتے ہیں(انا لنحن الصافون آیت ۱۶۵) تو سورۃ ص میں کہتا ہے(فسجد الملئكة...آیت ۷۳) صف باندھنے کے بعد سجدہ کیا۔(۱۲) سورۃ صٰفات میں کہا گیا (واذا راو اية يستسخرون آیت ۱۴) تو سورۃ ص میں کہتا ہے (اتخذنهم سخريا آیت ۶۳). (۱۳) سورۃ صٰفات میں ذکر کیا گیا(وعند هم قصرات الطرف عين آیت ۴۸) تو سورۃ ص میں اس پر ترقی ہے(وعند هم قصرات الطرف اتراب آیت ۵۲). (۱۴) سورۃ صٰفات میں کہا گیا کہ کافر زقوم کھائیں گے اور گرم پانی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

پئیں گے(لا کلون من شجر آیت ٦٦) تو سورۃ ص میں کہتا ہے کہ طرح طرح کے دوسرے عذاب ہونگے (حمیم و غساق...الخ)(١٥) سورۃ طٰفٰت میں کہا گیا کہ یہ قرآن سحر مبین ہے تو سورۃ ص میں کہتا ہے(ان ھذا الا اختلاق آیت ٧) کہ یہ اپنی جانب سے بنایا ہے۔

سورۃ ص کا خلاصہ

ابتلوا با المصائب اور سورۃ میں دس انبیاء کے حالات ہیں۔ تین انبیاء کا تفصیلاً اور سات انبیاء کا اجمالاً۔

سورۃ ص کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کا تعجب پیغمبر کے کہنے پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے جھگڑا کرنے والوں کا حضرت داؤدؑ کو فیصلہ کرنے پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر(انا جعلنک خلیفة... آیت ٢٦).(۴) سورۃ ممتاز ہے گھوڑوں کی مالش کرانے پر۔(اذا عرض علیه با العشی...الخ).(۵) سورۃ ممتاز ہے سلیمانؑ کا معجزہ طلب کرنے پر کہ(وھب لی ملکا آیت ٣٥).(٦) سورۃ ممتاز ہے ایوبؑ کا اس ٹھنڈے چشمے میں غسل کرنے پر۔(ھذا مغتسل بارد).(۷) سورۃ ممتاز ہے جھاڑو سے ایوب کی بی بی کو مارنے پر(وخذ بیدک ضغثا آیت ٤٤).(۸) سورۃ ممتاز ہے قیامت کے دن کافر کا اپنے آپ کو شریر کہنے پر۔(کنا نعدھم من الا اشرار آیت ٦٢).(۹) سورۃ ممتاز ہے سلیمانؑ کے نامکمل رآدھے بچے کی پیدائش پر۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے حضرت سلیمانؑ کے اس قول پر(ردوھا علی فطفق مسحاً...الخ).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الزمر مکیة نزلت بعد السبا نزولا (۵۹) ترتیباً (۳۹)

ربط

(۱) سورۃ سبا میں شفاعت قہری کی نفی ہے، سورۃ فاطر میں اس پر دلائل عقلی ہیں، سورۃ یٰسین میں اس پر دلیل نقلی ہے، سورۃ صٰفات میں عاجزی ہے، سورۃ ص میں ان پر ابتلاء ہے تو سورۃ زمر گزشتہ سورتوں پر تفریع ہے کہ (فاعبد اللّٰہ مخلصا لہ الدین آیت ۲). (۲) سورۃ ص ختم ہوئی ترغیب الی القرآن پر (ان ھو الا ذکر للعلمین) تو سورۃ زمر شروع کی گئی ترغیب الی القرآن پر آیت ۱۔ (۳) سورۃ ص اور سورۃ صٰفات میں توحید کا مسئلہ ذکر کیا گیا (وما من الہ الا اللّٰہ... آیت ۶۵) تو سورۃ زمر میں اس پر عقلی دلائل کا تذکرہ ہے۔ (۴) سورۃ ص میں آدمؑ کی پیدائش کا بیان ہے (خلقت بیدی... آیت ۷۵) تو سورۃ زمر کی ابتداء میں آدمؑ کی اولاد کی پیدائش کا بیان ذکر کیا جاتا ہے (یخلقکم فی بطون... آیت ۶) (۵) سورۃ ص میں جنتوں کی بحث ہے کہ ان کے دروازے کھلے ہونگے (مفتحۃ لھم الابواب آیت ۵۰) تو سورۃ زمر میں اس کی وضاحت کی جاتی ہے کہ پہلے سے کھلے ہوئے ہونگے (وفتحت ابوابھا آیت ۷۳)۔ (۶) سورۃ ص شروع ہوئی ترغیب الی لقرآن پر (والقرآن ذی الذکر) تو سورۃ زمر بھی شروع کی گئی ترغیب الی القرآن پر (۷) سورۃ ص میں مشرکین کا اعتراض ذکر کیا گیا ہے کہ (اجعل الالھۃ الھا واحدا... آیت ۵) تو سورۃ زمر میں مشرکین کا دوسرا اعتراض ذکر کیا جاتا ہے۔ (یقربونا الی اللّٰہ لفۃ آیت ۳) (۸) سورۃ ص میں پیغمبر کی بات کا ذکر ہوا کہ (لا اسئلکم علیہ من اجر آیت ۸۶) تو سورۃ زمر میں بتایا کہ ہر چیز اللہ کی رضاء

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کیلئے کرو(مخلصا له الدین)۔(۹) سورۃ ص میں مخلوق کے احوال کا تذکرہ مبداء معاد تک ہوا تو سورۃ زمر میں کہتا ہے کہ جسم سے روح تک میرا اختیار چلتا ہے۔(اللّٰه یتوفی الانفس... آیت ۴۲)۔(۱۰) سورۃ ص میں کہا گیا ہے(وما من اله ... آیت ۶۵) تو سورۃ زمر میں کہتا ہے کہ اللہ کیلئے نائبان نہیں ہیں آیت ۴ کیونکہ (هو الواحد القهار) ہے،(۱۱) سورۃ ص میں پھر نیک اور برے لوگوں کا ذکر ہوا تو سورۃ زمر میں ان کی ٹولیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔(وسیق الذین کفرو... آیت ۷۱)۔

سورۃ زمر کا خلاصہ

سورۃ گزشتہ سورتوں پر تفریع ہے۔جب انبیاء عاجز ہیں اور اپنے آپ سے مصیبت نہیں ہٹا سکتے تو یہاں کہتا ہے کہ(فاعبدالله مخلصا له الدین آیت ۲) سورۃ میں مشرکین کا مشہور شبہہ کہ یہ ہمیں اللہ کو قریب کر دیتا ہے درجہ میں۔(ما نعبدهم الا لیقربونا الی الله زلفی آیت ۳) سورۃ میں سات بار توحید کا دعوٰی ہے اور اس پر سات دلائل عقلی، منکرین کو تنبیہ، تخویف اور مؤمنین کو بشارت ہے۔

سورۃ زمر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کے اس مشہور شبہے پر کہ یہ ہمیں اللہ کو درجہ میں قریب کر دیتا ہے۔(ما نعبدهم الا لیقربونا الیٰ الله زلفیٰ آیت ۳)۔(۲) سورۃ ممتاز ہے کافروں کو جہنم میں بھگانا ان الفاظ سے(وسیق الذین کفروا الیٰ جهنم زمرا)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے مؤمنین کو جنت میں لے جانے پر(وسیق الذین اتقوا... الخ)۔(۴) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ(والارض جمیعا قبضته... الخ)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

روحوں کے قبض کرنے پر پھر ایک قسم کی روح کو چھوڑ دیتے ہیں جن کی موت کا فیصلہ نہیں ہوا ہوتا ہے اور دوسری روح روک لیتے ہیں جس پر موت کا فیصلہ ہو چکا ہو۔ (اللہ یتوفی الانفس آیت ۴۲). (۶) سورۃ ممتاز ہے کہ کافر اللہ کی وحدانیت پر پریشان ہوتے ہیں (واذا ذکر اللہ وحدہ آیت ۴۵). (۷) سورۃ ممتاز ہے شرک کی مثال پر ان الفاظ سے (ضرب اللہ مثلا رجلا آیت ۲۹). (۸) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اللہ نے خوبصورت کتاب نازل فرمائی ہے (اللہ نزل احسن الحدیث آیت ۲۳). (۹) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ مخلصا اور الخالص کے درمیان دو بار دین لایا گیا ہے۔ (فاعبد اللہ مخلصا لہ الدین الا للہ الدین الخالص). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (واشرقت الارض بنور ربها) زمین روشنی اور چمک کرے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المومن مکیۃ نزلت بعد الزمر نزولا (۶۰) ترتیباً (۴۰)

رابط

(۱) سورۃ زمر شروع کی گئی ترغیب الی القرآن پر تو سورۃ مومن کو بھی ترغیب الی القرآن پر شروع کیا آیت ۲۔ (۲) سورۃ زمر کے آخر میں فرشتوں کا حال ذکر کیا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں (وتری الملئکۃ... آیت ۷۵) تو سورۃ مومن میں اس پر ترقی ہے کہ صرف اللہ کی پاکی بیان نہیں کرتے بلکہ مومنوں کیلئے دعائیں بھی مانگتے ہیں (الذین یحملون العرش آیت ۷). (۳) سورۃ زمر کو ختم کیا اللہ کی حمد پر کہ اللہ کی حمد و ثناء بیان کرو (وقیل الحمد للہ) تو سورۃ مومن میں حمد کی علامت کا تذکرہ کیا جا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے۔اللہ کی حمد وثناء اس لئے پڑھا کرو کہ اس نے قرآن کو نازل کیا ہے(تنزیل الکتب آیت ۲).(۴) سورۃ زمر میں نفی شرک فی العبادات کا ذکر کیا گیا تو سورۃ مؤمن میں اس پر تفریع ہے۔(فادعو اللّٰہ مخلصین له الدین).(۵) سورۃ زمر میں وہ شبہہ رد کیا گیا سات دلائل پر تو سورۃ مؤمن میں اس مسئلے کا تذکرہ کیا جاتا ہے جس میں شبہہ کیا جاتا ہے۔(فادعو اللّٰہ مخلصین له الدین آیت ۱۴).(۶) سورۃ زمر میں کافروں کا قرآن سے استکبار اور انکار ذکر ہوا(استکبرت و کنت من الکفرین آیت ۵۹) تو سورۃ مؤمن میں کافروں کی دوسری نشانی علامہ ذکر کیا جاتا ہے کہ جھگڑا کریگا اللہ کی آیتوں میں۔(مایجادل فی آیت اللّٰہ آیت ۴)(۷) سورۃ زمر کو ختم کیا حمد پر(وقیل الحمد للّٰہ) تو سورۃ مؤمن کے آخر میں کہتا ہے کہ اللہ کی حمد کہا کرو(والحمد للّٰہ).(۸) سورۃ زمر ختم کی گئی حمد پر تو سورۃ مؤمن میں کہتا ہے(فتبارک اللّٰہ رب العلمین) کہ جو برکتیں ڈالتے ہیں تو اس کی حمد پڑھا کرو۔(۹) سورۃ زمر میں کہا گیا کہ(فاعبد اللّٰہ مخلصا له الدین) تو سورۃ مؤمن میں کہتا ہے(فادعو اللّٰہ مخلصین له الدین) یعنی صرف اللہ ہی کی عبادت کیا کرو۔(۱۰) سورۃ زمر میں سات بار توحید کا مسئلہ ذکر کیا گیا تو سورۃ مؤمن میں بھی سات بار توحید کا دعویٰ ذکر کیا جاتا ہے۔

سورۃ مؤمن کا خلاصہ

سورۃ میں سات بار توحید کے اثبات ہے دلائل عقلی، نقلی اور وحی سے۔اور سورۃ میں بیان کرنے کا طریقہ ذکر ہے۔رجل مؤمن کی تقریر اور شرک فی الدعا بھی ذکر کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ مومن کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے (یعلم خائنۃ الاعین) پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے مومن آدمی کے بیان پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے دوبار لفظ وحدہ پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے پانچ بار لفظ یاقوم پر رجل مومن آدمی کی۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے لفظ (وافوض امری) یعنی تفویض الی اللہ پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے لفظ جدال کا چار بار ذکر ہونے پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے فرشتوں کا مومنین کیلئے دعا مانگنے پر۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے فرعون کے کہنے پر (انی اخاف ان یبدل دینکم... الخ) کہ موسیٰ آپ لوگوں کا دین بگاڑ رہے ہیں۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے صبح اور شام فرعونیوں پر عذاب پیش کرنے پر (النار یعرضون علیہا غدوا وعشیا آیت ۴۶) (۱۰) سورۃ ممتاز ہے فرعونیوں کے رجل مومن کے قتل کی تدبیر کرنے پر کہ ایک ہزار افراد کے پیچھے بھیج دیے تھے۔ (فوقہ اللہ سیات ما مکروا آیت ۴۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ حم السجدہ مکیۃ نزلت بعد المومن نزولاً (۶۱) ترتیباً (۴۱)

ربط

(۱) سورۃ مومن میں ترغیب الی القرآن ہے تو سورۃ حم السجدہ کے شروع میں بھی ترغیب الی القرآن ہے۔ (۲) سورۃ حم السجدہ جو ترتیباً سورۃ مومن کے بعد ہے تو نزولاً بھی سورۃ مومن کے بعد ہے۔ (۳) سورہ مومن میں مسئلہ توحید ثابت ہوا تو سورۃ حم السجدہ میں اس پر چار اعتراضات ذکر کیے جاتے ہیں۔ (۴) سورۃ مومن میں کافروں کا جھگڑا ذکر کیا (ما

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

یــــجــــادل آیــــت ۴) تو سورۃ حم السجدہ میں ان کے جھگڑوں کا بیان کیا جاتا ہے آیت ۵۔ (۵) سورۃ مؤمن میں کہا گیا کہ (کانوا اکثر منھم قوۃ... آیت ۸۲) بڑے بڑے طاقتور لوگوں کو میں نے تباہ کردیا تو سورۃ حم السجدہ میں اس ہلاکت کی علت بیان کی جاتی ہے کہ (کانوا بآیتنا یجحدون آیت ۱۵). (۶) سورۃ مؤمن آیت ۳۱ میں کہا گیا ہے کہ میں نے عاد، ثمود اور قوم نوح کو تباہ کردیا تو سورۃ حم السجدہ آیت ۱۵ میں اس ہلاکت کی علت بیان کیجاتی ہے کہ (فاما عاد فاستکبرو...الخ). (۷) سورۃ مؤمن آیت ۳۱ میں ثمودیوں کی ہلاکت کا بیان ہوا تو سورۃ حم السجدہ میں ثمودیوں کی ہلاکت کی علت بیان کیجاتی ہے۔ (فاما ثمود فھدینھم... آیت ۱۷)(۸) سورۃ مؤمن میں کہا گیا کہ (فتبارک اللہ رب العلمین آیت ۶۴) تو سورۃ حم السجدہ میں برکت کا ایک نمونہ ذکر کیا جاتا ہے کہ (وجعل فیھا رواسی من فوقھا وبارک فیھا آیت ۱۰) زمین میں اللہ نے خیر رکھ دیا ہے۔ (۹) سورۃ مؤمن آیت ۶۹ میں کافروں کا جھگڑا اور تکذیب کا تذکرہ ہے قرآن کے بارے میں (الم تر الی الذین یجادلون... الخ) تو سورۃ حم السجدہ آیت ۶۹ میں کافروں کا جھگڑا اور تکذیب کا تذکرہ ہے قرآن کے بارے میں (الم تر الی الذین یجادلون... الخ) تو سورۃ حم السجدہ میں کافروں کا دوسرا حال ذکر کیا جاتا ہے کہ قرآن مت سنئے۔ (وقال الذین کفروا لا تسمعو الھذا القرآن آیت ۲۶). (۱۰) سورۃ مؤمن میں قرآن والوں کا بیان ذکر کیا گیا ہے کہ فرشتے ان کیلئے دعائیں مانگتے ہیں آیت ۷ تو سورۃ حم السجدہ میں اسے فرشتے بشارت دیتے ہیں (تتنزل علیھم الملئکۃ آیت ۳۰). (۱۱) سورۃ مؤمن میں کہا گیا تھا کہ موسیٰ کو تورات دی (ولقد آتینا موسیٰ الھدیٰ آیت ۵۳) تو سورۃ حم السجدہ میں کہتا ہے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کہ ان لوگوں نے خلاف کیا (فاختلف فیہ آیت ۴۵). (۱۲) سورۃ مؤمن کے شروع میں اللہ کے دو نام ذکر کئے ایک العزیز اور دوسرا العلیم تو سورۃ حم السجدہ کے شروع میں اللہ کے دو اور نام ذکر کیے جاتے ہیں جو رحمٰن اور رحیم ہیں۔ کیونکہ دنیا میں مہربانی عام ہے رحمٰن ہے اور آخرت میں مہربانی خاص ہے مؤمنین پر تو الرحیم ہے۔

سورۃ حم السجدہ کا خلاصہ

اعتراض ۱: ہم تمہاری بات نہیں سمجھتے ہمیں اپنے وظیفے اور ورد کرنے کو چھوڑ دیں۔ (وقالو قلوبنا فی اکنۃ آیت ۵). جواب: (انما الھکم الہ واحد فاستقیمو الیہ). میں ایک ہی بات کرتا ہوں اور وہ تمہاری زبان سے کرتا ہوں آیئے سب مل کر اللہ کی کتاب سیکھ لیں۔ دوسرا اعتراض: مشرکین کہتے ہیں کہ ہمارے خدایان یا مددگاران ہمیں خواب میں نقصان پہنچاتے ہیں۔ جواب: (وقیضنا لھم قرنا آیت ۲۳) یہ خدا نہیں ہیں یہ شیطان ہے اور تمہارے عقیدے خراب کرتا ہے۔ (۳) اگر یہ کتاب سچی ہوتی تو یہ کسی دوسری زبان میں نازل ہوتی۔ (وقال الذین کفروا لولا فصلت آیاتہ). جواب: اگر یہ کتاب کسی دوسری زبان میں نازل ہوتی تو پھر بھی تم لوگ اس میں اعتراض کرتے کہ پیغمبر عربی ہے اور قرآن عجمی ہے۔ (ء اعجمی وعربی). (۴) اگر یہ کتاب سچی ہوتی تو تو یہ ایک ہی مرتبہ میں نازل ہو جاتی یا یہ مسئلہ ہمیں ایک ہی بار بیان کر۔ جواب: (ولقد اتینا موسیٰ الکتٰب فاختلف فیہ). موسیٰ علیہ السلام کو ایک ہی بار کتاب دی گئی تھی اس میں بھی آپ لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ حم السجدہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے چار اعتراضات اور ان کی جوابات پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے آسمان اور زمین کے کہنے پر کہ دونوں نے کہا کہ ہم تابعدار ہیں۔(قالتا اتینا طائعین آیت ۱۱) (۳) سورۃ ممتاز ہے کافروں کے کہنے پر کہ قرآن مت سنیئے۔(لا تسمعوا لھذا القرآن آیت ۲۶).(۴) سورۃ ممتاز ہے قیامت میں کافروں کے کہنے پر کہ اللہ کہے گا دکھادیں وہ دو قسم کے لوگ کہ ہم انہیں پاؤں تلے روند ڈالیں (نجعلھما تحت اقدامنا آیت ۲۹).(۵) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں مبلغ کی اُن تین صفات پر جن کے ذریعے لوگوں کو اللہ کے دین کی طرف بلاتے ہیں اور دوسرا نیک عمل کرتے ہیں اور تیسرا اقرار کرتے ہیں کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(ومن احسن قولا ممن دعا الیٰ اللہ آیت ۳۳).(۶) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (ما یقال لک الا ما قد قیل... آیت ۴۳).(۷) سورۃ ممتاز ہے کہ قرآن کو آگے پیچھے سے کوئی باطل نہیں آسکتا۔(لا یاتیہ الباطل آیت ۴۲).(۸) سورۃ ممتاز ہے اس خصلت پر کہ صبر کی یہ عادت نہیں حاصل کرتا مگر وہ لوگ جو بڑے حصے کے مالک ہیں۔(وما یلقٰھا الا ذو حظ عظیم آیت ۳۵).(۹) سورۃ ممتاز ہے اس دشمن کے ایک مہربان دوست کی طرح چلنے پھرنے پر۔(کانہ ولی حمیم آیت ۳۴).(۱۰) سورۃ ممتاز ہے آسمانوں اور زمینوں کا دو دن میں پیدا کرنے پر۔(فی یومین ... الخ).(۱۱) سورۃ ممتاز ہے ہر آسمان میں اسکے مناسب کام کیلئے حکم کرنے پر۔(واوحی فی کل سماء امرھا... آیت ۱۲).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة شورى المكية نزلت بعد حم السجده نزولا (۶۲) ترتیباً (۴۲)

ربط

(۱) سورۃ مؤمن میں مسئلہ توحید کا ذکر ہوا (فادعوا اللّٰہ مخلصین له الدین آیت ۱۴) تو سورۃ حٰم السجدہ میں اس پر استقامت کا تذکرہ ہوا۔ (ثم استقاموا آیت ۳۰) تو سورۃ شوریٰ میں اس مسئلے پر تین اعتراضات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ شوریٰ جس طرح ترتیباً سورۃ حٰم السجدہ کے بعد ہے تو نزولاً بھی سورۃ حٰم السجدہ کے بعد ہے۔ (۳) سورۃ حٰم السجدہ میں مسئلہ توحید پر مشرکین کے چار اعتراضات کا تذکرہ ہوا تو سورۃ شوریٰ میں مشرکین کے تین مزید اعتراضات ذکر کئے جاتے ہیں۔ (۴) سورۃ حٰم السجدہ میں مضبوطی پر امر تھا (فاستقیموا آیت ۶) تو سورۃ شوریٰ میں بھی امر ہے استقامت پر (واستقم کما امرت آیت ۱۵)۔ (۵) سورۃ حٰم السجدہ میں وحی فی السماء ذکر ہوا (آسمان میں حکم کرنا)۔ (واوحی فی کل سماء امرھا آیت ۱۲) تو سورۃ شوریٰ میں نبی کو وحی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (وکذالک اوحینا الیک آیت ۵۲)۔ (۶) سورۃ حٰم السجدہ میں وحی خاص نبیؐ کو ہی کرتے ہیں۔ (یوحیٰ الی آیت ۶) تو سورۃ شوریٰ میں عام انبیاء کی وحی کا تذکرہ ہے۔ (شرع لکم من الدین... آیت ۱۳)۔ (۷) سورۃ حٰم السجدہ میں جنتوں کی بحث ہے کہ (وابشرو با الجنة آیت ۳۰) تو سورۃ شوریٰ میں اس پر ترقی ہے کہ جنتوں اور باغیچوں میں ہونگے اور یہ اللہ کا فضل ہے۔ (فی روضات الجنة... آیت ۲۲)۔ (۸) سورۃ حٰم السجدہ میں وحی نا بیان ہوا آیت ۶ تو سورۃ شوریٰ میں وحی کے تین طریقوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ (ما کان

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

لبشر ان یکلم اللہ..آیت ۵۱). (۹) سورۃ حٰمٓ السجدہ میں قرآن کے دو نام ذکر کیے گئے شفاء اور ھدیٰ (قل ھو للذین امنوا ھدی وشفاء آیت ۴۴). تو سورۃ شوریٰ میں قرآن کے دو مزید نام ذکر کیے جاتے ہیں جو کہ نور اور میزان ہیں (ولٰکن جعلناہ نورا... آیت ۵۲).(۱۰) سورۃ حٰمٓ السجدہ میں تذکرہ ہوا کہ مشرکین کہتے ہیں کہ (قلوبنا فی اکنۃ آیت ۵) تو سورۃ شوریٰ میں کہتا ہے کہ (کبر علی المشرکین ما تدعوھم الیہ آیت ۱۳).(۱۱) سورۃ حٰمٓ السجدہ میں فرشتوں کا بیان ہے کہ مؤمنوں کو بشارت دیں گے کہ (الا تخافوا ولا تحزنوا آیت ۳۰) تو سورۃ شوریٰ میں فرشتوں کا بیان ہے کہ وہ مؤمنوں کیلئے مغفرت مانگتے ہیں (ویستغفرون لمن فی الارض).(۱۲) سورۃ حٰمٓ السجدہ کے شروع میں قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ شوریٰ میں بھی اول میں قرآن کو ترغیب ہے۔(۱۳) سورۃ حٰمٓ السجدہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ انسان نا امیدی کرتا ہے (فیئوس قنوط آیت ۴۹) تو سورۃ شوریٰ میں کہتا ہے کہ انسان ناشکری کرتا ہے (فان الانسان کفور آیت ۴۸).

سورۃ شوریٰ کا خلاصہ

سورۃ شوریٰ میں تین مزید اعتراضات اور ان کے جوابات۔ اعتراض (۱) وہی بات جو تم کرتے ہو پہلے کسی نے نہیں کی ہے۔ اس کے دو جوابات۔ جواب (۱) وکــــــذالک جس طرح تمہیں حکم دیا جاتا ہے اسی طرح پہلے انبیاء کو بھی حکم کیا گیا تھا۔ جواب (۲) تفصیلاً (شرع لکم من الدین آیت ۱۳). اعتراض (۲) تمام کتابیں تمہارے خلاف ہیں اسکے پانچ جوابات آیت ۱۰۔ (وما اختلفتم فیہ من شی فحکمہ الی اللہ) دوسرا جواب (فلذالک فادع... آیت ۱۵). تیسرا جواب (اللہ الذی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

انزل الکتب آیت ۱۷) چوتھا جواب (استجیبوا لربکم آیت ۴۷). پانچواں جواب (وکذالک اوحینا... آیت ۵۲). اعتراض (۳) تمام مُلا تمہارے خلاف ہیں اس کے دو جوابات (۱) (وما تفرقوا الا من بعد ما جاء ھم العلم بغیا بینھم آیت ۱۴. دوسرا جواب (ام لھم شرکاء آیت ۲۱).

سورۃ شوریٰ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے تین اعتراضات اور انکے مفصل جوابات پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے وحی کی اقسام پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے دین کے بیان پر نہ سمجھنے کی کہ میں کس طرح بیان کروں (وما کنت تدری ماالکتب آیت ۵۲). (۴) سورۃ ممتاز ہے لڑکوں اور لڑکیوں کے جنم دینے میں (یھب لمن یشاء اناثا ویھب لم یشاء الذکور). (۵) سورۃ ممتاز ہے میزان کے بھیجنے پر۔ (اللہ الذی انزل الکتب باالحق والمیزان آیت ۱۷). (۶) سورۃ ممتاز ہے نا امیدی کے بعد رحمت نازل کرنے پر ان الفاظ سے (ھو الذی ینزل الغیث... الخ). (۷) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اللہ کی مثل نہیں ہے (لیس کمثلہ شیء). (۸) سورۃ ممتاز ہے مشرکین پر اس مسئلے توحید کا بیان نا گوار لگنے پر۔ (کبر علی المشرکین ما تدعوھم الیہ آیت ۱۳). (۹) سورۃ ممتاز ہے مجرمین کا شرمندہ آنکھوں سے دیکھنے پر۔ (ینظرون من طرف خفی). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے کشتی میں سوار لوگوں کے بداعمالی کی وجہ سے ڈوب جانے پر (او یوبقھن بما کسبوا... الخ).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الزخرف مکیۃ نزلت بعد الشوریٰ نزولا (۶۳) ترتیباً (۴۳)

ربط

(۱) گزشتہ سورتوں میں مشرکین کے شبہات کا تذکرہ کیا گیا تو سورۃ زخرف میں مشرکین کا دوسرا شبہہ ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ شوریٰ میں توحید کا اثبات دلائل نقلی اور عقلی سے کیا تو سورۃ زخرف میں بھی دلائل عقلی اور نقلی ہیں۔ (۳) سورۃ شوریٰ میں ترغیب الی القرآن ہے شروع میں تو سورۃ زخرف کے شروع میں بھی ترغیب الی القرآن ہے۔ (۴) سورۃ شوریٰ کو ختم کیا گیا ترغیب الی القرآن پر آیت ۵۲ تو سورۃ زخرف کو شروع کیا ترغیب الی القرآن پر۔ (۵) سورۃ زخرف جس طرح ترتیباً سورۃ شوریٰ کے بعد ہے تو نزولاً بھی سورۃ شوریٰ کے بعد ہے۔ (۶) سورۃ شوریٰ میں اجمالاً جنت کا بیان کیا گیا آیت ۲۲ تو سورۃ زخرف میں جنت کی تفصیل بیان کی جاتی ہے (انتم وازاجکم آیت ۷۰)۔ (۷) سورۃ شوریٰ آیت ۵۲ میں کہا گیا کہ قرآن نازل کیا ہے اور وہ روشنی ہے (وکذالک اوحینا الیک ...الخ) تو سورۃ زخرف میں کہتا ہے کہ میں قیامت کے دن قرآن کے بارے میں پوچھوں گا۔ (وانہ لذکر لک... آیت ۴۴)۔ (۸) سورۃ شوریٰ میں ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ کا اجمالاً بیان ہوا ہے آیت ۱۳ تو سورۃ زخرف میں ان کے بیان کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ (۹) سورۃ شوریٰ میں ذکر کیا گیا کہ دریاؤں میں کشتیاں پہاڑوں کی مانند ہیں (ومن ایاتہ الجوار... آیت ۳۲) تو سورۃ زخرف میں کہتا ہے (جعل لکم من الفلک آیت ۱۲) کہ ان کشتیوں میں سوار ہو کر میری نعمت کا شکر ادا کریں۔ (۱۰) سورۃ شوریٰ میں ذکر کیا گیا کہ (ان الانسان لکفور آیت ۴۸) تو سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

زخرف میں ترقی ہے کہ (انّ الانسان لکفور مبین آیت ۱۵). (۱۱) سورۃ شوریٰ میں کہا گیا کہ لوگوں کی ناامید بن جانے کے بعد میں بارش برساتا ہوں۔ (من بعد ما قنطوا آیت ۲۸) تو سورۃ زخرف میں ترقی ہے کہ بارش برساتا ہوں اس لئے کہ شہروں کو تازہ کروں (فاحیابہ الارض آیت ۱۱).

سورۃ زخرف کا خلاصہ

سورۃ زخرف میں مشرکین کا آٹھواں شبہہ کہ یہ مددگاران اللہ کی حضور میں ہماری سفارش کرتے ہیں۔اس کا جواب دیتا ہے آیت ۸۶۔(ولا یملک الذین یدعون من دونہ الشفاعۃ). کہ شفاعت ہوگی قیامت میں اور شفاعت کا حکم اللہ دیگا۔اور پہلی شفاعت پیغمبر کریگا اور سورۃ میں چھوٹے چھوٹے اعتراضات اوران کے جوابات ہیں۔

سورۃ زخرف کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کے اس خاص شبہے پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے سواری کی دعا مانگنے پر۔(سبحان الذی سخر لنا... الخ). (۳) سورۃ ممتاز ہے ابراہیمؑ کے کہنے کے بارے میں کہ (وجعلنا کلمۃ باقیہ آیت ۲۷). (۴) سورۃ ممتاز ہے کافروں کے اس قول پر کہ (لولا نزل ھذا القرآن علیٰ رجل من القریتین عظیم آیت ۳۱). (۵) سورۃ ممتاز ہے اس بات پر کہ کافروں کیلئے میں دروازے اور ہر چیز سونے چاندی کا بنایا ہوتا اگر تمام لوگ کافر نہ ہوتے (لبیوتھم سقفا من ...الخ). (۶) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (ومن یعش عن ذکر الرحمان... الخ). (۷) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ یہ قرآن تمہارے اور تمہاری قوم کیلئے شرافت ہے اور اسی ہی کے بارے میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

پوچھا جائیگا۔(۸) سورۃ ممتاز ہے جہنم پر مقرر کی گئی فرشتے کے نام پر کہ کفار چیخیں گے (یا مالک آیت ۷۷). (۱۰) سورۃ ممتاز ہے نبیؐ کے اس قول پر کہ (ان کان للرحمن ولد فانا اول العبدین).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الدخان مكية نزلت بعد الزخرف نزولا (۶۴) ترتيباً (۴۴)

ربط

(۱) سورۃ زخرف شروع کی گئی ترغیب الی الکتٰب پر تو سورۃ دخان بھی شروع کی گئی ترغیب الی القرآن پر۔(۲) سورۃ زخرف میں مشرکین کا شبہہ ذکر کیا گیا کہ یہ ہماری سفارش کرتے ہے تو ایک جواب سورۃ زخرف میں کیا گیا ہے کہ یہ سفارش کے مالک نہیں آیت ۸۶ تو سورۃ دخان میں دوسرا جواب دیا جاتا ہے کہ یہ نہ سنتے ہیں اور نہ سمجھدار ہیں تو مالکان کیسے ہو جائیں گے۔(انہ ھو السمیع العلیم آیت۷). (۳) سورۃ زخرف کو ختم کیا گیا وعید اور تہدید پر تو سورۃ دخان کی ابتداء میں خوف اور ڈرسنا تا ہے (انا کنا منذرین آیت۳) (۴) سورۃ زخرف کے آخر میں نبیؐ کا اپنی قوم کے بارے میں قول کا تذکرہ ہوا کہ (یا رب ان ھولاء... آیت۸۸) تو سورۃ دخان میں موسیٰؑ کا قول اپنی قوم کے بارے میں ذکر کیا جاتا ہے (فدعا ربہ ان ھولاء آیت ۲۲). (۵) سورۃ زخرف میں نبیؐ کو کہا گیا کہ (فاصفح عنھم آیت ۷۹). تو سورۃ دخان میں موسیٰؑ اپنی قوم سے کہتا ہے کہ (ان لم تومنوا لی فاعتزلون) آپ مجھ سے پرے ہو جائیں۔(۶) سورۃ زخرف میں مشرکین کے شبہات کثیرہ کا تذکرہ ہے تو سورۃ دخان میں عذاب کے دنیوی اور

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

اُخروی نمونے ذکر کیے جاتے ہیں۔(۷) سورۃ زخرف میں مؤمنوں کو بشارات اور خوشخبری ذکر کی گئی (ادخلوا الجنة انتم و اٰباؤ کم آیت ۷۰ سے آیت ۷۴) تک تو سورۃ دخان میں اس پر ترقی ہے کہ صرف باغات نہیں ہونگے بلکہ ان کے ساتھ حُوروں کو اکٹھا کروں گا اور انہیں ریشم کے قیمتی کپڑے پہناؤں گا آیات (یلبسون من سندس آیت ۵۳، ۵۴)۔(۸) سورۃ زخرف میں فرعون کی ہلاکت کا ذکر ہوا تو سورۃ دخان میں فرعون کی ہلاکت کی تفصیل بیان کیجاتی ہے (۹) سورۃ زخرف میں کہا گیا کہ (وانه لذکر لک آیت ۴۴) یہ شرافت کی کتاب ہے اور سورۃ دخان میں کہتا ہے کہ قرآن نازل کیا ہے خیر کی رات میں قرآن برکتوں کی کتاب ہے (انا انزلناه فی لیلة مبٰرکة) کہ وہی رات قرآن ہی کی بدولت خیر اور برکت والی ہوگئی۔(۱۰) سورۃ زخرف میں کہا گیا کہ متقیوں کے دوست آخرت میں ہمیشہ ہونگے بغیر کافر کے (الا خلا یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین آیت ۶۷) تو سورۃ دخان میں کہتا ہے کہ کافروں کے دوست ایک دوسرے کو فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے۔(یوم لا یغنی مولی عن مولی آیت ۴۱).(۱۱) سورۃ زخرف میں قرآن کو جادو کہا گیا (لما جاء هم الحق... آیت ۳۰) تو سورۃ دخان میں نبی کو خود مجنون کہتے ہیں (معلم مجنون آیت ۱۴) خود مجنون ہیں اور قرآن جادو ہے۔(۱۲) سورۃ زخرف میں ذکر کیا گیا ہے کہ آخرت میں کفار کے دوست ختم ہوجائیں گے متقیوں کے بغیر آیت ۶۷ تو سورۃ دخان میں متقیوں کی تفصیل بیان کی جاتی ہے (ان المتقین فی جنٰت وعیون آیت ۵۱).(۱۳) سورۃ زخرف میں کہا گیا کہ)انتم وازواجکم تحبرون آیت ۷۰) آپ اور آپکی بیویاں جنت میں داخل ہونے سے خوش ہوجائیں گی تو سورۃ دخان میں کہتا ہے کہ صرف دنیا کی بیویاں نہیں بلکہ وہ حوریں بھی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ان کیساتھ اکھٹے کروں گا (وزوجنھم بحور عین آیت ۵۴)۔

سورۃ دخان کا خلاصہ

سورۃ میں مشرکین کا شبہ یہ ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ہمارا سوال وہ سن لے تو اس کا جواب (انہ ھو السمیع العلیم آیت ۶)۔ تخویف دنیوی جو کہ فرعون اور قوم تبع کی ہلاکت ہے اور تخویف آخرت کی۔

سورۃ دخان کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کے مشہور شبہے پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے رات میں فیصلہ کرنے پر (فیھا یفرق کل امر حکیم)۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے (یوم تاتی السماء بدخان مبین) پر یعنی قحط سالی پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے کافروں کے کہنے پر کہ (معلم مجنون)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے جاری دریا کے کھڑا ہونے پر۔ (واترک البحر رھوا)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے فرعون پر دنیا کی نعمتوں کا (کم ترکوا من جنت... آیات ۲۵ تا ۲۷)۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے آسمانوں اور زمینوں کا فرعونیوں کی ہلاکت پر نہ رونے کا۔ (فما بکت علیھم السماء)۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے جہنمیوں کے شکموں میں پانی کا جوش مارنے پر۔ (کالمھل یغلی فی البطون آیت ۴۵) (۹) سورۃ ممتاز ہے حوروں کو جنتیوں کیساتھ اکٹھے کرنے پر (وزوجنھم بحور عین آیت ۵۴)۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے کافروں کو دوستی کے فائدہ نہ دینے پر۔ (یوم لا یغنی مولی عن مولی شیا آیت ۴۱)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الجاثیہ مکیۃ نزلت بعد الدخان نزولا (۶۵) ترتیباً (۴۵)

ربط

(۱) سورۃ دخان شروع کیا گیا ہے ترغیب الی القرآن پر تو سورۃ جاثیہ بھی شروع کی جاتی ہے ترغیب الی القرآن پر۔(۲) سورۃ دخان میں مشرکین کا نواں شبہ ذکر کیا گیا ہے تو سورۃ جاثیہ میں مشرکین کا دسواں شبہ ذکر کیا جاتا ہے۔(۳) سورۃ دخان کے آخر میں کہا گیا کہ قرآن کو آسان کیا گیا ہے (فانما یسرنا بلسانک... آیت ۵۷) تو سورۃ جاثیہ میں کہتا ہے اس اللہ ہی کیلئے حمد ہیں جس نے قرآن کو آسان کیا ہے۔(فللّٰہ الحمد رب السمٰوات آیت ۳۶).(۴) سورۃ دخان میں ذکر کیا گیا کہ فرعون نے حضرت موسیٰ کا مذاق اڑایا تھا تو میں نے تباہ کردیا تو سورۃ جاثیہ میں کہتا ہے کہ صرف فرعون نہیں جو کوئی بھی پیغمبر اور قرآن کا مزاق اڑاتا ہے تو میں اسے تباہ کردیتا ہوں۔(واذا علم من ایاتنا شیئا... آیت ۹). (۵) سورۃ دخان میں مسئلہ ذکر کیا گیا کہ (لا الہ الا ھو یحیی ویمیت آیت ۸) تو سورۃ جاثیہ میں کہتا ہے اسی اللہ کیلئے حمد اور عظمت ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے (فللّٰہ الحمد، ولہ الکبریا... آیت ۳۶).(۶) سورۃ دخان میں مجرمین کے عذاب کا تذکرہ ہوا تو سورۃ جاثیہ میں عذاب کی علت بیان کی جاتی ہے کہ ان مجرموں کو یہ عذاب اس لئے ہوگا کہ (ذالکم بانکم اتخذتم ایٰت اللّٰہ ھزوا... آیت ۳۵).(۷) سورۃ دخان میں مؤمنوں کیلئے جنت کا بیان ہے تو سورۃ جاثیہ میں کہتا ہے کہ یہ جنت میں داخل ہونا بہت بڑی کامیابی ہے۔(ذالک ھو الفوز المبین آیت ۳۰).

(۸) سورۃ دخان میں کہا گیا کہ بنی اسرائیل کو ارفع بنادیا (ولقد اخترنھم علیٰ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے
by CamScanner

علم... آیت ۲۲) تو سورۃ جاثیہ میں کہتا ہے کہ میں نے ارفع بنادیا ہے (وفضلنٰھم علی العلمین آیت ۱۶). (۹) سورۃ دخان میں کہا گیا کہ قرآن کو میں نے خیر کی رات میں نازل کیا ہے تو قرآن میں خیر اور برکت ہے۔ (انا انزلنٰه فی لیلة مبارکة آیت ۳) تو سورۃ جاثیہ میں کہتا ہے کہ یہ قرآن لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے (ھذا بصائر للناس ھدیً ورحمة... آیت ۲۰). (۱۰) سورۃ دخان میں ذکر کیا گیا کہ جنت میں داخل ہونا اللہ تعالیٰ کی جانب سے فوز عظیم ہے۔ (ذالک ھو الفوز العظیم آیت ۵۷) تو سورۃ جاثیہ میں اس پر ترقی ہے کہ یہ کامیابی اللہ والے دیکھ لیں گے۔ (ذالک ھو الفوز المبین آیت ۳۰). (۱۱) سورۃ دخان میں کافروں کی طرف قیامت سے انکار کا ذکر کیا گیا (ان ھی الا موتتنا الا ولیٰ ایت ۳۵) تو سورۃ جاثیہ میں بھی کافروں کا قیامت سے انکار کا تذکرہ ہے کہ ان کافروں کے پاس اس بات پر کوئی دلیل نہیں ہے آیت ۲۴)۔

سورۃ جاثیہ کا خلاصہ

سورۃ میں مشرکین کا دسواں شبہہ بیان کیا جاتا ہے کہ ہمارا دین پرانا ہے اور تمہارا دین نیا ہے۔ ہم اپنے بزرگوں کے اس پرانے دین کے تابع دار ہیں۔ جواب: تم لوگ اپنی خواہشات کے غلام ہو اور ہم اللہ کے حکم کے تابع ہیں۔ (ثم جعلنک علی شریعة من الامر فاتبعها آیت ۱۸)۔

سورۃ جاثیہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مشرکین کے خاص شبہے پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے لفظ جاثیہ پر۔ (۳)

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورة ممتاز ہے کافروں کے زندگی اور موت کے برابری شرک اور کفر پر۔(۴) سورة ممتاز ہے مؤمنوں کی زندگی اور موت کا ان کی تابعداری پر۔(۵) سورة ممتاز ہے ہر امت کا اپنے اعمال نامے کی طرف بلانے پر۔(كل امة تدعى الى كتابها آیت ۲۷). (٦) سورة ممتاز ہے قرآن یا اعمال ناموں اور لوگوں کے اعمال پر(هذا كتابنا ينطق... آیت ۲۹). (۷) سورة ممتاز ہے کافروں کے اس قول پر کہ ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ۔(وما يهلكنا الا الدهر آیت ۲۴).(۸) سورة ممتاز ہے ایک انسان کا اللہ کی کتاب کو سمجھنے پر اور سمجھنے کے بعد ان الفاظ سے اس کتاب کا مذاق اڑاتا ہے(اتخذها هزوا(۹) سورة ممتاز ہے کہ کونسا شخص اللہ اور اس کے آیتوں کے بیان کے بعد ان الفاظ سے ایمان لائے گا۔(فبأیّ حديث بعد الله و اياته يومنون). (۱۰) سورة ممتاز ہے آسمانوں اور زمینوں کا لوگوں کے فائدے کیلئے تابعداری پر کہ یہ سب اللہ ہی کی جانب سے ان الفاظ کے ذریعے قرار دے کہ۔ جميعا منه آیت ۱۳). (۱۱) سورة ممتاز ہے ایک آیت میں قرآن کے تین ناموں پر۔ بصائر ، هدى، رحمت(هذا بصائر للناس هدى ورحمة آیت ۲۰).(۱۲) سورة ممتاز ہے پانچ چیزوں سے ایک آیت میں بنی اسرائیل کو دوسرے لوگوں پر برتری پر۔ کتاب، حکم، نبوت، رزق من الطيبات(فضلناهم على العالمين آیت ۱٦). (۱۳) سورة ممتاز ہے ان لوگوں کا منہ پھیرنا جو قیامت پر عقیدہ نہیں رکھتے آیت ۱۴۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
d by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الاحقاف مكية نزلت بعد الجاثيه نزولا (٦٦) ترتيباً (٤٦)

ربط

(۱) سورۃ جاثیہ کے اول میں قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ احقاف کے اول میں بھی قرآن کو ترغیب ہے۔ (۲) گزشتہ سورتوں میں مشرکین کے شبہات کا تذکرہ کیا گیا تو سورۃ احقاف میں مشرکین کا دوسرا شبہہ ذکر کیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ جاثیہ شروع کی گئی (العزیز اور الحکیم) پر تو سورۃ احقاف بھی شروع کی گئی (العزیز اور الحکیم) پر۔ (۴) سورۃ جاثیہ ختم کی گئی (العزیز اور الحکیم) پر تو سورۃ احقاف شروع کی گئی (العزیز اور الحکیم) پر۔ (۵) سورۃ جاثیہ کو ختم کیا گیا توحید پر (فللّٰہ الحمد) تو سورۃ احقاف کو شروع کیا گیا مشرکوں کا ان کے شرک پر ناز کرنے پر۔ (۶) سورۃ جاثیہ میں کہا گیا ہے کہ (خلق السمٰوٰت والارض بالحق آیت ۲۲) تو سورۃ احقاف میں ترقی ہے (ما خلقنا السمٰوٰت... آیت ۳)۔ (۷) سورۃ جاثیہ میں ذکر کیا گیا ہے (واضلہ اللہ علیٰ علم آیت ۲۳) تو احقاف میں کہتا ہے (ومن اضل ممن یدعوا من دون اللہ) بڑا گمراہ ہے وہ جو غیر اللہ سے مدد مانگتا ہے آیت ۵)۔ (۸) سورۃ جاثیہ کا اختتام کیا گیا توحید پر (فللّٰہ الحمد آیت ۳۶) تو سورۃ احقاف کا اختتام کیا جاتا ہے تسلی پر کیونکہ جب یہ مسئلہ توحید بیان کریگا تو تکلیف سے دوچار ہونا پڑے گا جس پر صبر کرنا ہوگا (فاصبر کما صبر آیت ۳۵)۔ (۹) سورۃ جاثیہ میں کہا گیا کہ (ختم اللّٰہ علیٰ سمعہ وقلبہ... آیت ۲۳) یہ چیزیں صحیح جگہ پر استعمال نہیں کی گئیں تو اللہ نے اس پر مہر لگا دی تو سورۃ احقاف آیت ۲۶ میں کہتا ہے کہ میں نے انہیں آنکھیں، دل اور کان دیئے تھے لیکن

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

اسے انہوں نے صحیح جگہ پر استعمال نہیں کیا تو اسے ان آنکھوں، اس دل اور ان کانوں نے فائدہ نہیں دیا۔ (فما اغنیٰ عنهم... آیت ۲۶). (۱۰) سورۃ جاثیہ میں ذکر کیا گیا کہ اوندھے منہ پڑے ہونگے اپنے گھٹنوں پر تو سورۃ احقاف میں کہتا ہے کہ صرف اوندھے منہ نہیں ہونگے بلکہ اندھے اور بہرے بھی ہونگے۔ (۱۱) سورۃ جاثیہ میں کہا گیا کہ جس کسی نے کفر کیا اور کتاب سے اعراض کیا تو یہ مجرم ہیں۔ (وكنتم قوما مجرمين آیت ۳۱) تو سورۃ احقاف میں کہتا ہے کہ صرف مجرمین نہیں (اولئک فی ضلال مبین) بلکہ یہ لوگ صریح گمراہی میں بھی ہیں آیت ۳۲) (۱۲) سورۃ جاثیہ میں نفی شرک فی التصرف ہے۔ (لله ملک السموات والارض آیت ۲۸) تو سورۃ احقاف میں نفی شرک فی العلم اور فی الدعا کا ذکر کیا جاتا ہے کہ عالم الغیب صرف اللہ ہے۔ (انما العلم عند الله) ومن اضل ممن يدعوا من دون الله آیت ۵).

سورۃ احقاف کا خلاصہ

سورۃ میں گیارھواں شبہہ یعنی ان کے دامن اور گھٹنوں میں یعنی غیر اللہ میں ان کی خیر و برکت ہے اور اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔ جواب آیت ۲۸ (فلولا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله قربانا الهة). وہ عاد جنہوں نے مددگار پکڑے تھے قربت سے تو کیوں وہ عذاب الٰہی سے بچ نہ سکے۔ سورۃ میں مشرک سے دلیل کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور دلیل عقلی ہے اور اعمال صالح کو ترغیب دیا جاتا ہے۔

سورۃ احقاف کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے لفظ احقاف سے (۲) سورۃ ممتاز ہے قرآن کو حق [illegible]

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
CamScanner

چپ ہوجانے کے کہنے پر (انصتو...ا الخ). (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ جب انہوں نے نبی علیہ السلام کا بیان سن لیا تو اپنی قوموں میں ڈراتے ہوئے چلے گئے۔ (ولوا الی قومھم منذرین). (۴) سورۃ ممتاز ہے جنات کے کہنے پر کہ وہ کہتے تھے کہ موسیٰ کے بعد ایک کتاب نازل کی گئی ہے۔ (انا سمعنا کتاباً انزل... الخ). (۵) سورۃ ممتاز ہے ان جنات کا جہنم سے پناہ مانگنے پر جنہوں نے توحید کا مسئلہ مان لیا آیت ۳۱۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے بادل کا ان کے سامنے۔ (فلما راوہ عارضا مستقبل اودیتھم). (۷) سورۃ ممتاز ہے عادیوں کے بیان پر کہ جب انہوں نے بادل دیکھ لیا تو کہنے لگے (ھذا عارض ممطرنا). (۸) سورۃ ممتاز ہے ان تیس (۳۰) مہینوں میں رضاعت کی مدت پر (ثلاثون شھرا). (۹) سورۃ ممتاز ہے اس دو قسم کی اولاد نیک عمل اور بد عمل پر۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے نبی علیہ السلام کے اس کہنے پر کہ مجھے معلوم نہیں کہ میرے ساتھ دنیا میں کیا ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا (ما ادری ما یفعل بی ولا بکم). (۱۱) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں تین قسم کے دلائل اور مشرک سے دلیل کے مطالبے پر (ارونی ماذا خلقو من الارض آیت ۴). (۱۲) سورۃ ممتاز ہے اللہ کے دربار میں ماں باپ کے اپنے بیٹے کیلئے فریاد سے (وھما یستغیثان للّٰہ).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ محمد مدنیۃ نزلت بعد الحدید نزولاً (۹۵) ترتیباً (۴۷)

رابط

(۱) سورۃ احقاف میں مشرکین کا شبہ ذکر کیا گیا تو سورۃ محمد میں کہتا ہے کہ مسئلہ نہیں مانتے اور شبہ کرتے ہیں تو (فضرب الرقاب). کافروں سے جہاد کریں۔ (۲) سورۃ الاحقاف

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کے آخر میں ترغیب الی القرآن ذکر کیا (ھذا بلغ للناس) تو سورۃ محمد میں ان لوگوں کے حالات ذکر کیے جاتے ہیں جو قرآن نہیں مانتے اور قرآن کا انکار کرتے ہیں۔ (۳) سورۃ احقاف کے آخر میں کافروں کا بیان کیا گیا کہ وہ جہنم میں ڈال دیے جائیں گے (یوم یعرض الذین کفروا علی النار آیت ۳۴) تو سورۃ محمد کے شروع میں کہتا ہے کہ جہنم میں ڈال دیے جائیں گے اس لئے کہ (اضل اعمالھم آیت ۱)۔ (۴) سورۃ احقاف میں مسئلہ توحید دلائل عقلی سے بیان کیا گیا تو سورۃ محمد میں ترغیب الی الجھاد کیا جاتا ہے۔ (۵) سورۃ احقاف میں جنت کا بیان ہوا تو سورۃ محمد میں جنت اور اس کی نہروں کا بیان کیا جاتا ہے (مثل الجنۃ التی وعد المتقون آیت ۱۴)۔ (۶) سورۃ احقاف میں ذکر کیا گیا کہ عادیوں نے حضرت ہود علیہ السلام کا اتباع نہیں کیا تو تباہ ہو گئے تو سورۃ محمد میں کہتا ہے کہ صرف عاد نہیں بلکہ ہر کوئی جو پیغمبر کی خلاف کرتا ہے اس کا عمل برباد ہے۔ (وسیحبط اعمالھم آیت ۳۲) (۷) سورۃ احقاف میں کہ جو کوئی اللہ کے بغیر کسی اور سے فوق الاسباب مدد مانگتا ہے تو وہ گمراہ ہے (ومن اضل [illegible] آیت ۵) تو سورۃ محمد میں کہتا ہے کہ جو کوئی غیر اللہ سے مدد مانگتا ہے وہ کفر کرتا ہے تو وہ گمراہ ہے اور اس کا عمل برباد ہے۔ (الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ [illegible] آیت ۳۲)

سورۃ محمد کا خلاصہ

سورۃ میں ترغیب الی الجھاد اور منافقین کے احوال ذکر ہیں۔ سورۃ کے دو حصے ہیں اول حصہ اول سے آیت ۱۹ تک ہے اس میں جہاد کی طرف ترغیب دی جاتی ہے اور مؤمنین کو بشارت ہے اور آخر میں جہاد پر توحید کا دعویٰ تفریع کیا جاتا ہے۔ (فاعلم انہ لا الہ الا اللہ)۔ دوسرا حصہ آیت ۲۰ سے سورۃ کے آخر تک ہے اس میں منافقین کے احوال

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
CamScanner

اور آخر میں انفاق کو ترغیب دیا جاتا ہے۔

سورۃ محمد کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے جنت میں چار قسم کی نہروں پر۔(مثل الجنت اللتی وعد المتقون آیت ۱۴)۔(۲) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں ان تین قسم کے لوگوں پر جن کا عمل برباد ہے کافر، جو لوگوں کو اللہ کی دین سے روکتے ہیں اور جو پیغمبر کے خلاف کرتے ہیں۔(ان الذین کفروا آیت ۳۲)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اگر اللہ تعالیٰ نے تم سے تمہارا سارا مال مانگ لیا ہوتا کہ میری راہ میں خرچ کرو تو (تبخلوا آیت ۳۷)۔(۴) سورۃ ممتاز ہے اس شخص کے بیان پر جو علم کی مجلس میں بیٹھا ہوتا ہے اور اسے سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا۔(ماذا قال انفا آیت ۱۶)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے جہاد کے بعد مسئلہ توحید کا تفریع کرنے پر۔(فاعلم انه لا آله الا اللّٰه آیت ۱۹)۔(۶) سورۃ ممتاز ہے جانوروں کی طرح خوراک کرنے پر اور جہنم انکا ٹھکانا ہے۔(یاکلون کما تاکل الانعام)۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں فدیہ اور احسان کے بیان پر۔(واما منا بعد واما فداء آیت ۴)۔(۸) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ کافروں کیساتھ اس وقت تک جنگ کروگے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں یا شرک چھوڑ دیں۔(حتی تضع الحرب اوزارها آیت ۴)۔(۹) سورۃ ممتاز ہے کافروں کے روحوں کا اپنے چہروں اور بھنک کو مارنے پر۔(یضربون وجوههم و ادبارهم آیت ۲۷)۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے جہنمیوں کی آنتوں کو گرم پانی ڈالنے کے سبب کاٹ ڈالنے سے آیت ۱۵؛(وسقوماء حمیما)۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے جنت کی خوشبو پر آیت ۶(ویدخلهم الجنة عرفها لهم)۔(۱۲) سورۃ ممتاز ہے قیامت کے اشراط پر(فقد جاء اشراطها آیت ۱۸)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الفتح مكية نزلت بعد الجمعة نزولا (۱۱۱) ترتيباً (۴۸)

ربط

(۱) سورة محمد میں جہاد کا بیان ہے تو سورة فتح میں فتح کا بیان کیا جاتا ہے اور نبیؐ اور مؤمنوں کو بشارت ہے۔(۲) سورة محمد میں توحید کا ذکر تفریع کیا گیا ہے (فاعلم انه لا اله الا الله آیت ۱۹) تو سورة فتح میں بھی دو جگہ پر ترقی کے ساتھ توحید کا مسئلہ تفریعاً ذکر کیا جاتا ہے۔(وتسبحوه بكرة واصيلا آیت ۱۴)۔(۳) سورة محمد کے آخر میں ذکر کیا گیا کہ (وان تتولوا يستبدل قوما غيركم) تو سورة فتح میں اس کی مثال کا ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔(۴) دونوں سورتوں میں (سورة محمد اور سورة فتح) میں مؤمنین مخلصین، مشرکین اور منافقین کا ذکر ہے۔(۵) سورة محمد میں امر بالاستغفار تھا (فاستغفر لذنبك آیت ۱۹) تو سورة فتح میں وقوع مغفرت کا ذکر ہے۔(ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك)۔(۶) سورة محمد میں منافقین کو جہاد کے سلسلے میں سستی کرنے پر زجر ہے تو سورة فتح میں بھی زجر ہے۔(۷) سورة محمد میں جنتوں اور نہروں کا بیان ہے آیت ۱۵ تو سورة فتح میں کہتا ہے کہ اس جنت میں صرف مؤمنین مرد اور مؤمنین عورتیں داخل ہونگی۔(ليدخل المؤمنين والمؤمنات آیت ۵) (۸) سورة محمد میں کہا گیا کہ منافقین اور مشرکوں کا عمل برباد ہے۔آیات ۱، ۲۸، ۳۲ تو سورة فتح میں کہتا ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور لعنت ہے اس لئے کہ ان کا عمل برباد ہے۔(۹) سورة محمد میں منافقین کا بیان کیا گیا کہ وہ مرتد ہونگے اور تم سے بھاگ نکلے گے (ان الذين ارتدوا على ادبارهم آیت ۲۵) تو سورة فتح میں کہتا ہے کہ صحابہ تمہارے ساتھ بیعت کریں گے (ان

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

الذین یبایعونک آیت ۱۰)۔ (۱۰) سورۃ محمد کے شروع میں مؤمنوں کو بشارت ہے (والذین امنوا و عملو الصٰلحٰت آیت ۲) تو سورۃ فتح کے آخر میں بھی بشارت ہے۔(۱۱) سورۃ محمد میں جہاد کا بیان ہے تو سورۃ فتح میں پیغمبر کی تائید اور عزت کا بیان ہے۔(وتوقروہ آیت ۹)۔

سورۃ فتح کا خلاصہ

سورۃ فتح میں بیان بشارت للمؤمنین اور سورۃ تفریع ہے سورۃ محمد پر۔

سورۃ فتح کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے بیعت الرضوان پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے بہت سی فتوحات اور غنیموں پر جیسا فتح مکہ، صلح حدیبیہ، فتح خیبر اور فتح فارس۔(۳) سورۃ ممتاز ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب پر۔(۴) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ صحابہ کے ساتھ کلمہ تقویٰ لازم کیا (کلمۃ التقویٰ و کانوا احق بھا آیت ۲۶)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے سر کے قصر اور حلق پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے صحابہ کی ان صفات پر کہ یہ صفات تورات اور انجیل میں مذکور تھیں۔(۷) سورۃ ممتاز ہے فصل کے اُگنے اور بڑھنے کے مدارج پر۔(کزرع اخرج شطئہ)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الحجرات مدنية نزلت بعد المجادله نزولا (۱۰۶) ترتیباً (۴۹)

ربط

(۱) سورۃ فتح میں بشارت اور تنظیم کا بیان ہے تو سورۃ حجرات میں تنظیم کے آداب کا تذکرہ ہے۔ (۲) سورۃ فتح میں کلمة التقوىٰ کا ذکر کیا گیا تو سورۃ حجرات میں کہتا ہے کہ (ان اکرمکم عند اللّٰہ اتقکم آیت ۱۳)۔ (۳) سورۃ فتح کو ختم کیا گیا لفظ امنوا پر: (وعد اللّٰہ الذین امنوا... آیت ۲۹) تو سورۃ حجرات کو شروع کیا لفظ امنوا پر۔ (یاایها الذین امنوا)۔ (۴) سورۃ محمد میں جہاد کے مضمون پر توحید کا دعویٰ تفریع کیا گیا۔ (فاعلم انه لا اله الا اللّٰه آیت ۱۹) تو سورۃ فتح میں ترقی کے ساتھ تفریع کیا جاتا ہے۔ (وتسبحوه بكرة واصيلا آیت ۹) سورۃ حجرات کے آخر میں تنظیم کے آداب پر توحید کا دعویٰ تفریع کرتا ہے۔ (ان اللّٰه يعلم غيب السمٰوات والارض آیت ۱۸)۔ (۵) سورۃ فتح میں کافروں کیساتھ جنگ کرنے کا بیان ہے تو حجرات میں باغیوں کیساتھ قتال کا بیان ہے آیت ا۔ (۶) دونوں سورتوں میں پیغمبر پاک کا اکرام اور عزت مذکور ہے۔ (۷) سورۃ فتح میں منافقین کو سستی کرنے پر زجر ہے تو سورۃ حجرات میں بھی سستی پر زجر ہے آیت ۱۴۔ (۸) سورۃ فتح میں کہا گیا کہ صحابہ کرام کیساتھ کلمہ تقویٰ لازم کیا گیا ہے (والزمهم كلمة التقوىٰ آیت ۲۶) تو سورۃ حجرات میں کہتا ہے کہ صحابہؓ کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کیلئے خالص کیا ہے۔ (امتحن اللّٰه قلوبهم للتقوىٰ آیت ۳)۔ (۹) سورۃ فتح کو ختم کیا گیا بشارت پر تو سورۃ حجرات کے آخر میں وہی مسئلہ توحید کا ذکر کیا جاتا ہے جس کے سبب بشارت ملتی ہے۔ (ان اللّٰه يعلم غيب السمٰوات

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۱۸). (۱۰) سورۃ فتح میں کہا گیا کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں (محمد رسول الله آیت ۲۹) تو سورۃ حجرات میں کہتا ہے کہ جو کوئی محمدؐ کی بے عزتی کرتا ہے اور اس کی بات نہیں مانتا تو اس کا عمل برباد ہے۔ (ان تحبط... آیت ۲). (۱۱) جس طرح فتح مصدر ہے پیغمبر کی تعظیم اور عزت پر تو سورۃ حجرات بھی پیغمبر کی تعظیم اور عزت پر مصدر ہے۔

سورۃ حجرات کا دعویٰ

اصلاح المعاشرہ والجماعۃ لبیان القواعد السبعہ۔

سورۃ حجرات کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اللہ اور پیغمبر کے حکم سے آگے مت جائیے۔ (لاتقدموا بین یدی الله ورسوله آیت ۱). (۲) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اپنے آپ کی شہرت مت کیجئے بلکہ پیغمبر کے طریقے کی شہرت کرو۔ (لا ترفعوا اصوتکم آیت ۲). (۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اصحاب کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کیلئے خالص کیا ہے آیت ۳۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے پردے یا کوٹھڑی سے پرے آواز کرنے پر۔ (من وراء الحجرات آیت ۴). (۵) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ جب کوئی بے اعتبار بندہ آجائے تو تحقیق کر لیا کرو (ان جاء کم فاسق بنباء آیت ۶)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ اللہ نے مومنوں کیلئے ایمان کو اولیٰ بنایا، کفر، فسوق اور عصیان کا بُرا مان لیا ہے (حبب الیکم الایمان آیت ۸)۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ ایک قوم دوسری قوم کا مذاق نہیں اڑائے گی (لایسخر قوم من قوم آیت ۱۱)۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ ایک دوسرے کو بُرے نام سے مت پکارو (ولا تنابزوا بالالقاب آیت ۱۱)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے اس

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بات پر کہ اپنے آپ کو گمان پر زیادہ عمل کرنے سے دور رکھو (اجتنبوا کثیرا من الظن آیت ۱۲)۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے غیبت کے بیان پر (لا یغتب بعضکم بعضا... آیت ۱۳)۔ (۱۱)۔ سورۃ ممتاز ہے اس کے بیان پر کہ شعوبا اور قبائل ایک آیت میں ذکر ہے (وجعلنکم شعوبا وقبائل آیت ۱۳)۔

سورۃ حجرات کا خلاصہ

سورۃ میں تنظیم کیلئے سات آداب ہیں۔ اول ادب کہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو گے لاتقدموا دوسرا پیغمبر کے طریقے کی شہرت کیا کرو اور اپنے آپ کی شہرت نہ کرو۔ (لا ترفعوا اصواتکم آیت ۳)۔ تیسرا یہ کہ اگر کوئی بے اعتبار بندہ کسی ایک بات پر آ جائے تو اس بات کی تحقیق کر لیا کرو۔ (ان جاء کم فاسق بنبا). چوتھا دو افراد (قبائل) کے درمیان صلح کرانا۔ (وان طائفتٰن من المؤمنین اقتلوا). پانچواں یہ کہ ایک قوم دوسرے قوم کا مزاق نہ اڑایا کرے۔ چھٹا اپنے آپ کو گمان پر عمل کرنے سے بچائے رکھو، غیبت اور جاسوسی نہ کیا کرو۔ (ان بعض الظن اثم... الخ). ساتواں تم میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت والا پرہیزگار ہی ہے (ان اکرمکم عنداللہ اتقاکم آیت ۱۳)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ ق مکیۃ نزلت بعد المرسلات نزولا (۳۴) ترتیباً (۵۰)

ربط

(۱) جب سورۃ حجرات میں معاشرے کے آداب کا تذکرہ کیا گیا تو سورۃ ق میں اثبات

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔

قیامت کا ذکر کیا جاتا ہے کہ اگر معاشرے کو صحیح کیا تو اللہ تعالیٰ اس کا اجر قیامت میں دیگا۔ (۲) سورۃ حجرات کے آخر میں کہا گیا (ان اللّٰہ یعلم غیب السمٰوات... آیت ۱۸) کہ اوپر اور نیچے میں خبردار ہوں تو سورۃ ق میں کہتا ہے کہ صرف اوپر اور نیچے خبردار نہیں بلکہ تمہارے دل پر بھی خبردار ہوں۔ (تعلم ما توسوس به نفسه آیت ۱۶)۔ (۳) سورۃ حجرات میں تقویٰ کا بیان کیا گیا (ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم آیت ۱۳) تو سورۃ ق میں تقویٰ کا منزل بیان کیا جاتا ہے (ادخلوھا بسلٰم آیت ۳۴)۔ (۴) سورۃ حجرات میں کہا گیا کہ پیغمبر کی مخالفت اور انکی بے ادبی نہ کریں آیت ۲ ورنہ عمل برباد ہوجائیگا تو سورۃ ق میں کہتا ہے کہ جس کسی نے انبیاء کی تکذیب اور مخالفت کی ہے تو اللہ نے تباہ کردیا ہے آیت ۱۴۔ (۵) سورۃ حجرات کے آخر میں توحید کا مسئلہ تفریع ذکر کیا گیا (ان اللّٰہ یعلم غیب السمٰوات والارض آیت ۱۸) تو سورۃ ق میں اس پر دلائل عقلی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۶) سورۃ حجرات میں کہا گیا کہ (لا یسخر قوم من قوم آیت ۱۱) مذاق مت کیا کریں تو سورۃ ق میں کہتا ہے کہ جس کسی نے انبیاء کا مذاق اڑایا ہے اللہ نے تباہ کیا ہے۔ (۷) سورۃ حجرات میں جہاد کا بیان کیا گیا تو سورۃ ق میں اثبات قیامت کا بیان کیا گیا ہے اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ جہاد اس عقیدہ سے کرتا ہوں کہ ایک دن آئیگا اور مجھے اس پر اللہ اجر دیگا۔

سورۃ ق کا خلاصہ

سورۃ میں مثالوں کے ذریعے اثبات قیامت ہے اور ہلاک ہونے والی قوموں کی ہلاکت پر اور دلائل عقلی سے توحید کے دعوے پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ ق کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے کافروں کا قیامت کے اثبات پر تعجب کرنے پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے حبل الورید کے بیان پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے ان دو فرشتوں پر جن میں ایک سائق اور دوسرا شھید ہے (۴) سورۃ ممتاز ہے (ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید) پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے انسان سے قیامت میں ان پردوں کو ہٹانے پر (فکشفنا عنک آیت ۲۲)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے فرشتوں کے اس بیان پر کہ یہ اعمال ہمارے ہاں تیار ہیں آیت ۲۳۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے علم سیکھنے کے دو طریقوں پر۔ (کان له قلب... آیت ۳۷)۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے ان دو فرشتوں پر جو دائیں اور بائیں جانب بیٹھے ہوتے ہیں آیت ۱۷۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے اللہ کا جہنم کو اس کہنے پر (هل امتلأت وتقول هل من مزید آیت ۳۰)۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے انسان کا وسوسے کو سمجھنے پر (ونعلم ما توسوس به نفسه آیت ۱۶)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الذاریات مکیة نزلت بعد الاحقاف نزولا (۶۶) ترتیبا (۵۱)

رابط

(۱) سورۃ ق میں اثبات قیامت کا تذکرہ ہے (کذالک الخروج) تو سورۃ ذاریات میں اس پر ترقی ہے (انما توعدون... الخ)۔ (۲) سورۃ ق میں قیامت کے اثبات پر دلائل عقلی ذکر کیے گئے باعتبار خلق السموات والارض تو سورۃ ذاریات بھی اثبات

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

قیامت پر دلائل عقلی کا ذکر کرتا ہے باعتبار خلق السمٰوات والارض۔(۴) سورۃ ق میں اجمالاً ان اقوام کا بیان کیا گیا جو ہلاک کئے گئے تھے تو سورۃ ذاریات میں ان کی ہلاکت کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۵) سورۃ ق میں ہلاک ہونے والوں پر تخویف دنیوی ہے تو سورۃ ذاریات میں بھی تخویف دنیوی ہے۔(۶) سورۃ ق میں مؤمنوں کو بشارت ہے آیت ۳۵ تو سورۃ ذاریات میں بھی مؤمنوں کو بشارت ہے۔(۷) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (فھم فی امر مریج۔ آیت ۵) تو سورۃ ذاریات میں کہتا ہے کہ وہ بھی قول میں مختلف ہیں آیت ۸۔(۸) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (افلم ینظروا... آیت ۶) تو سورۃ ذاریات میں کہتا ہے (والسماء ذات الحبک آیت ۷)۔(۹) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (والا رض مددنٰھا آیت ۷) تو سورۃ ذاریات میں کہتا ہے (وفی الا رض آیات للموقنین آیت ۲۰)۔(۱۰) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (نعلم ما توسوس بہ نفسہ آیت ۱۶) تو سورۃ ذاریات میں کہتا ہے (وفی انفسکم آیت ۲۱)۔(۱۱) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (ونزلنا من السماء ماء آیت ۹) تو سورۃ ذاریات میں کہتا ہے (وفی السماء رزقکم آیت ۲۲)۔(۱۲) سورۃ ق میں عادیوں کا آیت ۱۳ میں اجمالاً بیان ہوا تو سورۃ ذاریات میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے آیت ۴۱۔(۱۳) سورۃ ق میں نوح کی قوم کا بیان کیا گیا آیت ۱۲ میں تو سورۃ ذاریات میں ان پر عذاب کا تذکرہ ہے آیت ۴۶۔(۱۴) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (افلم ینظرو الی السماء آیت ۶) تو سورۃ ذاریات میں اس پر ترقی ہے آیت ۴۷۔(۱۵) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (والا رض مددنٰھا آیت ۷)۔ تو سورۃ ذاریات میں کہتا ہے (والارض فرشنٰھا آیت ۴۸)۔(۱۶) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (الذی جعل مع اللہ آیت ۲۶) تو سورۃ ذاریات میں امر ہے کہ (لا تجعلو مع

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

اللہ الہا آخر آیت ۵۱).(۱۷) سورۃ ق میں کہا گیا ہے (فذکر با القرآن آیت ۴۵) تو سورۃ ذاریات میں اس پر ترقی ہے (وذکر فان الذکری تنفع المومنین آیت ۵۵).(۱۸) سورۃ ق میں کہا گیا ہے کہ میں نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔(ولقد خلقنا الانسان آیت ۱۶) تو سورۃ ذاریات میں انسان کی پیدائش کا مقصد ذکر کرتا ہے (وما خلقت الجن والانس... آیت ۵۶).(۱۹) سورۃ ق میں قیامت، جزا، سزا، جنت اور آگ کا تذکرہ کیا گیا تو سورۃ ذاریات کے شروع میں اس پر شواہد پیش کرتا ہے کہ یہ قیامت، جنت اور آگ سچ ہیں۔

سورۃ ذاریات کا خلاصہ

سورۃ میں اثبات القیامت با الشواھد و ادلہ عقلیہ ثلاثہ ہے اور مجرموں کو تخویف اور مؤمنوں کو بشارت کا ذکر ہے۔

سورۃ ذاریات کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ آسمان ستاروں سے بھرا ہوا ہے ۷۔(۲) سورۃ ممتاز ہے تذبذب کے مختلف قول پر آیت ۸۔(۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر (بالاسحار ھم یستغفرون آیت ۱۸).(۴) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ (وفی السماء رزقکم آیت ۲۲).(۵) سورۃ ممتاز ہے عجل سمین پر یعنی طاقتور بچھڑے پر آیت ۲۶۔(۶) سورۃ ممتاز ہے ابراہیمؑ کی بی بی کا تعجب کی وجہ سے اپنے چہرے کو مار... پر آیت ۲۹۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (فما وجدنا... آیت ۳۶). (۸) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر کہ آج کے کافر پرانے زمانے کے کافروں کے نقش قدم پر

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

اس طرح جارہے ہیں کہ گویا کہ انہوں نے ان کو وصیت کیا ہے۔(اتــواصــو بــه آیــــت ۵۳). (۹) سورۃ ممتاز ہے انس اور جن کو عبادت کے مقصد کیلئے پیدا کرنے پر آیت ۵۶۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے شروع میں قیامت کے آنے کے بارے میں مختلف حالات وشواہد پر جیسا کہ طوفان، فرشتے اور کشتی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الطور مكية برلت بعد الم سجدة نزولا (۸۶) ترتیباً (۵۲)

ربط.

(۱) سورۃ ق میں قیامت کا اثبات ہیں (کـذالک الـخروج) تو سورۃ ذاریات میں کہا گیا (انما توعدون لصادق) تو سورۃ طور میں کہتا ہے (ان عذاب ربک لواقع).
(۲) سورۃ ذاریات میں دلائل عقلی کا تذکرہ باعتبار خلق السموات و الارض کیا گیا تو سورۃ طور میں فنا کے اعتبار سے دلیل بیان کی جاتی ہے۔(۳) سورۃ ق اور سورۃ ذاریات میں توحید کے اثبات پر دلائل عقلی ہیں تو سورۃ طور میں تین دلائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ عقلی، نقلی اور وحی۔(۴) سورۃ ق اور سورۃ ذاریات میں شرک کو جہنم کی علت بیان کیا گیا (الـذی جعـل مـع اللّٰه).(لا تجعلو مع اللّٰه) تو سورۃ طور میں توحید کو جنت کی علت بیان کیا جاتا ہے۔(انه هو البر الرحيم).(۵) سورۃ ذاریات میں اثبات قیامت پر مثالوں کا ذکر کیا جاتا ہے تو سورۃ طور میں اثبات قیامت پر تین دلائل کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۶) دونوں سورتوں کے شروع میں متقیوں کا حال اور صفات کا بیان ہے۔(۷) سورۃ طور اور سورۃ ذاریات دونوں سورتوں میں نبی کو تـذکیـر بـالقرآن (وذکر) پر حکم ہے تو سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

طور میں کہتا ہے (فذکر)۔(۸) دونوں سورتوں (سورۃ طوراور سورۃ ذاریات) میں نبیؐ کو حکم ہے اعراض کرنے پر ان لوگوں سے جو کہتے ہیں (قول مختلف آیت ۸)۔(۹) سورۃ طور اور سورۃ ذاریات دونوں سورتوں میں کافروں کیلئے سخت وعید ہے۔(۱۰) دونوں سورتوں کا شروع شواہد پر ہے لیکن سورۃ ذاریات میں شواھد بالریاح ہیں جو انسان کیلئے دنیا میں مفید ہیں اور سورۃ طور میں شواھد بالکتب ہیں جیسا کہ تورات، قرآن اور انجیل تو یہ انسان کیلئے آخرت میں مفید ہیں۔(۱۱) سورۃ ذاریات کو ختم کیا گیا کفار کیلئے لفظ ویل پر (فویل للذین کفروا آیت ۶۰) تو سورۃ طور کے شروع میں لفظ ویل لایا جھوٹ بولنے کیلئے کہ صرف کافروں کو ویل نہیں ہوگا بلکہ جھوٹ بولنے والوں کیلئے بھی ویل ہے آیت ۱۱۔ (۱۲) سورۃ ذاریات میں ذکر کیا گیا کہ (والسماء بنینھا آیت ۴۷) تو سورۃ طور میں اس پر ترقی ہے کہ وہی آسمان چل پڑے گا۔(یوم تمور السماء آیت ۹)۔ (۱۳) سورۃ ذاریات میں ایک آیت میں اللہ کے دو نام ذکر کئے گئے کہ (ان اللہ ھو الرزاق... آیت ۵۸) تو سورۃ طور کے ایک آیت میں اللہ کے دو اور ناموں کا ذکر کیا جاتا ہے آیت ۲۸ (انہ ھو البر الرحیم)۔ (۱۴) سورۃ ذاریات میں کہا گیا کہ مؤمنوں کی صفت یہ ہے کہ (وبالاسحار ھم یستغفرون ،آیت ۱۸)۔ تو سورۃ طور میں ترقی ہے کہ حمد کے ساتھ ساتھ استغفار بھی کیجئے۔(وسبح بحمد ربک آیت ۴۸)۔

سورۃ طور کا خلاصہ

سورۃ طور میں قیامت کے اثبات میں ترقی کیساتھ اور منکرین رسالت اور قیامت کو تنبیہ ہے اور سورۃ میں پندرہ بار لفظ ام ہے جنت کو جانے کا سبب توحید ذکر کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ طور کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے بیت المعمور پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے رق منشور پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے پندرہ بار لفظ ام پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے مؤمنوں کا جنت میں اپنے مابین باتیں کرنے پر۔ (انا کنا قبل فی اھلنا مشفقین آیت ۲۶)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (فلیاتو بحدیث مثله آیت ۳۴)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے درجات میں بیٹے کا اپنے باپ کی تابع داری کرنے پر آیت ۲۱۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النجم مکیة نزلت بعد الاخلاص نزولاً (۲۳) ترتیباً (۵۳)

ربط

(۱) سورۃ طور میں قیامت کے اثبات ہیں اور مشرکین کو عذاب کی علت کا بیان ہے تو سورۃ نجم میں شرک کا رد شروع کیا کہ شرک اتنا بڑا مرض ہے کہ اس کے سبب انسان جہنم میں جا گرتا ہے۔ (۲) سورۃ طور میں نبیؐ کا مذاق اڑایا گیا ہے تو سورۃ نجم میں رسالت کے اثبات کا تذکرہ ہے۔ (۳) سورۃ طور کو ختم کیا گیا لفظ نجم پر تو سورۃ نجم شروع کیا گیا لفظ نجم پر۔ (۴) سورۃ طور میں قیامت کے اثبات کا ذکر ہے تو سورۃ نجم میں شفاعت قہری کی نفی اور باطل معبودوں پر رد کیا گیا ہے۔ (۵) سورۃ طور میں مؤمن کے اعمال کا تذکرہ ہوا تو سورۃ نجم میں کافروں کے اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۶) سورۃ طور کا اختتام نبیؐ کی تسلی پر کیا گیا ہے تو سورۃ نجم کو شروع کیا رسالت کے اثبات پر۔ (۷) گزشتہ سورتوں میں تخویف

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

دنیوی ہے ان قوموں پر جو ہلاک کی گئی تھیں تو سورۃ نجم میں بھی ان ہلاک شدہ قوموں پر تخویف دنیوی ہے۔(۸) سورۃ طور کا اختتام اللہ کی عبادت پر کیا گیا (ومن اللیل فسبح) تو سورۃ نجم کا اختتام بھی عبادت پر کیا جاتا ہے۔(واعبدو).(۹) سورۃ طور میں موسیٰ کے اس صحیفے کا بیان ہے تو سورۃ نجم میں موسیٰ اور ابراہیمؑ کے صحیفوں کا بیان ترقی سے کیا جاتا ہے

سورۃ نجم کا خلاصہ

سورۃ میں شرک اعتقادی کا رد ہے۔سورۃ کے دو حصے ہیں۔اول حصہ میں اٹھارہ آیتیں ہیں اس میں نبوت کی اثبات کا تذکرہ کیا جاتا ہے دوسرا حصہ شرک اعتقادی کے رد میں ہے۔کہ مشرکین کے خداؤں پر رد ہے اور یا مشرکین کے مددگاروں کی عاجزی پر۔ لات، منات، عزیٰ اور وہ مددگار جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں۔آسمانوں میں جیسا کہ فرشتے اور زمینوں میں جیسا کہ لات، منات اور عزیٰ۔

سورۃ نجم کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے پیغمبر کے استاد پر۔(علمہ شدید...الخ).(۲) سورۃ ممتاز ہے قاب قوسین کے بیان پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے سدرۃ المنتھیٰ کے بیان پر۔(۴) سورۃ ممتاز ہے لات، منات اور عزیٰ کے ناموں پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (افمن ھذا الحدیث تعجبون). گویا اس قرآن کے سننے پر تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔(۶) سورۃ ممتاز ہے نبی کا شب معراج کی تفصیلی حال پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے (رب الشعریٰ) ستارے پر۔(۸) سورۃ ممتاز ہے (اضحک وابکی وامات واحیٰ... الخ) ان بے شمار صفات پر۔(۹) سورۃ ممتاز ہے وسوسوں اور خیال کا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

نہ پکڑنے پر آیت ۴۲۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (اذ انتم اجنۃ ... السخ) (۱۱) سورۃ ممتاز ہے اللہ کے دین کیلئے کسی چیز کو دینا اور پھر اس کو زیادہ گردانتا ہے اور یا اس سے تھک جاتے ہیں (اعطیٰ قلیلا ثم اکدیٰ آیت ۳۴)۔ (۱۲) سورۃ ممتاز ہے قیامت کے اس نام پر۔ (ازفۃ الا زفۃ) (۱۳) سورۃ ممتاز ہے حضرت جبرائیلؑ کی اپنی شکل میں دوبار اوپر نیچے دیکھنے پر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃالقمر مکیۃ نزلت بعد الطارق نزولا (۳۷) ترتیباً (۵۴)

ربط

(۱) سورۃ نجم میں مشرکین کے شبہات کا اور اعراض کا ذکر ہے تو سورۃ قمر میں مشرکین کی حالت اور عذاب کے نمونوں کا ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ قوم عاد اور قوم ثمود۔ (۲) سورۃ نجم میں اُن ہلاک کی گئی قوموں کا مختصر ذکر کیا گیا آیت ۵۲ تو سورۃ قمر میں اُن ہلاک کی گئی قوموں کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ (۳) سورۃ نجم میں دلائل کا تذکرہ ہے تو سورۃ قمر میں اس کا انجام ذکر کیا جاتا ہے۔ (۴) سورۃ نجم کے آخر میں ذکر کیا گیا (ازفۃ الازفۃ) کہ قیامت قریب آگئی تو سورۃ قمر میں ذکر کیا جاتا ہے کہ (اقتربت الساعۃ آیت ۱)۔ (۵) سورۃ نجم میں ذکر کیا گیا کہ (فاعرض آیت ۲۹) تو سورۃ قمر میں کہتا ہے کہ (فتول عنہم آیت ٦)۔ (٦)۔ سورۃ نجم میں شرک کا رد ہے تو سورۃ قمر میں شرک کا انجام بیان کیا جاتا ہے کہ جس کسی نے شرک کیا اس کا انجام تباہی ہے۔ (۷) سورۃ نجم میں شرک اعتقادی کا رد کیا گیا تو سورۃ قمر میں نفی شرک فی البرکات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ (۸) سورۃ نجم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

میں نبوت اور رسالت کا بیان ہے تو سورۃ قمر میں نبی کو تسلی ہے۔(۹) سورۃ نجم میں شرک کا رد اور نبوت کے اثبات کا ذکر ہوا تو سورۃ قمر میں قیامت کے اثبات پر ایک نمونہ بیان کیا جاتا ہے۔

سورۃ نجم کا خلاصہ

سورۃ میں تخویف، قیامت کا نمونہ، شرک کا انجام اور قرآن کو ترغیب ہے۔

سورۃ قمر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے چار مرتبہ ان الفاظ سے کہ قرآن کو آسان بنادیا ہے۔(ولقد یسرنا القرآن)۔(۲) سورۃ ممتاز ہے انشقاق القمر پر یعنی چاند کے پھٹنے پر آیت ۱۔(۳) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ سے نوح کی دعا پر۔(فدعا ربه انی مغلوب فانتصر آیت ۱۰)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ لوگ قبروں سے ٹڈیوں کی طرح نکل آئیں گے۔(کانهم جراد منتشر آیت ۷)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے قوم نوح کے طوفان پر۔(بماء منهمر آیت ۱۱)۔(۶) سورۃ ممتاز ہے کہ ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں پر سوار کیا(ذات الواح ودسر آیت ۱۳)۔(۷) سورۃ ممتاز ہے قوم صالح کے بیان کے بارے میں کہ انہوں نے کہا (بل هو كذاب اشر آیت ۲۵)۔(۸) سورۃ ممتاز ہے اونٹنی اور دوسرے جانوروں کے پانی کی تقسیم پر آیت ۲۸)۔(۹) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ ہم نے قوم نوح کو کھائے ہوئے گھاس کی طرح رکھ دیا(کهشیم آیت ۳۱)۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے کہ لوط کی قوم کو اللہ نے اندھا کردیا اور ان کی آنکھیں ہموار کردیں کہ جنہوں نے لوط سے ان کے مہمانوں کا مطالبہ کیا تھا(فطمسنا اعینهم آیت ۳۷)۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے کہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

قیامت بہت سخت، تلخ اور ہیبت ناک ہے آیت ۴۶۔ (۱۲) سورۃ ممتاز ہے کہ ہر چیز ہم نے ایک اندازے سے پیدا کی ہے۔ (خلقنٰہ بقدر آیت ۴۹). (۱۳) سورۃ ممتاز ہے کہ ہر کم اور زیادہ چیز اللہ نے اعمال کے صحیفوں میں لکھوادی ہے (کل صغیر ... آیت ۵۳). (۱۴) سورۃ ممتاز ہے حضرت نوحؑ کو اس کے قوم کے آپ کو پاگل اور بھگائے ہوئے کہنے پر۔ (مجنون و ازدجر).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الرحمٰن مدنیۃ نزلت بعدالرعد نزولاً (۹۷) ترتیباً (۵۵)

ربط

(۱) سورۃ قمر نفی شرک فی البرکات پر ختم کی گئی (انا کل شی خلقنٰہ بقدر) تو سورۃ رحمٰن کے آخر میں اس مضمون کا تذکرہ ہے کہ برکت ڈالنے والا اللہ ہے۔ (۲) سورۃ قمر میں جس مسئلے کا ذکر کیا جاتا ہے (خلقنٰہ بقدر) تو سورۃ رحمٰن میں اس پر عقلی دلائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ قمر میں تخویف دنیوی کا ذکر کیا گیا مجرموں کے واسطے تو سورۃ رحمٰن میں آخرت کی تخویف کا تذکرہ ہے مجرموں کیلئے۔ (۴) جس طرح سورۃ قمر کے اختتام میں اجمالاً بشارت ہے مؤمن متقیوں کیلئے تو سورۃ رحمٰن کا اختتام کیا جاتا ہے متقیوں کی تفصیلاً بشارت پر۔ (۵) جس طرح سورۃ قمر ختم کیا گیا بشارت پر تو سورۃ رحمٰن بھی بشارت پر ختم کی جاتی ہے۔ (۶) سورۃ قمر میں مجرموں کے عذاب کا ذکر کیا گیا تو سورۃ رحمٰن میں منکرین کے انعام کا ذکر کیا جاتا ہے (۷) سورۃ قمر میں اللہ کی قدرت کا ایک کرشمہ دکھادیا جو انشقاق القمر ہے تو سورۃ رحمٰن میں رب العزت کے مزید کرشمے بتائے گئے۔ (۸) سورۃ قمر میں ذکر

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کیا گیا (یسحبون فی النار الخ آیت ۴۸) کافراوندھے منہ جہنم کی طرف گھسیٹے جائیں گے تو سورۃ رحمٰن میں کہتا ہے (فیؤخذ بالنواصی والاقدام آیت ۴۱). (۹) سورۃ قمر میں دنیا میں انشقاق القمر کا تذکرہ ہے آیت ا کہ چاند پھٹ جائے گا تو سورۃ رحمٰن میں انشقاق السماء کا ذکر کیا جاتا ہے کہ آخرت میں آسمان پھٹ جائیگا (فاذاانشقت السماء آیت ۳۷) (۱۰) سورۃ قمر میں کہا گیا (ان المجرمین فی ضلل وسعر آیت ۴۷) کہ مجرمین کس طرح پہچانیں جائیں گے کہ یہ مجرم ہیں تو سورۃ رحمٰن میں کہتا ہے کہ) یعرف المجرمون بسیمٰهم آیت ۴۱). (۱۹) سورۃ قمر میں ذکر کیا گیا ہے کہ کافر کہتے ہیں (نحن جمیع منتصر آیت ۴۴) تو سورۃ رحمٰن میں کہتا ہے کہ (فلا تنتصران) بدلہ نہیں لے سکیں گے آیت ۳۵۔

سورۃ رحمٰن کا خلاصہ

نفی شرک فی البرکات۔ اور سورۃ تین رکوع پر مشتمل ہے۔ اول رکوع میں دلائل۔ دوسرے رکوع میں تخویف اور تیسرے رکوع میں بشارت۔

سورۃ رحمٰن کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اکتیس (۳۱) بار اس آیت پر (فبای الاء ربکما تکذبٰن). (۲) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ آسمان سرخ ہوجائیگا۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے مجرمین کا ان کے ماتھے سے پکڑنے پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے جنت کی ایسی حوروں کے دوبار بیان پر کہ وہ نہ تو جنات نے مسح کئے ہونگے اور نہ انسانوں نے۔ (لم یطمثهن انس). (۵) سورۃ ممتاز ہے یاقوت اور مرجان کے بیان پر۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے جنت کے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

باغات کی ہریالی پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ان فوارہ کرنے والے چشموں پر۔(عین نضاختن).(۸) سورۃ ممتاز ہے ان حوروں پر جو(مقصورات فی الخیام) ہیں۔(۹) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ(متکئین علی رفرف خضر... الخ).(۱۰) سورۃ ممتاز ہے کہ دانے بھوسے اور پھولوں کے مالک ہیں۔(ذوالعصف والریحان).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الواقعہ مکیۃ نزلت بعد طٰہ نزولاً (۴۶) ترتیباً (۵۶)

ربط

(۱) سورۃ رحمٰن میں نفی شرک فی البرکات ذکر کیا گیا(تبارک اسم ربک) تو سورۃ واقعہ میں دو بار سورۃ رحمٰن پر تفریع ذکر کرتا ہے کہ(فسبح باسم ربک العظیم). (۲) سورۃ رحمٰن میں بشارات اور تخویفات کا تذکرہ کیا گیا تو سورۃ واقعہ میں مستحقین بشارات اور تخویفات کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۳) سورۃ رحمٰن میں مجرمین کو تخویف اور عذاب کا ذکر ہوا(یعرف المجرمین آیت ۴۱) تو سورۃ واقعہ میں عذاب کی علت کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۴) سورۃ رحمٰن میں دلائل عقلی، تخویف اور بشارت کے جن مسائل کا ذکر ہے تو سورۃ واقعہ میں ان مسائل کا تفصیل سے بطریقہ لف نشر غیر مرتب سے ذکر کیا جاتا ہے۔(۵) سورۃ رحمٰن کے شروع میں ترغیب الی القرآن ہے(الرحمن علم القرآن) تو سورۃ واقعہ کے آخر میں بھی ترغیب الی القرآن ہے(انہ لقرآن کریم).(۶) سورۃ رحمٰن میں جو تخویفات اور بشارات کا بیان ہوا سائل نے پوچھا کہ یہ کب ہونگے تو سورۃ واقعہ میں کہا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے۔(اذا وقعت الواقعة آیت ۱). (۷) سورۃ رحمٰن میں قیامت کی ایک نشانی کا ذکر ہوا کہ آسمان پھٹ جائیگا آیت ۳۷ تو سورۃ واقعہ میں قیامت کی دوسری نشانی بیان کی جاتی ہے کہ زمین ہل جائیگی (اذا رجت الارض رجا آیت ۴). (۸) سورۃ رحمٰن میں ذکر کیا گیا کہ تکیہ لگائیں گے تختیوں پر (متکئین علی فرش... آیت ۵۴) تو سورۃ واقعہ میں کہتا ہے کہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے رہینگے (متکئین علیھا متقبلین آیت ۱۶). (۹) سورۃ رحمٰن میں یاقوت اور مرجان کا ذکر کیا گیا آیت ۵۶ (کانھن الیاقوت والمرجان). تو سورۃ واقعہ میں دوسرے قسم کی حوروں اور موتیوں کا ذکر کیا جاتا ہے کہ (حور مقصورات فی الخیام آیت ۷۳) تو سورۃ واقعہ میں ترقی ہے (وحور عین آیت ۲۲). (۱۱) سورۃ رحمٰن میں ذکر کیا گیا ہے کہ (متکئین علی فرش آیت ۵۴) تو سورۃ واقعہ میں ترقی ہے کہ (علی سرر موضونة) تخت پر بیٹھے ہونگے آیت ۱۵۔ (۱۲) سورۃ رحمٰن میں کہا گیا ہے کہ (یطوفون بینھا وبین حمیم آن آیت ۴۴) تو سورۃ واقعہ میں ذکر کیا جاتا ہے (فی سموم و حمیم آیت ۴۲).

سورۃ واقعہ کا خلاصہ

سورۃ میں تخویف اور بشارت کے وقت کا بیان ہے اور سورۃ واقعہ میں سورۃ رحمٰن کا تتمہ مذکور ہے۔ سورۃ میں تین قسم کے گروہوں کا بیان ہے۔ السابقون السابقون ،اصحاب الشمال، اصحاب الیمین ان کے درجے اور منازل اور دوبارہ دعویٰ ذکر کیا جاتا ہے ایک آیت ۷۴ میں اور دوسرا آیت ۹۶ میں (فسبح باسم ربک العظیم).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ واقعہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے تین قسم کے لوگوں پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے ان بغیر کانٹوں کے بیر پر۔(فی سدر مخضود).(۳) سورۃ ممتاز ہے کیلوں کا ایک دوسرے سے لگے ہونے پر۔(۴) سورۃ ممتاز ہے لمبے آرام پر(وظلل ممدود).(۵) سورۃ ممتاز ہے ان چشموں کے فوارہ کرنے پر۔(ماء مکسوب).(۶) سورۃ ممتاز ہے(فرش مرفوعہ) پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے جہنم کے دھویں کے سائے پر۔(وظل من یحموم).(۸) سورۃ ممتاز ہے اس گرم ہوا پر۔ گرم پانی میں ہونگے اصحاب الشمال یا جہنمی۔(فی سموم... الخ).(۹) سورۃ ممتاز ہے اس سائے کے بیان پر کہ نہ تو وہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزت والا ہوگا۔(لا بارد ولا کریم).(۱۰) سورۃ ممتاز ہے(علی الحنث العظیم) پر۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے جہنمیوں کا ہیم اونٹنی کی طرح پانی پینے پر۔(فشاربون شرب الھیم آیت ۵۵).(۱۲) سورۃ ممتاز ہے کھیتی باڑی پر یعنی فصل بونے پر(افرء یتم ما تحرثون آیت ۶۳).(۱۳) سورۃ ممتاز ہے کہ اللہ کے اس سوال پر کہ تم فصل اُگاتے ہو یا میں!(ء انتم تزرعونہ).(۱۴) سورۃ ممتاز ہے کہ تم ہرے درخت سے آگ جلاتے ہو یا میں!(افرء یتم النار التی تورون).(۱۵) سورۃ ممتاز ہے کہ تم سفید بادل سے بارش برساتے ہو یا میں(ء انتم انزلتموہ آیت ۶۹).(۱۶) سورۃ ممتاز ہے قرآن کو پاک لوگوں کو چھونے سے(لا یمسہ الا المطھرون آیت ۷۹).(۱۷) سورۃ ممتاز ہے کہ قرآن کے ایسے بیان پر آپ لوگ سستی کرتے ہو اور اس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے آیت ۸۱۔(۱۸) سورۃ ممتاز ہے روح کو حلق تک واپس نہ کرنے پر۔(اذا بلغت الحلقوم).(۱۹) سورۃ ممتاز ہے ریحان کی روح پر کہ یہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

مقربین کیلئے ہوگا آیت ۸۹۔ (۲۰) سورۃ ممتاز ہے خافضة اور رافعة پرکہ بہت سے اقوام اٹھیں گی اور بہت سے نیچے جائیں گی۔ (۲۱) سورۃ ممتاز ہے رجت الارض پر۔ (۲۳) سورۃ ممتاز ہے بست الجبال پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالحدید مدنیة نزلت بعد الزلزال نزولا (۹۴) ترتیباً (۵۸)

ربط

(۱) سورۃ واقعہ میں نفی شرک فی البرکات ہے تو سورۃ حدید میں کہتا ہے کہ مال خرچ کروتا کہ میں اس میں تمہارے لئے برکت ڈال دوں۔ (۲) سورۃ واقعہ میں ذکر کیا گیا کہ (فسبح باسم ربک العظیم آیت ۹۶) اپنے رب کی ذات کی پاکی بیان کرو جو بہت بڑا ہے۔ تو سورۃ حدید میں کہتا ہے کہ تسبیح اس لئے بیان کرو کہ (سبح لله مافی السمٰوات والارض)۔ آسمانوں اور زمین والوں نے اس کی پاکی بیان کی ہے۔ (۳) سورۃ واقعہ میں مسئلہ بیان ہوا تو ان دس سورتوں میں انفاق اور جہاد کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ (۴) سورۃ رحمٰن اور سورۃ واقعہ میں تخویفات اور بشارات کے بارے میں کہا گیا تو سورۃ حدید میں کہتا ہے کہ نرم ہو جاؤ اور مال اور نفس کو قربان کرو بشارات کیلئے۔ (۵) سورۃ واقعہ کو ختم کیا گیا تسبیح پر تو سورۃ حدید کو شروع کیا تسبیح پر۔ (۶) سورۃ واقعہ میں امر کا صیغہ ذکر کیا گیا کہ فسبح تو سورۃ حدید میں صیغہ ماضی لایا جاتا ہے کہ پاکی بیان ہوئی تھی تو تم بھی اسے بیان کرو۔ (۷) سورۃ واقعہ میں نفی شرک فی البرکات اور مسئلہ توحید پر دلائل کا ذکر ہوا تو سورۃ حدید میں مسئلے کی تائید کیلئے دو مسائل ذکر کیے جاتے ہیں جہاد اور انفاق۔ (۸) سورۃ واقعہ میں جنتوں کا بیان ہوا اور سورۃ حدید میں جنتوں کے اسباب اور اسکی فراخی کا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تذکرہ ہے۔۲۱۔(سابقو االیٰ مغفرۃ من ربکم).(۹) سورۃ واقعہ میں چار دلائل کا ذکر کیا گیا اور پانچویں بار اس پر مسئلے کا تفریع کیا گیا۔(فسبح باسم ربک العظیم آیت ۶۴) تو سورۃ حدید میں مقربین اور اصحاب الیمین کا بیان کیا جاتا ہے اور ان کے مقامات کا تذکرہ ہے جبکہ سورۃ حدید میں کہتا ہے(بشرا کم الیوم آیت ۱۲). یہ بڑی کامیابی ہے آیت۱۲۔

سورۃ حدید کا خلاصہ

سورۃ میں جہاد اور انفاق کا بیان ہے۔سورۃ کے دو حصے ہیں۔اول حصے میں چوبیس آیات ہیں اور اس میں بوجوہ الخمسہ انفاق فی سبیل اللہ کا بیان ہے۔اول چھ آیتوں میں توحید کا مسئلہ اور پھر بوجوہ الخمسہ یہ مال تمہارا نہیں ہے یہ مال اللہ کا ہے۔تمہیں اس پر اللہ نے قائم مقام مقرر کیا ہے۔(وانفقوا مما جعلکم آیت ۷) دوسرا تم اس دنیا سے جانے والے ہو اور تمہارا مال اللہ کو باقی رہ جائیگا۔(وما لکم الا تنفقوا فی سبیل اللّٰہ آیت ۱۰) تیسرا یہ مال اللہ کو قرض دیدو۔(من ذ الذی یقرض اللّٰہ آیت ۱۱) چوتھا مال کی حقیقت کیا چیز ہے۔(اعلموا انما الحیوٰۃ الدنیا آیت ۲۰) پانچواں یہ کہ مال تم سے مصیبت نہیں ٹال سکتا آیت۲۲۔(ما اصاب من مصیبۃ... الخ). سورۃ کا دوسرا حصہ آیت چوبیس سے آخر تک ہے اس میں جہاد فی سبیل اللہ کا بیان ہے اور محکا سلین کو تنبیہ ہے۔

سورۃ حدید کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے بوجوہ الخمسہ کے بیان پر انفاق فی سبیل اللہ کا۔(۲) سورۃ ممتاز ہے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

منافقین کا مؤمنوں کو یہ کہنا کہ انتظار کریں تا کہ ہم تم سے روشنی حاصل کر سکیں۔(انظرونا نقتبس من نورکم آیت ۱۳).(۳) سورۃ ممتاز ہے اس دیوار کے بیان پر جو مؤمنین اورمنافقین کے مابین ہے۔(فضرب بینھم بسور له باب آیت ۱۳).(۴) سورۃ ممتاز ہے اس دروازے کے بیان پر جس کے اندر رحمت ہوگی اور باہر عذاب ہوگا۔(۵) سورۃ ممتاز ہے حدید کے بیان پر۔(وانزلنا الحدید فیه باس شدید).(۶) سورۃ ممتاز ہے اس پیری (رہبانیت) کے بیان پر کہ انہوں نے اپنی جانب سے بنائی ہو اور اللہ نے ان پر مقرر نہیں کیا ہو(ورھبانیة ابتدعوھا آیت ۲۷).(۷) سورۃ ممتاز ہے کفلین کے بیان پر یعنی اللہ کی جانب سے دوگنے اجر پر۔(یؤتکم کفلین آیت ۲۸).(۹) سورۃ ممتاز ہے کہ انبیاء کی اولاد دو قسم کی تھی یا انبیاء کے امتیں دو قسم کے ہوئیں آیت ۲۶ (فمنھم مھتد... الخ).(۹) سورۃ ممتاز ہے کہ جس نے عیسیٰؑ کی تابعداری کی تو ان کے دلوں میں نرمی اور رحمت ڈال دی یا عیسیٰؑ کی تابعداری پر دلوں میں نرمی اور رحمت ڈال دی آیت ۲۷۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے جنتوں کا آسمانوں اور زمین کیساتھ تشبیہ دینے پر لفظ کاف تشبیہی سے (وجنة عرضھا کعرض السماء والارض).(۱۱) سورۃ ممتاز ہے برابر نہیں ہیں وہ لوگ جنہوں نے مال خرچ کیا مسئلہ توحید کے پھیلنے اور جہاد سے پہلے اور مسئلہ توحید کے پھیلنے اور جہاد کے بعد آیت ۱۰ (لایستوی ... الخ).(۱۲) سورۃ ممتاز ہے ایک آیت میں اللہ کی چار صفات پر۔(ھوالاول والاخر والظاھر والباطن آیت ۳).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة المجادله مدنية نزلت بعد المنافقون نزولا (۱۰۵) ترتیباً (۵۸)

ربط

(۱) سورۃ حدید میں جہاد اور انفاق کا بیان ہے تو سورۃ مجادلہ میں محکاسیلین کیلئے تنبیہ ہے۔ (۲) سورۃ حدید میں صفات جلیلہ کا ذکر کیا گیا ہے کہ (یعلم ما یلج فی الارض آیت ۴) اللہ تمہارے ساتھ ہے علم کے اعتبار سے جہاں کہیں ہو تم لوگ تو سورۃ مجادلہ میں کہتا ہے کہ جب تم جرگے کرتے ہو تو اللہ تمہارے ساتھ ہے (وھو معھم)۔ (۳) سورۃ حدید میں انفاق کو ترغیب ہے تو سورۃ مجادلہ میں ترغیب ہے تنظیم کو۔ (۴) سورۃ حدید میں ترغیب الی الانفاق ہے تو سورۃ مجادلہ میں ترغیب دی جاتی ہے انفاق کو کہ جب تم امیر کیساتھ جرگے کرو تو کچھ صدقہ پیش کیا کرو۔ (اذا ناجیتم الرسول آیت ۱۲)۔ (۵) سورۃ حدید کے آخر میں ذکر کیا گیا کہ فضل اللہ کے اختیار میں ہے (وان الفضل بیداللّٰہ آیت ۲۹) تو سورۃ مجادلہ کے شروع میں اس فضل کا ایک نمونہ ذکر کیا گیا جو ظہار کا کفارہ ہے یہ اللہ کا فضل ہے۔ (۶) سورۃ حدید میں منافقین کا بیان کیا گیا کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ نہیں کرتے تو سورۃ مجادلہ میں منافقین کو تین زواجر دیئے جاتے ہیں کیونکہ وہ مال خرچ نہیں کرتے اور تنظیم میں فساد ڈالتے ہیں۔ (۷) سورۃ حدید کے شروع میں توحید کا مسئلہ ذکر کیا گیا تو سورۃ مجادلہ کے آخر میں ان لوگوں کا ذکر کیا جاتا ہے کہ جن لوگوں نے توحید کے اس مسئلے کو مان لیا اور ان کے درجے بتاتے ہیں (اولئک کتب فی قلوبھم... الخ)۔ (۸) سورۃ حدید میں ایک خطاب تھا مؤمنوں کو تو سورۃ مجادلہ میں ترقی ہے اور لفظ آمنوا سے تین خطابات مؤمنوں کو ذکر کئے جاتے ہیں۔ (۹) سورۃ حدید میں ذکر کیا گیا کہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

جس کسی نے انبیاء کی تابعداری کی تو وہ کامیاب ہیں اور ان کے دلوں میں اللہ نے رحمت اور نرمی ڈال دی ہے۔(وجعلنا فی قلوب الذین... آیت ۲۷) تو سورۃ مجادلہ میں ان لوگوں کی حالت کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنہوں نے انبیاء کی تابعداری نہیں کی ہے اور شیطان کے پیچھے ہوئے تو وہ لوگ تاوان میں ہیں۔(ان حزب الشیطٰن ھم الخاسرون آیت ۱۹) (۱۰). سورۃ حدید آیت ۲۰ میں مال کی ناپائیداری اور مال اور اولاد پر فخر کا ذکر کیا گیا تو سورۃ مجادلہ میں کہتا ہے کہ تم سے وہی مال اور اولاد کچھ عذاب دور نہیں کرے گا تو کیوں مال پر فخر کرتے ہو۔(لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم).

سورۃ مجادلہ کا خلاصہ

سورۃ مجادلہ میں رسم باطل کا رد کیا گیا ہے اور لفظ الم سے ان منافقین کو تین زواجر ہیں جو تنظیم میں فساد ڈالتے ہیں اور مال خرچ نہیں کرتے اور مؤمنوں کو لفظ آمنو سے تین قاعدوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔اول یہ کہ نبی کے خلاف غلط جرگے مت کریں۔ دوسرا اپنے ساتھی کو جگہ دیا کریں۔(تفسحوا فی المجالس). تیسرا جب تم اپنے امیر کے پاس جاتے ہیں تو پہلے صدقہ پیش کریں۔(فقدموا بین یدی نجوکم صدقۃ).

سورۃ مجادلہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ظہار کے کفارے پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے منافقین کو لفظ الم سے تین زواجر پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے کہ پیغمبر کے خلاف جرگے مت کیا کریں۔(۴) سورۃ ممتاز ہے کہ اپنے ساتھی کو جگہ دیں۔(۵) سورۃ ممتاز ہے کہ جب امیر کے پاس جانا چاہو تو مالی یا جانی صدقہ پیش کیا کرو۔(۶) سورۃ ممتاز ہے عورت کی شکایت پر(تشتکی الی اللہ) اور

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

غم کے اظہار پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے اس عورت کا نبیؐ کیساتھ ظہار کے بارے میں بحث کرنے پر (تجادلک فی زوجھا)۔(۸) سورۃ ممتاز ہے شیطان کے گروہ پر۔(۹) سورۃ ممتاز ہے کہ اللہ کہتا ہے کہ میں اور میرے رسول دلائل کے ساتھ زور آور ہیں۔(کتب اللّٰہ لاغلبن... الخ)۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے مؤمنوں (اصحاب) کے دلوں پر ایمان کا لکھنا۔(۱۱) سورۃ ممتاز ہے ظہار کے تین قسم کے کفارے پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الحشر مدنیۃ نزلت بعد البینہ نزولا (۱۰۱) ترتیباً (۵۹)

ربط

(۱) سورۃ مجادلہ میں منافقین کے احوال ذکر کیے گئے کہ وہ تنظیم میں فساد ڈالتے ہیں تو سورۃ حشر میں تخویف دنیوی کا ذکر کیا جاتا ہے منافقین کو۔(۲) سورۃ مجادلہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ (کتب اللّٰہ لاغلبن انا و رسلی) میں اور میرے رسول دلائل کے ساتھ غالب ہیں آیت ۲۱ تو سورۃ حشر کے شروع میں ذکر کیا جاتا ہے کہ (فاتھم اللّٰہ من حیث لم یحتسبوا) ۲. (۳) سورۃ مجادلہ میں یہود کے منافقین کا حال ذکر کیا گیا ہے اور ان کا پھیرنا تو سورۃ حشر میں منافقین کا پھیرنے کا بے فائدہ ہونا ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ بنونظیر کو کوئی فائدہ نہیں دیا گیا۔(۴) سورۃ مجادلہ میں ان لوگوں کی حالت کا تذکرہ کیا گیا ہے جو اللہ کی کتاب اور پیغمبر کے خلاف کرتے ہیں آیت ۲۰ تو سورۃ حشر کے شروع میں بھی ان لوگوں کی حالت کا تذکرہ ہے جو اللہ اور پیغمبر کے خلاف کرتے ہیں آیت ۴۔(۵) سورۃ مجادلہ کے آخر میں کہا گیا ہے کہ اللہ کا گروہ کامیاب ہے آیت ۲۲ تو سورۃ حشر میں اس

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کامیاب گروہ کا ذکر کیا جاتا ہے جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی اور اپنے اوپر ان کو فوقیت دی آیت ۹ (والذین تبوا الدار.. الخ). (۶) سورۃ مجادلہ میں منافقین کو زواجر کا ذکر ہے تو سورۃ حشر میں منافقین کا حال ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ بنونظیر تھے جنہوں نے غداری کی تھی۔ (۷) سورۃ مجادلہ آیت ۲۱ میں کہا گیا کہ (کتب اللّٰہ لا غلبن انا ورسلی ... الخ) تو سورۃ حشر میں اس کا نمونہ ذکر کیا جاتا ہے کہ میں نے یہود کو تباہ کر دیا میں غالب ہوں۔ (۸) سورۃ مجادلہ ۱۹ میں کہا گیا (استحوذ علیھم الشیطٰن) تو سورۃ حشر میں ان کی مثال بیان کی جاتی ہے (کمثل الشیطٰن اذ قال... آیت ۱۶) (۹) سورۃ مجادلہ میں رسم باطل کا رد ہے یعنی باطل رسم کو رد کیا گیا تو سورۃ حشر میں توحید کے اثبات کا ذکر کیا جاتا ہے کہ یہ مسئلہ توحید بیان کرو اور رسوم باطلہ کو رد کیا کرو۔

سورۃ حشر کا خلاصہ

سورۃ حشر میں ان لوگوں کو زجر ہے جنہوں نے نبیؐ کیساتھ وعدہ خلافی کی تھی۔ جیسا کہ بنونظیر تھے اور آخر میں مسئلہ توحید کا ذکر کیا جاتا ہے۔

سورۃ حشر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اہل کتاب کا اپنے بنگلوں سے نکلنے پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے اہل کتاب کا اپنے ہاتھوں سے اپنے بنگلوں کو ویران کرنے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے کھجور کو کاٹنے پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے دو بار مالِ فے کے بیان پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے دو قسم کے احکام پر ایک اوامر اور دوسرا نواہی۔ (وما اتکم الرسول فخذوہ... الخ). (۶) سورۃ ممتاز ہے انصار کا مہاجرین کو اولیٰ کرنے پر۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر کہ اگر یہ قرآن

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

پہاڑ پر بھی نازل کیا گیا ہوتا تو پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا ہوتا۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں کا دعا مانگنے پر جو پہلے گزر چکے ہیں۔ (ربنا غفرلنا ولا خواننا الذین سبقونا بالایمان)۔ (۹) سورۃ ممتاز ہے کہ یہ کافر جنگ نہیں کرتے مگر بند قلعوں میں یا ادھر اُدھر گالیاں دیتے ہیں۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ تم گمان کرو گے سب کا کہ یہ ایک جماعت ہے اور حالانکہ وہ الگ الگ مخالف ہونگے۔ (وقلوبھم شتی)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الممتحنہ مدنية نزلت بعد الاحزاب نزولا (۹۱) ترتیباً (۶۰)

ربط

(۱) سورۃ حشر میں بیان کیا گیا کہ جس میں ایمان ہوگا تو وہ کافروں کے ساتھ تعلق نہیں رکھے گا تو سورۃ ممتحنہ میں تنبیہ دی جاتی ہے کہ تعلق تو کیا انکے ساتھ لین دین بھی نہیں رکھیں گے۔ (۲) سورۃ حشر میں ان لوگوں کا انجام بیان ہوا جنہوں نے وعدے کے خلاف کیا تو سورۃ ممتحنہ میں اصول بیان کیا جاتا ہے کہ ان اصولوں کے پابند ہوجائیں تا کہ عذاب کے مستحق نہ ہوں۔ (۳) سورۃ حشر کے آخر میں توحید کا مسئلہ ذکر کیا (ھو اللہ الذی... الخ) تو سورۃ ممتحنہ کے شروع میں کہتا ہے کہ جو کوئی اس مسئلے کو نہیں مانتا تو وہ میرا دشمن ہے اور میرے دشمن کو دوست مت پکڑیں۔ (لا تتخذوا عدوی آیت ۱)۔ (۴) سورۃ حشر میں منافقین کا اہل کتاب کیساتھ دوستی کا تذکرہ ہوا تو سورۃ ممتحنہ میں مؤمنوں کا کافروں کیساتھ دوستی نہ کرنے کا ذکر ہے اس لئے کہ ان کی منافقوں سے مشابہت نہ ہو۔ (۵) سورۃ حشر میں اہل کتاب کے معاہدین کا ذکر ہوا تو سورۃ ممتحنہ میں مشرکین کے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

معاہدین کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۶) سورۃ حشر میں ان لوگوں کی حالت کا تذکرہ ہوا جنہوں نے کافروں کیساتھ دوستی کی تھی تو سورۃ ممتحنہ میں مؤمنوں کو تہدید دی جاتی ہے کہ کافروں کیساتھ دوستی اور لین دین مت کریں۔(۷) سورۃ مجادلہ اور سورۃ حشر میں مؤمنوں کو زجر ہے تو سورۃ ممتحنہ میں مؤمنین، کاملین، کو زجر ہے کہ ان سے کفار کیساتھ دوستانے کی بو آتی ہے۔(۸) سورۃ حشر میں ذکر کیا گیا (وما نھٰکم عنہ فانتھو آیت ۷) کہ تمہیں جس سے منع کیا جاتا ہے تو اس سے منع ہو جاؤ تو سورۃ ممتحنہ میں نہی کی ایک مثال دکھاتا ہے کہ (انما ینھٰکم الذین آیت ۹) کہ کافروں کی دوستی سے منع ہو جاؤ۔(۹) سورۃ حشر میں ذکر ہوا (ما اتٰکم الرسول فخذوہ) کہ پیغمبر جو بیان کرتا ہے اس پر عمل کریں آیت ۷ تو سورۃ ممتحنہ میں اس طریقے کے ایک پیغمبر کا بیان کیا جاتا ہے (قد کانت لکم آیت ۴) کہ انہوں نے بائیکاٹ کیا یہ پیغمبر کا ایک طریقہ ہے۔(۱۰) سورۃ حشر میں مؤمنوں کو خطاب ہے آیت ۱۸ تو سورۃ ممتحنہ میں ترقی ہے نبی کے ساتھ ساتھ مؤمنوں کو بھی خطاب ہے۔(یاایھا الذین امنوا اوریاایھا النبی اذا جاء ک آیت ۱۲)۔(۱۱) سورۃ حشر میں ایک بار مؤمنوں کو خطاب ہے آیت ۱۸ تو سورۃ ممتحنہ میں دو بار مؤمنوں کو خطاب ہے آیات ۱، ۱۳۔

سورۃ ممتحنہ کا خلاصہ

کافروں سے بائیکاٹ اور دو قسم کے مشرکین کہ ایک کیساتھ لین دین جائز ہے جو معاہدین ہیں اور دوسری قسم مشرکین وہ ہے جن کیساتھ معاملہ اور لین دین جائز نہیں ہے وہ محاربین ہیں اور ان لوگوں کو زجر ہے جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ ممتحنہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے دو قسم کے کافروں پر کہ ایک قسم کے کافروں کے ساتھ لین دین جائز ہے جو تمہارے ساتھ جنگ نہیں کرتے آیت ۸ اور دوسری قسم کے کافروں سے لین دین جائز نہیں ہے جو تمہارے ساتھ جنگ کرتے ہیں آیت ۹۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے نبیؐ کا عورتوں سے چھ شرائط کیساتھ بیعت کرنے پر آیت ۱۲ (اذا جاء ک المؤمنات يبايعنک... الخ). (۳) سورۃ ممتاز ہے مہاجر عورتوں سے امتحان لینے پر اور مؤمن عورتوں کو دارالکفر میں واپس نہ کرنے پر آیت ۱۰۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے عورتوں کا دارالاسلام میں بیعت کرنے پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے ہمیشہ دشمنی اور بغض کرنے پر یہاں تک کہ آپ اللہ پر ایمان لائیں آیت ۴ (وبينكم العداوة... الخ). (۶) سورۃ ممتاز ہے حاطب بن ابی بلتعہؓ پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الصف مدنية نزلت بعد التغابن نزولا (۱۰۹) ترتیباً (۶۱)

ربط

(۱) سورۃ ممتحنہ میں مؤمنوں کو تنبیہ ہے کافروں کیساتھ تعلق پر تو سورۃ صف میں تنبیہ دی جاتی ہے مؤمنوں کو کہ بُری بات مت کہیں۔ (۲) سورۃ ممتحنہ میں مؤمنوں کو زجر ہے غلط کاموں پر تو سورۃ صف میں مؤمنوں کو زجر ہے غلط اقوال پر۔ (۳) سورۃ ممتحنہ میں اعلیٰ درجے کے مؤمنوں کو کافروں سے لین دین کرنے پر زجر ہے تو سورۃ صف میں زجر ہے ادنیٰ درجے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

کے مسلمانوں کو کافروں سے دوستی کرنے پر۔ (۴) سورۃ ممتحنہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ کافروں کیساتھ دوستی نہیں کروگے (انا براء منکم) تو سورۃ صف آیت ۴ میں کہتا ہے کہ کافروں کیساتھ جنگ اور قتال کریں اور مضبوط ہو جائیں۔ (ان اللہ یحب الذین ...الخ). (۵) سورۃ ممتحنہ میں مؤمنوں کو خطاب ہے کہ اس قوم کیساتھ اکھٹے مت ہو جایئے جن پر اللہ کا غصہ ہے آیت ۱۳۔ (لا تتولوا قوما غضب اللہ...الخ). تو سورۃ صف میں بھی مؤمنوں کو خطاب ہے۔ (٦) سورۃ ممتحنہ میں دو پیغمبروں کا ذکر ہے ابراہیمؑ اور محمد ﷺ تو سورۃ صف میں ترقی ہے تین پیغمبروں کا ذکر اور بیان کیا جاتا ہے۔ موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور محمدؐ

سورۃ ممتحنہ کا خلاصہ

سورۃ میں مؤمنوں کو زجر ہے بُرے قول پر۔ ایسی بات کیوں کہتے ہو جس پر تم عمل نہیں کرتے (یا ایھا الذین امنوا لم تقولون مالا تفعلون آیت ۲). اور ترغیب ہے جہاد اور انفاق کو اور مؤمنوں کو لفظ (یا ایھا الذین امنوا) سے تین خطابات ہیں۔

سورۃ ممتحنہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے نبیؐ کے احمد نام سے (من بعدی اسمہ احمد آیت ٦). (۲) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ سے کہ فتح اور نصرت اللہ کی جانب سے ہے (نصر من اللہ و فتح قریب آیت ۱۳). (۳) سورۃ ممتاز ہے اللہ کا ان لوگوں کیساتھ محبت کرنے پر جو میدان جنگ میں کافروں کے سامنے مضبوط آبادی کی مانند کھڑے ہوں۔ (کانھم بنیان مرصوص). (۴) سورۃ ممتاز ہے عیسیٰؑ کی زبان سے نبیؐ کو بشارت دینے پر۔ (ومبشرا برسول آیت ٦).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورة الجمعه مدنية نزلت بعد الصف نزولا (۱۱۰) ترتیباً (۶۲)

ربط

(۱) سورۃ صف میں جنگ کو ترغیب ہے تو سورۃ جمعہ میں مؤمنوں کو تنبیہ ذکر کی جاتی ہے کہ دنیا کے پیچھے پڑ گئے ہو اور جہاد نہیں کرتے۔ (۲) سورۃ صف میں ترغیب الی القتال ہے تو سورۃ جمعہ میں ترغیب الی الصلوٰۃ ہے (فاذا نودی). (۳) سورۃ صف میں صف للقتال کا تذکرہ ہوا تو سورۃ جمعہ میں صف للصلوٰۃ ذکر کیا جاتا ہے۔ (۴) سورۃ صف کو شروع کیا تسبیح پر تو سورۃ جمعہ کو بھی تسبیح سے شروع کیا جاتا ہے۔ (۵) سورۃ صف کو شروع کیا ماضی کے لفظ سے (سبح) تو سورۃ جمعہ کو شروع کیا لفظ مضارع پر کہ (یسبح) ہے اور ماضی مضارع سے پہلے ہے۔ (۶) سورۃ صف کے شروع میں موسیٰ اور اس کی قوم کی حالت کا بیان ہے جنہوں نے موسیٰ کو تکالیف پہنچائی تھیں تو سورہ جمعہ میں محمد ﷺ کا حال اور ان کی امت کی بہتری کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (تشریفا لهم). اس لئے کہ دونوں میں فرق معلوم ہو جائے۔ (۷) سورۃ صف میں بیان کیا گیا ہے عیسیٰ کے کہنے پر (ومبشرا برسول آیت ۶) تو سورۃ جمعہ میں بیان کیا جاتا ہے ان لوگوں کا جن پر بشارت ہوئی کہ پیغمبر ہے۔ (هو الذی آیت ۲) (۸) سورۃ صف کو ختم کیا گیا جہاد کا حکم دینے پر (تجاهدون فی سبیل الله آیت ۱۱) تو سورۃ جمعہ کا اختتام کیا گیا نماز جمعہ کا حکم دینے پر۔ (اذا نودی للصلوٰة آیت ۹). (۹) سورۃ صف میں خطاب ہے مؤمنوں کو غلط اقوال پر (لم تقولون آیت ۲) تو سورۃ جمعہ میں خطاب ہے کافروں کو مباہلہ کرنے سے۔ (یا ایها الذین هادوا آیت ۶). (۱۰) سورۃ صف کی اول آیت کا اختتام اللہ کے دو ناموں سے ہوا عزیز اور حکیم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تو سورۃ جمعہ میں ترقی ہے سورۃ جمعہ کی اول آیت کا اختتام اللہ کے چار ناموں سے کیا جاتا ہے۔ ملک، قدوس، عزیز، حکیم۔ (۱۱) سورۃ صف کی اول آیت کا اختتام عزیز اور حکیم پر کیا گیا تو سورۃ جمعہ کی اول آیت کا اختتام بھی عزیز اور حکیم سے کیا جاتا ہے۔ (۱۲) سورۃ صف میں تجارت کا بیان کیا گیا ہے کہ جہاد اور انفاق کریں (هل ادلكم علىٰ تجارة آیت ۱۰، ۱۱) تو سورۃ جمعہ میں بھی تجارت کا بیان کیا جاتا ہے کہ جمعہ کی نماز ادا کریں اور پھر رزق حلال طلب کریں آیت ۱۱ (واذا راو تجارة). (۱۳) سورۃ جمعہ جس طرح ترتیباً سورۃ صف کے بعد ہے تو نزولاً بھی سورۃ صف کے بعد ہے۔ (۱۴) سورۃ صف میں کہا گیا ہے (لم تقولون آیت ۲) تو سورۃ جمعہ میں اس کی مثال پیش کی جاتی ہے۔ (مثل الذين حملوا التوراة آیت ۵).

سورۃ جمعہ کا خلاصہ

سورۃ میں ترغیب الی الانفاق دیا جاتا ہے اور ان لوگوں کو رد کیا جاتا ہے جو دین چھوڑتے ہیں اور دنیا لے لیتے ہیں اور قرآن اور رسول کی پیروی کو ترغیب دیا جاتا ہے۔

سورۃ جمعہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے نماز جمعہ کے بیان پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے امیوں کو پیغمبر کے بھیجنے پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ جس کسی نے اپنے علم پر عمل نہ کیا تو اس کی مثال گدھے کی ہے۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے نماز جمعہ کے بعد رزق حلال کی طلب کرنے پر۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے پیغمبر کو عربیوں اور عجمیوں کیلئے بھیجنے پر۔ (واخرين منهم آیت ۳) یعنی عرب و عجم کو ۔ (۶). سورۃ ممتاز ہے جمعے کی آذان کے بعد لین دین چھوڑنے پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
nned by CamScanner

(وذروا البيع آیت ۹)(۷) سورة ممتاز ہے تجارت اور کھانے کے سامان کو دیکھنے کے بعد نبی کو خطبے میں کھڑا ہوا چھوڑنے پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة المنافقون مدنية نزلت بعد الحج نزولا (۱۰۴) ترتیباً (۶۳)

ربط

(۱) سورة جمعہ میں قرآن اور انفاق کو ترغیب ہے تو سورة منافقون میں منافق کا حال بیان کیا جاتا ہے اور منافق کو تنبیہ دی جاتی ہے کہ منافق نہ تو قرآن کی طرف آتا ہے اور نہ جہاد کیلئے جاتا ہے۔(۲) سورة جمعہ میں انفاق فی سبیل اللہ پر اجمالی بیان ہے تو سورة منافقون میں انفاق فی سبیل اللہ پر تفصیل سے بیان کی جاتی ہے۔(وانفقوا مما رزقکم... الخ). (۳) سورة جمعہ میں انفاق کو ترغیب ہے تو سورة منافقون میں محکا سیلین کو زجر ہے انفاق سے۔ (۴) سورة جمعہ میں مؤمنوں کی حالت کا ذکر ہوا تو سورة منافقون میں منافقین کے حالات کا بیان کیا جاتا ہے۔ (۵) سورة جمعہ میں کہا گیا ہے (فاسعوا الی ذکر اللہ آیت ۹) تو سورة منافقون میں ترقی کے ساتھ اس مضمون کا تذکرہ کیا جاتا ہے (لا تلھکم اموالکم آیت ۹).(۶) سورة جمعہ میں انفاق پر ترغیب دیا گیا ہے تو سورة منافقون میں تنبیہ ہے مال نہ خرچ کرنے والوں پر۔ (۷) سورة جمعہ میں مُلا کے ناکارہ حالت کا ذکر ہے (حملوا التوراة) تو سورة منافقون میں منافقین کی بدکار حالت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۸) سورة جمعہ میں بیان ہوا کہ جمعہ کے خطبے کیلئے حاضر ہونا اور انفاق فی سبیل اللہ کے مسائل سننا تو سورة منافقون میں منافقوں کی ان باتوں کا بیان کیا جاتا ہے کہ رسول اللہ کے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ساتھیوں پر خرچ نہ کریں اور مؤمنوں کو ترغیب ہے کہ اپنی جانوں پر خرچ کریں۔

سورۃ منافقون کا خلاصہ

سورۃ میں منافقوں کو عدم انفاق پر زجر ہے اور مؤمنوں کو انفاق پر ترغیب ہے۔
کہ مال خرچ کریں اور سورۃ میں منافقین کے اوصاف کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۱) کہ بعض منافق انفاق نہیں کرتے۔ (لا تنفقوا). (۲) جھوٹی قسم کھاتے ہیں (نشهد). (۳) کفر کرتے ہیں۔ (۴) ان پر مہر لگائی گئی ہے۔ (۵) ان کے جسم موٹے ہیں۔ (تعجبک اجسامهم). (۶) سستی اور اعراض کرتے ہیں۔ (یصدون وهم مستکبرون آیت ۵). (۷) ان کے جرگے بخل سے ہیں۔ (لا تنفقوا علیٰ من عند رسول الله... الخ).

سورۃ منافقون کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے منافقین کے ان موٹے جسموں پر (تعجبک اجسامهم آیت ۴).
(۲) سورۃ ممتاز ہے منافقین کی ان میٹھی باتوں پر آیت ۴۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے لکڑیوں کا دیوار کیساتھ تکیہ لگائے ہونے پر۔ (کانهم خشب مسندة). (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ منافق کہتے ہیں کہ نبی کے ساتھیوں پر خرچ نہ کریں یہاں تک کہ وہ چلے جائیں آیت ۷۔
(۵) سورۃ ممتاز ہے منافقین کے اس کہنے پر کہ ہم ذلیلوں کو اس شہر سے نکال دیں گے کہ ہم معزز لوگ ہیں آیت ۸۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے کہ مال اور اولاد تم لوگوں کو ذکر اللہ سے غافل نہ کریں۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة التغابن مدنية نزلت بعد التحريم نزولاً (١٠٨) ترتيباً (٦٤)

ربط

(۱) سورۃ منافقون میں ترغیب ہے انفاق کو اور منافق کو عدم انفاق پر زجر ہے تو تغابن میں اصل مقاصد کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو مقاصد اربعہ ہیں جس کیلئے جہاد اور انفاق کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ منافقون آیت ۷ میں کہا گیا ہے کہ منافق کہتا ہے کہ مال خرچ نہ کرو لا تنفقوا تو سورۃ تغابن میں انفاق پر امر ہے آیت ۱۶۔ (۳) سورۃ منافقون میں حکم ہے انفاق پر مومنوں کو (وانفقوا آیت ۱۰) تو سورۃ تغابن آیت ۱۶ میں بھی حکم ہے انفاق پر (وانفقوا آیت ۱۶)۔ (۴) سورۃ منافقون آیت ۹ میں کہا گیا ہے کہ مال و دولت تمہیں دین سے غافل نہ کریں (لا تلهكم... الخ) تو سورۃ تغابن میں اس کی علت کا ذکر کیا جاتا ہے کہ (انما اموالكم... آیت ۱۵)۔ (۵) سورۃ منافقون میں کہا گیا ہے کہ اپنے آپ کو ان منافقوں کی محبت سے بچائے رکھو (هم العدو آیت ۴) تو سورۃ تغابن میں اس پر ترقی ہے کہ اپنی اولاد، بیوی اور مال ہو تو (فاحذرهم) تو ان کے ساتھ زیادہ محبت کرنے سے اپنے آپ کو بچائے رکھو۔ (۶) سورۃ منافقون میں منافقین کا حال بیان کیا گیا اور اسکے بعد مومنوں کا حال ذکر کیا گیا ہے تو سورۃ تغابن میں لوگوں کی دو اقسام میں تقسیم ہے آیت ۲۔ (۷) سورۃ منافقون میں انفاق فی سبیل اللہ پر تیزی ہے تو سورۃ تغابن میں بھی تیزی ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ تغابن کا خلاصہ

سورۃ تغابن کے دو حصے ہیں۔اول حصہ شروع سے آیت نمبر ۱۰ تک ہے اس میں چار مقاصد کا تذکرہ ہے اور دوسرے حصے میں جہاد اور انفاق کیلئے انتظامی امور کا تذکرہ ہے۔

سورۃ تغابن کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے لفظ یوم التغابن پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے کہ بعض اولاد اور بعض عورتیں آدمی کیلئے دشمن بن جاتے ہیں۔(ان من ازواجکم آیت ۱۴)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الطلاق مدینۃ نزلت بعد الدھر نزولاً(۹۹)ترتیباً(۶۵)

ربط

(۱) سورۃ تغابن میں ذکر کیا گیا کہ(ان من ازواجکم۔۔۔الخ) اور کبھی دشمنی طلاق تک پہنچ جاتی ہے تو سورۃ طلاق میں ہمیں طلاق اور بیویوں سے جدا ہونے کے احکامات بتا دیئے۔(۲) سورۃ تغابن میں ذکر کیا گیا کہ(ومن یومن با اللہ و یعمل صالحا یکفر عنہ سیاتہ آیت ۹) تو سورۃ طلاق آیت ۱۱ میں بھی یہ ذکر کیا جاتا ہے کہ جس نے چار مقاصد پر ایمان لایا تو انہیں جنتیں دوں گا۔(۳) سورۃ تغابن میں ذکر کیا گیا کہ روشنی نازل کی ہے(والنور الذی انزلنا آیت ۸) تو سورۃ طلاق میں قرآن نازل کرنے کی علت کا تذکرہ ہے(یخرج الذین امنوا وعملوا الصلحت من الظلمت الی النور

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۱۱)۔ (۴) سورۃ تغابن کو ختم کیا گیا ہے کہ ہر چیز کا جاننے والا میں ہوں۔ (عالم الغیب والشہادۃ) تو سورۃ طلاق کا اختتام بھی عالم بکل شی ھو اللہ سے کیا جاتا ہے۔ (قد احاط بکل شی علما)۔ (۵) سورۃ تغابن میں ذکر کیا گیا کہ جس کسی نے انکار کیا مقصد اربعہ سے تو یہ ہمیشہ جہنم میں ہونگے آیت ۱۰ تو سورۃ طلاق میں ذکر کیا جاتا ہے کہ جس کسی نے مقاصد اربعہ مان لیا تو ہمیشہ کیلئے جنتوں میں ہونگے آیت ۱۱۔ (۶) سورۃ تغابن میں مؤمنوں کو خطاب ہے آیت ۱۴ تو سورۃ طلاق میں خطاب پیغمبر پاک کو ہے آیت ۱۔ (۷) سورۃ تغابن میں کہا گیا ہے کہ (فاتقو اللہ آیت ۱۶) تو سورۃ طلاق میں بھی کہتا ہے کہ جوکوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ ہر غم سے نجات دے گا اور رزق میں آسانی پیدا کریگا آیت ۲۔ (ومن یتق اللہ ...الخ)۔ (۸) سورۃ تغابن میں کہا گیا ہے (علی اللہ فلیتوکل المومنون آیت ۱۳) تو سورۃ طلاق میں بھی کہتا ہے کہ جوکوئی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کردیتا ہے تو اس کیلئے اللہ کافی ہے۔ (ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ آیت ۳)۔

سورۃ طلاق کا خلاصہ

سورۃ طلاق سورۃ تغابن کا تتمہ ہے یعنی تغابن کا عکس ہے۔ سورۃ کے دو حصے ہیں۔ اول حصہ آیت ۷ تک ہے اس میں جہاد اور انفاق کیلئے انتظامی امور کا بیان ہے اور دوسرے حصے میں مقاصد اربعہ عالیہ ہیں۔

سورۃ طلاق کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے عدتوں کی قسموں کے بیان پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے زمین کے سات

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

حصوں پر (والارض مثلهن... آیت ۱۲)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے جس کسی نے انبیاء کے خلاف کیا تو انہیں سخت سزا دوں گا اور ان کیساتھ سخت حساب کروں گا ۸)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة التحريم مدينة نزلت بعد الحجرات نزولا (۱۰۷) ترتیباً (۶۶)

ربط

(۱) سورۃ طلاق کے شروع میں نبی کو خطاب ہے تو سورۃ تحریم میں بھی نبی کو خطاب ہے۔(۲) سورۃ طلاق میں امت کی عام عورتوں کا ذکر کیا گیا تو سورۃ تحریم میں نبیؐ کی ازواج یعنی خاص عورتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۳) سورۃ طلاق میں عورتوں کا حسن معاشرہ کا تذکرہ ہوا تو سورۃ تحریم میں ان باتوں کا بیان کیا جاتا ہے جو نبیؐ کی ازواج سے صادر ہوئیں ہیں۔پیغمبر کے بارے میں تعلیما للامۃ۔(۴) سورۃ طلاق میں کہا گیا ہے (لیخرج الذین امنوا آیت ۱۱) تو سورۃ تحریم میں کہتا ہے کہ آخر میں یہی نور یعنی روشنی دوڑنے لگے گی ان سے آگے (نورهم... آیت ۸) (۵) سورۃ طلاق میں جہاد کا بیان کیا گیا تو سورۃ تحریم میں انتظامی امور کا بیان کیا جاتا ہے۔(۶) سورۃ طلاق میں بعض ایسی چیزوں کا تذکرہ ہوا جو ممنوعات میں سے ہیں تو ... بعض ایسی چیزوں کا ذکر کیا گیا جو ممنوعات میں سے نہیں ہیں۔(۷) سورۃ طلاق میں دو مسئلے ذکر کئے گئے جہاد اور انفاق تو سورۃ تحریم میں بھی انہی دو مسئلوں کا ذکر کیا جاتا ہے اور خلاصہ ما سبق کے بطریقہ لف نشر مرتب۔(۸) سورۃ طلاق میں طلاق کے حکم کا تذکرہ ہوا تو سورۃ تحریم میں ایلاء اور قسم کے احکام کا بیان ذکر کیا جاتا ہے۔طلاق اور ایلاء میں تناسب ہے۔(۹) سورۃ طلاق

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

میں پیغمبر کا اجمالاً بیان ہوا ہے تو سورۃ تحریم میں تفصیلی بیان اور پیغمبر کی حالت کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۱۰) سورۃ طلاق میں بشارت ہے آیت ۱۱ تو سورۃ تحریم میں بھی بشارت ہے آیت ۸۔

سورۃ تحریم کا خلاصہ

سورۃ تنویر ہے پچھلے نو (۹) سورتوں پر اود سورۃ میں ذکر کیا جاتا ہے کہ اپنے ساتھیوں کیساتھ زیادہ محبت مت کریں ایسا نہ ہو کہ وہ نفرت اور ضیقت میں تبدیل ہو جائے اور انتظامی امور کا طریقہ بیان کرتا ہے۔

سورۃ تحریم کے امتیازات

سورۃ ممتاز ہے نبی گا شہد پینے پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے ازواج مطہرہ کا نبی کیساتھ بحث کرنے پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ سے فرشتوں کی پاکدامنی پر (لا یعصون اللہ ما امرھم آیت ۶)۔(۴) سورۃ ممتاز ہے ازواج نبی کی کئی صفات پر کہ (مسلمت قانتت آیت ۵)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے مؤمنین صالحین پر۔(۶) سورۃ ممتاز ہے توبۃ النصوح پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے ان چار قسم کی عورتوں پر یعنی دو قسم کافر کی اور دو قسم مؤمن کی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الملک مکیۃ نزلت بعد الطور نزولاً (۷۷) ترتیباً (۶۷)

ربط

(۱) سورۃ تحریم میں ترغیب الی الانفاق ہے تو سورۃ ملک میں کہتا ہے کہ انفاق کریں اللہ کے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تام پردیا کریں تا کہ اللہ اس میں خیر و برکت ڈال دے۔(۲) سورۃ تحریم میں ذکر کیا گیا ہے (قوا انفسکم آیت ۶) تو سورۃ ملک میں وہی بات ذکر کی جاتی ہے نفی شرک فی البرکات کہ بندہ اس کے ذریعے جہنم سے بچ جاتا ہے۔(۳) سورۃ تحریم میں فرشتوں کا فعل ذکر کیا گیا ہے کہ وہ اللہ کے خلاف نہیں کرتے (لا یعصون اللّٰہ آیت ۶) تو سورۃ ملک میں فرشتوں کا قول ذکر کیا جاتا ہے کہ کافروں کو کہیں گے (الم یاتکم نذیر آیت ۸).
(۴) سورۃ تحریم آیت ۹ میں کہا گیا ہے کہ کافروں پر سختی کرو تو سورۃ ملک میں کہتا ہے کہ آخر میں بھی ان کے ساتھ سختی ہوگی۔(لھم عذاب جھنم آیت ۶) (۵) سورۃ تحریم میں ذکر کیا گیا ہے کہ (انک علی کل شی قدیر آیت ۸) تو سورۃ ملک اول آیت کا اختتام بھی ان الفاظ سے کیا جاتا ہے کہ (وھو علی کل شی قدیر).(۶) سورۃ تحریم میں روشنی کا بیان ہے (اتمم لنا نورنا آیت ۸) تو سورۃ ملک میں ان لوگوں کے افسوس کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنہوں نے روشن کتاب سے اپنے آپ کو نہیں سمجھایا (لو کنا نسمع او نعقل آیت ۱۰)۔ (۷) سورۃ تحریم میں معاشرے کی اصلاح کی جاتی ہے تو سورۃ ملک میں عقیدے کی اصلاح کی جاتی ہے۔(۸) سورۃ تحریم میں دو قسم کی عورتوں کا بیان کیا گیا ایک قسم نافرمان جیسا کہ لوطؑ اور نوحؑ کی بیویاں اور دوسری قسم فرمانبردار جیسا کہ آسیہ اور مریم تو سورۃ ملک میں دو قسم کے لوگوں کا بیان کیا جاتا ہے جنہوں نے شرک فی البرکات کیا ہے اور قرآن کو سمجھا نہیں۔(۹) سورۃ تحریم میں ذکر کیا گیا کہ کافر اپنے کفر کا عذر پیش کریں گے تو کافروں کو کہا جائیگا کہ عذر مت پیش کیا کریں آج تمہیں سزا دی جارہی ہے۔(لا تعتذروا الیوم آیت ۷) تو سورۃ ملک میں ان کا دوسرا عذر پیش کیا جاتا ہے قرآن نہ سننا اور اپنے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ned by CamScanner

سورۃ ملک کا خلاصہ

سورۃ میں نفی شرک فی البرکات ہے اور اس پر گیارہ دلائل عقلی ذکر کئے جاتے ہیں اور قرآن کو نہ سننا جہنم جانے کا سبب بیان کرتا ہے۔ (لو کنا نسمع او نعقل آیت ۱۰)۔

سورۃ ملک کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے گیارہ دلائل عقلی نفی شرک فی البرکات پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں کے جہنم جانے پر جنہوں نے قرآن نہیں سنا اور نہ اس کو سمجھا آیت ۱۰۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے چشمہ دار پانی پر۔ (فمن یا تیکم بماء معین)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے پرندوں کا پروں کو سمیٹنے اور سکیڑنے پر (صفت ویقبضن) (۵) سورۃ ممتاز ہے کافروں کا جہنم کا شور سننے پر آیت ۷۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے ستاروں کے دو فائدوں پر تزئین اور (رجوما للشیاطین آیت ۵)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ القلم مکیۃ نزلت بعد العلق نزولاً (۲) ترتیباً (۶۸)

ربط

(۱) سورۃ ملک میں نفی شرک فی البرکات کا ذکر ہوا کہ ہر چیز میں برکت ڈالنے والا اللہ ہے تو سورۃ قلم میں ان لوگوں کے حالات کا تذکرہ ہے جنہوں نے برکت ڈالنے والا کسی اور کو مان لیا ہے تو وہ تباہ ہو گئے ہیں۔ (۲) سورۃ ملک میں نفی شرک فی البرکات ذکر ہوا تو سورۃ قلم میں تخصیص فی التبلیغ کیجاتی ہے کہ یہ نفی شرک

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

فی البرکات کا مسئلہ بیان کیا۔(۳) سورۃ ملک میں مسئلہ توحید کا ذکر ہوا تو سورۃ قلم میں مسئلہ رسالت ذکر کیا جاتا ہے کہ توحید کا مسئلہ سچا ہے۔(۴) سورۃ ملک کی آخری آیت میں کہا گیا ہے: (ان اصبح ماء کم غورا آیت ۳۰) مشرکین کو پانی کی گہرائی تہدید ہے کہ کوئی ہے کہ پھر اسے اوپر لے آئیں تو سورۃ قلم میں اس کی ایک دلیل پیش کی جاتی ہے کہ ان باغ والوں نے غیر اللہ کی نذر مانی تو اللہ نے انہیں تباہ کر دیا۔(۵) سورۃ ملک میں کافروں کا آخرت میں اقرار بیان کیا گیا ہے (فاعترفوا بذنبهمآیت ۱۱) تو سورۃ قلم میں دنیا میں کافروں کا اقرار ذکر کیا جاتا ہے کہ (یویلنا انا کنا طاغینآیت ۳۱) یقیناً ہم سرکش تھے۔(۶) سورۃ ملک میں کہا گیا ہے (فستعلمون من هو فی ضلل مبین آیت ۲۹) جان لوگے کہ کون گمراہ تھا تو سورۃ قلم میں کہتا ہے کہ تمہارا رب گمراہوں کو اچھی طرح جانتا ہے (هو اعلم بمن ضل... آیت ۷).(۷) سورۃ ملک میں کافروں کا بیان کیا گیا ہے کہ نیک لوگوں کو جھوٹا کہا تھا (قد جاء نا نذیر فکذبنا آیت ۹) تو سورۃ قلم میں کہتا ہے کہ جھوٹوں کو مت مانو (فلا تطع المکذبینآیت ۸).(۸) سورۃ ملک میں کہا گیا ہے کہ یہ وہی عذاب ہے جو تم چاہتے تھے آیت ۲۷ تو سورۃ قلم میں کہتا ہے (وقد کانوا یدعون الی السجود وهم سالمونآیت ۴۳).(۹) سورۃ ملک میں کافروں نے مومنوں کو گمراہ کہا تھا آیت ۹ تو سورۃ قلم میں کافر اور مشرکین اپنے آپ کو گمراہ کہتے ہیں آیت ۲۶۔(۱۰) سورۃ ملک میں مسئلہ نفی شرک فی البرکات کا بیان ہوا تو سورۃ قلم میں ان لوگوں پر دس دفعات لگاتے ہیں جو تمہیں اس مسئلہ نفی شرک فی البرکات میں منع کرتے ہیں اور آپ کو ست بناتے ہیں۔(۱۱) سورۃ ملک میں گیارہ دلائل ذکر ہوئے تو سورۃ قلم میں ان لوگوں کے عیوب ذکر کیے جاتے ہیں جو تمہیں مسئلہ توحید بیان

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ned by CamScanner

کرنے میں ست کراتے ہیں۔

سورۃ قلم کا خلاصہ

سورۃ میں تحضیض فی التبلیغ ۔اور مشرکین کی حالت ۔اور اثبات نبوت اور دس دفعات ان لوگوں کو جو تمہیں بیان میں ست کراتے ہیں۔

سورۃ قلم کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے قلم کی گواہی پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں کو دس دفعات پر جو تمہیں مسئلہ توحید کے بیان کرنے میں ست کراتے ہیں۔(۳) سورۃ ممتاز ہے باغ والوں کے قصے پر کہ شرک فعلی کیا۔(۴) سورۃ ممتاز ہے فقیر کا باغ میں جانے سے منع کرانے پر۔(وغدو علی حرد قادرین).(۵) سورۃ ممتاز ہے استثناء کا نہ کہنے پر۔(ولا یستثنون).(۶) سورۃ ممتاز ہے باغ کا اندھیری رات کی طرح ہونے پر۔(فاصبحت کالصریم).(۷) سورۃ ممتاز ہے خرطوم کے داغ دینے پر۔(سنسمہ علی الخرطوم).(۸) سورۃ ممتاز ہے لفظ زنیم پر(بعد ذالک زنیم).(۱۰) سورۃ ممتاز ہے لفظ عتل پر(عتل بعد ذالک).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الحاقہ مکیۃ نزلت بعد الملک نزولاً (۷۸) ترتیباً (۶۹)

رابط

(۱) سورۃ قلم میں ان مشرکین کو تخویف ہے جنہوں نے برکت ڈالنے والے اللہ کے سوا کسی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

اور کو مانا تھا اور غیر اللہ کے نام پر نذر پیش کیا تھا تو سورۃ حاقہ میں مشرکین کو تخویف ہے عقیدے سے (کہ عقیدہ میں شرک ہے)۔(۲) سورۃ قلم میں تخویف دنیوی ہے تو سورۃ حاقہ میں تخویف آخروی ہے۔(۳) سورۃ قلم میں قیامت کے بیان میں اجمال ہے تو سورۃ حاقہ میں قیامت کی تفصیل اور قیامت احوال کا تذکرہ ہے۔(۴) سورۃ قلم میں قرآن کی تکذیب کی گئی ہے تو سورۃ حاقہ میں انبیاء کی امتوں کے احوال اور تکذیب ذکر کیے جاتے ہیں۔(۵) سورۃ قلم کے آخر میں ترغیب الی القرآن ہے تو سورۃ حاقہ کے آخر میں بھی ترغیب الی القرآن ہے۔(۶) سورۃ قلم میں کہا گیا ہے کہ جس کسی نے شرک کیا تو ان کا باغ تباہ کر دیا گیا تو سورۃ حاقہ میں کہتا ہے کہ صرف باغ نہیں بلکہ گاؤں کو بھی تباہ کر دیا گیا ہے(۷) سورۃ قلم میں کہا گیا ہے(فستبصر ویبصرون آیت ۵) تو سورۃ حاقہ میں کہتا ہے(واما من اوتی کتابه بشماله) کہ سمجھ جائیں گے جب اعمال نامہ انہیں داہنے ہاتھ سے مل جائیگا آیت ۲۵۔(۸) سورۃ قلم میں کہا گیا ہے(فستبصر و یبصرون آیت ۵) تو سورۃ حاقہ میں اس پر شہادت پیش کی جاتی ہے۔(فلا اقسم... آیت ۳۸).(۹) سورۃ قلم کے آخر میں کہا گیا ہے کہ قرآن وعظ ہے لوگوں کیلئے (وما هو الا ذکر للعلمین آیت ۵۲). تو سورۃ حاقہ کے آخر میں کہتا ہے کہ یہ قرآن حق الیقین ہے آیت ۵۱۔(۱۰) سورۃ قلم کے آخر میں کہا گیا ہے کہ یہ قرآن وعظ ونصیحت ہے لوگوں کیلئے آیت ۵۲ تو سورۃ حاقہ میں کہتا ہے کہ پھر قیامت میں کافر افسوس کریں گے اس وعظ و نصیحت کی کتاب پر۔(وانه لحسرة على الكفرين آیت ۵۰).(۱۱) سورۃ قلم میں کہا گیا ہے کہ(وما هو الا ذکر للعلمین آیت ۵۲) تو سورۃ حاقہ میں کہتا ہے(وانه لتذكرة للمتقين آیت ۴۷).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ حاقہ کا خلاصہ

تخویف آخروی اور قیامت میں تین حالات اور اثبات رسالت۔

سورۃ حاقہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے تخویف آخروی پر تفصیلاً۔(۲) سورۃ ممتاز ہے آٹھ قسم کے فرشتوں پر (ویحمل عرش ربک... آیت ۱۷)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے کہ فرشتے آسمان کے اطراف میں ہونگے۔(والملک علی ارجائها)۔(۴) سورۃ ممتاز ہے (سبعون ذراعا) پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے نبی کا دل کی رگ کو کاٹنا اگر انہوں نے مجھ پر اپنے آپ سے باتیں کیں۔(۶) سورۃ ممتاز ہے اس عذاب پر جو قوم عاد پر سات رات اور آٹھ دن مقرر کیا گیا۔(وسخرها علیهم سبع لیال و ثمنیة ایام)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المعارج مکیۃ نزلت بعدالحاقہ نزولاً (۷۹) ترتیباً (۷۰)

ربط

(۱) سورۃ حاقہ میں تخویف آخروی کا تذکرہ ہوا تو سورۃ معارج میں ذکر کیا جاتا ہے کہ (ماله من دافع) اس کیلئے کوئی دفعہ کرنے والا نہیں ہوگا۔(۲) سورۃ حاقہ میں اثبات قیامت اور فریقین کا بیان ہے تو سورۃ معارج میں اثبات قیامت اور فریقین کا بیان کیا جاتا ہے۔(۳) سورۃ حاقہ میں اعمال ناموں کی تقسیم ہے تو سورۃ معارج میں اس پر ترقی ہے۔(۴) سورۃ حاقہ میں ملائک کا بیان ہے (والملک علی ارجائها آیت ۱۷) تو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

سورۃ معارج میں فرشتوں کی دوسری قسم کی حالت جو اوپر چڑھنا ہے آیت ۴۔(۵) سورۃ حاقہ میں انشقاق السماء کا ذکر کیا گیا کہ آسمان پھٹ جائیگا۔(وانشقت السماء آیت ۱۶) تو سورۃ معارج میں آسمان کی دوسری حالت کا تذکرہ ہے (یوم تکون السماء کالمهل آیت ۸).(۶) سورۃ حاقہ میں کہا گیا ہے(وحملت الارض... آیت ۱۴) تو سورۃ معارج میں کہتا ہے(وتکون الجبال...آیت ۹) .(۷) سورۃ حاقہ میں کہا گیا ہے(فلیس له الیوم... آیت ۳۵) تو سورۃ معارج میں اس پر ترقی ہے(ولا یسئل آیت ۱۰).(۸) سورۃ حاقہ میں کہا گیا ہے(ولا یحض علی طعام المسکین آیت ۳۴) تو سورۃ معارج میں کہتا ہے کہ مسکین کے طعام میں تیزی اسلئے نہیں کررہا تھا کہ انسان بہت حریص ہے(ان الانسان خلق هلوعا آیت ۱۹).(۹) سورۃ حاقہ میں کہا گیا ہے کہ اللہ سے کوئی بھی بچنے والا نہیں ہے تو سورۃ معارج میں کہتا ہے کہ اللہ کے عذاب سے کوئی امن سے نہیں ہو سکتا(غیر مامون آیت ۲۸).(۱۰) سورۃ حاقہ میں کہا گیا ہے(فی جنة عالیة) جنتوں اور اونچے مقامات میں ہونگے آیت ۲۲ تو سورۃ معارج میں کہتا ہے کہ جنتوں میں عزت مند کردیئے جائیں گے۔(وجنت مکرمون آیت ۳۵). (۱۱) سورۃ حاقہ اور سورۃ معارج دونوں سورتوں میں آخر میں اللہ تعالیٰ کی شہادت کا ذکر کیا جاتا ہے۔

سورۃ معارج کا خلاصہ

سورۃ معارج ما سبقہ پر تنویر ہے اور منکرین رسالت کیلئے زجر ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ معارج کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس دن کے بیان پر جو پچاس ہزار سال ہوگا۔(۲) سورۃ ممتاز ہے اس بیان پر کہ انسان لالچی پیدا ہے۔(خلق هلوعا آیت ۱۹).(۳) سورۃ ممتاز ہے (نزاعة للشوی) پر جو انسان کی کھال جلائے گی۔(۴) سورۃ ممتاز ہے (الی نصب یوفضون) پر۔کہ یہ قیامت کے دن ایسے ہونگے جیسے کہ نشانی کی طرف بھاگنے والے ہوتے ہیں۔(۵) سورۃ ممتاز ہے اپنی جان کو چھڑانے کیلئے فدیہ دینے پر۔لڑکوں، بیوی، قبیلہ اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے۔لیکن نہیں چھوڑا جائیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ نوح مکیة نزلت بعدالنحل نزولا(۷۱) ترتیباً(۷۱)

قرآن کا یہ قاعدہ ہے کہ توحید کے بغیر ایک مضمون ذکر کیا جاتا ہے تو پھر فوراً دوسری سورۃ کے شروع میں توحید ذکر کرتا ہے۔

ربط

(۱) سورۃ حاقہ اور سورۃ معارج میں تخویف کا مفصل ذکر کیا گیا تو سورۃ نوح میں توحید کا اہم مسئلہ ذکر کیا جاتا ہے کہ اسے مت چھوڑیں۔(۲) سورۃ معارج میں تخویف اور بشارت کا ذکر ہوا تو سورۃ نوح میں کہتا ہے کہ وہی تخویف ان لوگوں کیلئے ہے جنہوں نے نوحؑ کے خلاف کیا تھا اور یہ خوشحالی اور بشارت ان کیلئے ہے جنہوں نے نوحؑ کی تابعداری کی تھی۔(۳) سورۃ معارج میں نفی شرک فی البرکات اور تخویف کا ذکر کیا گیا تو سورۃ نوح میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تسلی ہے نوح کو اور ہر مبلغ کو۔ (۴) سورۃ معارج کا اختتام تخویف آخروی پر تو سورۃ نوح میں اس کے نمونے پیش کرتا ہے۔ (۵) سورۃ معارج میں تخویف آخروی قیامت کے اثبات پر ہے تو سورۃ نوح میں تخویف دنیوی ہے۔ (۶) سورۃ معارج میں کہا گیا ہے کہ کافر نبیؐ سے بھاگنے والے ہیں آیت ۲۶ (قبلک مھطعین) تو سورۃ نوح میں کہتا ہے کہ (فلم یزدھم دعای الا فرارا آیت ۶) (۷) سورۃ معارج میں کہا گیا ہے (فی جنت مکرمون آیت ۳۵) کہ جنتوں میں عزت مند ہو جائیں گے تو سورۃ نوح میں کہتا ہے کہ ان کو باغات اور جنت دوں گا آیت ۱۲۔ (۸) سورۃ معارج میں کہا گیا ہے کہ (علی ان نبدل خیرا منه آیت ۴۱) ان کے بدلے بہتر لوگوں کو پیدا کروں گا تو سورۃ نوح میں ان کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے کہ قوم نوح کو تباہ کیا تھا اور ان کے بدلے بہتر لوگوں کو پیدا کیا آیت ۱۴ (وقد خلقکم اطوارا)۔ (۹) سورۃ معارج میں کہا گیا ہے (یوم یخرجون من لاجداث ۱۸) تو سورۃ نوح میں کہتا ہے (ویخرجھم اخراجا)۔ (۱۱) سورۃ معارج کے آخر میں تخویف ہے تو سورۃ نوح کے شروع میں بھی تخویف ہے۔

سورۃ نوح کا خلاصہ

سورۃ میں تحضیض فی التبلیغ ہے اور شرک اعتقادی کا رد ہے اور نقلی دلیل نوح سے ہے اور عذاب کا نمونہ۔

سورۃ نوح کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ حضرت نوح کہتا ہے کہ میں نے انہیں دن اور رات توحید کی طرف دعوت دی آیت ۵۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے قوم نوح کے ان پانچ بزرگوں پر جن کی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

عبادت کیا کرتے تھے۔ ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر آیت ۲۳۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے نوح کی بددعائی پر۔ (رب لا تذر علی الارض من الکفرین دیارا آیت ۲۶)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ جب نوح اپنی قوم کو بیان فرماتے تھے تو قوم کانوں میں انگلیاں ڈال لیتی تھی کہ اس کا بیان نہ سن سکیں آیت ۷۔ (جعلوا اصابعھم (۵) سورۃ ممتاز ہے قوم نوح کی نافرمانی اور مالدار لوگوں کی تابعداری پر۔ (انھم عصونی... آیت ۲۱)۔ (۸) سورۃ ممتاز ہے پیدائش کے مختلف ادوار پر (وقد خلقکم اطوارا آیت ۱۴)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الجن مکیۃ نزلت بعد الاعراف نزولاً (۴۰) ترتیباً (۷۲)

رابط

سورۃ ملک اور سورۃ قلم میں شرک فعلی کا رد ہے تو سورۃ حاقہ اور سورۃ معارج میں تخویف متصل ہے تو سورۃ نوح اور سورۃ جن میں شرک اعتقادی کا رد کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ نوح میں دلیل نقلی ہے نوح سے تو سورۃ جن میں جنات سے دلیل نقلی ہے۔ (۳) سورۃ نوح میں نوح کی تبلیغ پر رسالت کا بیان ذکر کیا تو سورۃ جن میں تبلیغ سے محمد کی رسالت کا بیان کیا جاتا ہے۔ (۴) سورۃ نوح میں ایمان اور استغفار رزق کی فراخی کا سبب قرار دیا ہے (یرسل السماء علیکم مدرارا آیت ۱۱) تو سورۃ جن میں رزق کی فراخی کا سبب دین اور ایمان پر استقامت قرار دیا جاتا ہے۔ (وان لو استقاموا... آیت ۱۲) (۵) سورۃ نوح میں ذکر کیا گیا ہے (مما خطیئتھم اغرقوا... آیت ۲۵) کہ جنہوں نے نوح کی تابعداری نہیں کی تو غرق ہو گئے تو سورۃ جن میں کہتا ہے کہ جس کسی نے اللہ اور اللہ کے پیغمبر

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کے خلاف کیا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا (ومن یعص اللّٰہ و رسولہ آیت ۲۳) (۶) سورۃ نوح میں کہا گیا تھا کہ (وقد خلقکم اطوارا آیت ۱۴) اللہ نے تمہیں مختلف طریقوں سے پیدا کیا ہے تو سورۃ جن میں کہتا ہے (کنا طرائق قددا آیت ۱۱) ہم مختلف طریقوں اور مذاہب پر تھے۔ (۷) سورۃ نوح میں ذکر کیا گیا ہے (فلم یزدھم دعائی الافرار آیت ۶) کہ میرا بیان ان کیلئے زیادہ نہیں کرتا مگر بھاگنا تو سورۃ جن میں کہتا ہے (ولن نعجزہ ھربا آیت ۱۲) ہم اللہ سے بھاگنے پر جان نہیں چھڑا سکتے۔ (۸) سورۃ نوح میں کہا گیا ہے (فلم یجدوا لھم من دون اللہ انصارا آیت ۲۵) تو سورۃ جن میں بھی کہتا ہے (ولن اجد من دونہ ملتحدا آیت ۲۲) (۹) سورۃ نوح میں عبداللہ کا بیان ہوا ہے تو سورۃ جن میں کہتا ہے کہ عبداللہ جب بیان کرتا ہے تو لوگ اس پر مارنے کیلئے جمع ہوجاتے ہیں۔ (یکونون علیہ لبدا آیت ۱۹) (۱۰) سورۃ نوح میں انسانوں کے وہ مددگار ذکر ہوئے ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر تو سورۃ جن میں جنات کے ان مدد گاروں کا ذکر کیا جاتا ہے جو جنوں کو مدد کیلئے پکارتے تھے۔

سورۃ جن کا خلاصہ

سورۃ جن میں شرک اعتقادی کا رد اور قرآن کا ترغیب ہے اور جنات سے نقلی دلیل اور سورۃ میں اشراک اربع کا رد ہے۔ شرک فی العلم، شرک فی الدعاء، شرک فی التصرف، شرک فی العبادات.

سورۃ جن کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ جنات کہتے تھے کہ ہم نے نا آشنا کتاب سنی ہے (انا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
ed by CamScanner

سمعنا... آیت ۱)(۲) سورة ممتاز ہے جنات کے کہنے پر کہ (لن نشرک بربنا احدا آیت ۲)۔(۳) سورة ممتاز ہے جنات کے کہنے پر کہ ہمارے بے وقوفوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے۔(یقول سفیهنا آیت ۴)(۴) سورة ممتاز ہے جنات کے کہنے اور اقرار کرنے پر کہ ہم نہیں سمجھتے علم غیب کو۔(انا لاندری آیت ۱۰)(۵) سورة ممتاز ہے جنات کے کہنے پر کہ ہم میں مختلف گروہ ہیں آیت ۱۱۔(کنا طرائق قددا)(۶) سورة ممتاز ہے اس پر کہ جو کوئی توحید کے راستے پر مضبوط رہا تو اللہ کہتا ہے کہ بہت سارزق دوں گا(لا سقینهم ماء غدقا آیت ۱۷)(۷) سورة ممتاز ہے اس پر کہ مسجدیں اللہ کی عبادت کیلئے بنائی گئی ہیں تو اس میں غیر اللہ سے مدد مت مانگیں آیت ۱۸۔(وان المسجد لله... الخ).(۸) سورة ممتاز ہے کہ مبلغ کے مارنے کیلئے جمع ہو جاتے ہیں یا قرآن سننے کیلئے (یکونون علیه لبدا آیت ۱۹)(۹) سورة ممتاز ہے پیغمبر کے کہنے پر کہ (لا املک لکم) میں تمہارے نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتا آیت ۲۱۔(۱۰) سورة ممتاز ہے اس پر کہ ہم (شیاطین) آسمان کو پہنچ جاتے تھے نبوت سے پہلے۔ اور نبوت کے بعد ہمیں منع کیا گیا(ملئت حرسا شدیدو شهبا آیت ۷).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة المزمل مكية نزلت بعدالقلم نزولا (۳) ترتیباً(۷۳)

ربط

(۱) پہلی سورتوں میں شرک کا رد ہے اور توحید کا اثبات ہیں تو سورة مزمل میں تحضیض فی التبلیغ دیتا ہے۔(۲) سورة جن میں رسالت کے اثبات اور نبوت کی صداقت اور

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

علامات نبوت کا تذکرہ ہوا تو سورۃ مزمل میں بھی اثبات رسالت کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۳) سورۃ جن میں جنات کے واقعے پر ترغیب الی القرآن ہے تو سورۃ مزمل میں بھی ترغیب الی القرآن ہے کہ تم بھی قرآن سیکھو اور بیان کرو۔(۴) سورۃ جن میں پیغمبر کو اس مسئلہ پر تکلیف تھی (یکونون علیہ لبدا آیت ۱۹) تو سورۃ مزمل میں تسلی ہے نبی کو (واصبر... آیت ۱۰) (۵) سورۃ جن میں ماضی کا صیغہ ذکر ہوا (لما قام عبداللہ) تو سورۃ مزمل میں امر کا صیغہ ذکر کیا جاتا ہے کہ (قم اللیل) رات کو اٹھو۔(۶) سورۃ جن کو ختم کیا گیا ذکر رسول پر تو سورۃ مزمل کو شروع کیا ذکر رسول سے۔(۷) سورۃ جن میں ذکر کیا گیا ہے (یھدی الی الرشد آیت ۲) کہ یہ ہدایت کی کتاب ہے تو سورۃ مزمل میں کہتا ہے کہ فن ونصیحت کی کتاب ہے (ان ھذہ تذکرۃ) یعنی سورۃ جن میں قرآن کا ایک نام ذکر ہوا اور سورۃ مزمل میں دوسرا نام قرآن کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۸) سورۃ جن میں ذکر کیا گیا (لن یجیرنی من اللہ احد آیت ۲۲) تو سورۃ مزمل میں کہتا ہے (فاتخذہ وکیلا آیت ۹) اسی اللہ کو ذمہ دار پکڑو جو پناہ دیتا ہے۔(۹) سورۃ جن میں کہا گیا (انا سمعنا قرانا عجبا آیت ۱) تو سورۃ مزمل میں کہتا ہے اسی عجیب کتاب کو بیان کرنا یہ بڑا بوجھ ہے۔(انا سنلقی آیت ۵)(۱۰) سورۃ جن میں کہا گیا کہ توحید رزق کی فراخی کا سبب ہے آیت ۱۶ (وان لو استقاموا ... الخ) تو سورۃ مزمل میں کہتا ہے کہ پیغمبر کے خلاف عذاب کا سبب ہے (فعصی فرعون الرسول... آیت ۱۶)۔(۱۱) سورۃ جن میں کہا گیا کہ جس کسی نے قرآن سے اعراض کیا تو اللہ انہیں سخت عذاب میں ڈالے گا۔(ومن یعرض عن ذکر ربہ ... الخ) تو سورۃ مزمل میں ترقی ہے ان عذابوں کا بیان کیا جاتا ہے (ان لدینا انکالا وجحیما ... آیت ۱۲)

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے

d by CamScanner

سورۃ مزمل کا خلاصہ

سورۃ میں قرآن کو ترغیب ہے اور گیارہ اوامر ہیں اور جماعت کی تین قسموں میں تقسیم کرتا ہے۔ معلمین، مجاہدین اور خادمین۔ (فاقرء وا ما تیسر من القران)(واخرون یضربون فی الارض. واخرون یقاتلون فی سبیل اللّٰہ).

سورۃ مزمل کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے لفظ مزمل کے بیان پر۔ (یا یھا المزمل) (۲) سورۃ ممتاز ہے اوقات کی تقسیم پر قرآن کیلئے اور دعوت کیلئے۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ ہم تم پر بھاری بوجھ ڈالتے ہیں (انا سنلقی علیک قولا ثقیلا آیت ۵)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ دن میں آدمی کیلئے زیادہ شغل رہتا ہے۔ (ان لک فی النھار سبحا طویلا آیت ۷) (۵) سورۃ ممتاز ہے کہ اپنے آپ کو شرک سے یکمشت الگ کرو اور شرک کے علاوہ اللہ کی طرف آہستہ آہستہ آیا کرو۔ (وتبتل الیہ تبتیلا) (۶) سورۃ ممتاز ہے کہ قیامت کا دن ایسا ہے کہ اس میں بچے بوڑھے ہو جائیں گے (الولدان شیبا) (۷) سورۃ ممتاز ہے تین قسم کے گروہوں پر مدرسین، مجاہدین اور خادمین پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المدثر مکیۃ نزلت بعد المزمل نزولاً (۴) ترتیباً (۷۴)

ربط

(۱) سورۃ مزمل میں تنظیم الاوقات اور قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ مدثر میں تحضیض فی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

التبلیغ ہے کہ اس قرآن کو پہنچاؤ۔(۲)سورۃ مزمل میں تنظیم بن گئی اور لوگ تین قسم کے ہو گئے۔مدرسین(فاقرؤا ماتیسر من القران)اور بعض مال کمانے والے (خادمین)(واخرون یضربون فی الارض)مدافعین(مجاهدین)(واخرون یقاتلون فی سبیل اللّٰه) تو سورۃ مدثر میں کہتا ہے کہ (قم فانذر) اٹھو اور اس مسئلے کو بیان کرو(۳)سورۃ مزمل میں کہا گیا ہے کہ(قم اللیل)رات کو اٹھو تو سورۃ مدثر میں کہتا ہے اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ۔(۴)سورۃ مزمل میں ترغیب الی القرآن تھا(فاقرؤا ماتیسر من القران) تو سورۃ مدثر میں ترغیب الی التبلیغ والدعوت ہے(۵)سورۃ مزمل کے آخر میں کہا گیا(وما تقدموا لا نفسکم...الخ) تو سورۃ مدثر میں خیر کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(یا یها المدثر)اے خیر کے مالک۔(۶)سورۃ مزمل میں گزشتہ امتوں کے معرضین کا حال ذکر کیا گیا تو سورۃ مدثر میں امت کے معرضین کا حال ذکر کیا جاتا ہے۔(۷)سورۃ مزمل جس واقعے کیلئے نازل ہوئی تو سورۃ مدثر بھی اسی واقعے کیلئے نازل ہوئی۔(۸)دونوں سورتوں کا شروع حرف نداء پر ہوا ہے۔(یاایها المزمل.یا یها المدثر)(۹)سورۃ مزمل میں قیام اللیل پر امر ہے کہ قم اللیل اور یہ تکمیل ہے نفس نبی کا خاص عبادت پر تو سورۃ مدثر کے شروع میں بھی غیر کو انزار پر جو تکمیل ہے پیغمبر سے دوسرے لوگوں کو۔(۱۰)سورۃ مزمل میں کہا گیا ہے کہ (وهجرهم هجرا جمیلا آیت ۱۰)تو سورۃ مدثر میں کہتا ہے(الرجز فاهجر)(۱۱)سورۃ مزمل میں کہا گیا(واصبر علی ما یقولون آیت ۱۰) تو سورۃ مدثر میں ترقی ہے کہ صبر خالص اللہ کیلئے ہوگا(ولربک فاصبر)(۱۲)سورۃ مزمل میں کہا گیا ہے(ذرنی والمکذبین آیت ۱۱) تو سورۃ مدثر میں ترقی ہے(ذرنی ومن خلقت وحیدا آیت ۱۱)(۱۳)سورۃ مزمل میں کہا گیا(ان

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

ھـذہ تـذکـرۃ) یہ قرآن تذکرہ ہے آیت ۱۹ تو سورۃ مدثر میں کہتا ہے کہ یہ تذکرہ سے کیوں اعراض کرتے ہیں۔ (فہم عن التذکرۃ معرضین آیت ۴۹)

سورۃ مدثر کا خلاصہ

سورۃ مدثر میں تـحضیض علی التبلیغ اور نبی کو تسلی ہے اور سات اوامر اور معاندین کے اوصاف قرآن پڑھنے میں اور نبی کی مثال چاند کے ساتھ ذکر کی جاتی ہے (کـــــلا والقمر... آیات ۳۲، ۴۳)۔

سورۃ مدثر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے لفظ مدثر پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے (ثیـابـک فـطـھـر) کے بیان پر آیت ۴۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ اپنے آپ کو درگاہوں سے روکے رکھو۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے جہنم میں اس مقام پر جو صعود ہے (سارھقه صعودا) (۵) سورۃ ممتاز ہے معاندین کی قرآن پڑھتے وقت سات صفات قبیحہ پر۔ فکر، نظر، عبس، بسر، استکبر آیت ۱۸ تا آیت ۲۲۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے انیس فرشتوں کی گنتی پر (عـلـیـھـا تسعة عشر) (۷) سورۃ ممتاز ہے کہ جہنم جہنمی کی ہڈیوں اور گوشت کو نہیں چھوڑیں گے (لا تبقی و لا تـذر آیـت ۲۸) (۸) سورۃ ممتاز ہے کہ جو کوئی قرآن سے اعراض کرے ان کی مثال خوف زدہ گدھوں کی مانند ہے (کا نھم حمر مستنفرۃ آیت ۵۰)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ القیامۃ مکیۃ نزلت بعد القارعہ نزولاً (۳۱) ترتیباً (۷۵)

ربط

(۱) سورۃ مدثر میں مجرمین کیلئے تخویف ہے تو سورۃ قیامۃ میں اس تخویف کی تفصیل بیان کی جاتی ہے اور قیامت کے اثبات کا تذکرہ ہے۔ (۲) سورۃ مدثر میں کہا گیا ہے کہ قیامت پر ایمان نہیں لاتے اس لئے تو ڈرتے نہیں۔ (لا یخافون الا خرۃ) تو سورۃ قیامت میں قیامت کے اثبات کا بیان کیا جاتا ہے اور اس پر دلائل بیان کئے جاتے ہیں۔ (۳) سورۃ مدثر میں ان تین مقاصد کا ذکر ہوا توحید کے اثبات، رسالت کے اثبات اور صداقت القرآن تو سورۃ قیامۃ میں اس چوتھے اصل کا بیان کیا جاتا ہے جو آخرت اور قیامت کے اثبات ہیں۔ (۴) سورۃ مدثر میں آخرت سے انکار کرنے والوں کا تو سورۃ قیامۃ میں آخرت کے اثبات اور احوال کا ذکر کیا جاتا ہے اور اس پر دلائل بیان کئے جاتے ہیں۔ (۵) سورۃ مدثر میں کہا گیا ہے کہ کافر کہیں گے کہ (لم نک من المصلین آیت ۴۳) تو سورۃ قیامۃ میں کہتا ہے کہ ہم اللہ کے پورے تابعدار نہیں ہیں (بالنفس اللوامہ آیت ۲) (۶) سورۃ مدثر میں کہا گیا ہے (کنا نکذب بیوم الدین آیت ۴۶) تو سورۃ قیامت میں کہتا ہے کہ تکذیب تو چھوڑیں کافر اس کا گمان بھی نہیں کرتے کہ اللہ انسان کی ہڈیوں کو دوبارہ جمع کریگا۔ (ایحسب الا نسان الن نجمع عظامہ آیت ۳) (۷) سورۃ مدثر میں کہہ گیا کہ (لمن شاء منکم ان یتقدم او یتا خر آیت ۳۷) کہ جو کوئی نیکیوں میں سبقت لیتا ہے اور جو پیچھے رہ جاتا ہے تو سورۃ قیامت میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

گیا کہ مالدار لوگ میری آیتوں کیساتھ دشمنی اس لئے کرتے ہیں کہ ان مالداروں کی دنیا کے ساتھ محبت ہے (بل تحبون العاجلہ آیت ۲۰) (۹) سورۃ مدثر میں کہا گیا ہے کہ کافروں کے اللہ کی کتاب کی وجہ سے انکے چہرے اور ماتھے پر نفرت ہے (ثم عبس وبسر آیت ۲۲) تو سورۃ قیامت میں کہتا ہے کہ قیامت میں بھی ان پر نفرت ہوگی (وجوہ یومئذ باسرہ آیت ۲۴) (۱۰) سورۃ مدثر میں ایک حال منکرین قیامت کا ذکر کیا گیا جو قرآن سے استکبار کرتا ہے تو سورۃ قیامت میں اس پر ترقی ہے اور چار حالتیں ذکر کی جاتی ہیں (فلا صدق ولا صلی ولکن کذب وتولی) (۱۱) سورۃ مدثر میں چاند کا بیان ہوا جس پر مختلف حالتیں آتی ہیں (کلا والقمر) تو سورۃ قیامۃ میں کہتا ہے کہ یہی چاند کالا ہو جائیگا۔ (وخسف القمر آیت ۸)۔

سورۃ قیامۃ کا خلاصہ

سورۃ میں قیامت کے اثبات اور سورۃ کے اول میں منکرین کو زجر ہے قیامت کے اثبات پر شواہد ہے۔

سورۃ قیامت کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے نفس لوامہ پر آیت ۲۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے قیامت میں انسان کے اعضاء کے جوڑوں کے برابر ہونے پر۔ (قادرین علی ان نسوی بنانہ آیت ۴) (۳) سورۃ ممتاز ہے چاند کے کالے ہونے پر۔ (وخسف القمر آیت ۸) (۴) سورۃ ممتاز ہے سورج اور چاند کا مغرب کی جانب سے نکل کر جمع ہونے پر (وجمع الشمس والقمر آیت ۹) (۵) سورۃ ممتاز ہے قیامت میں انسان کے کہنے پر (این

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

المفر آیت ۱۰) (۶) سورۃ ممتاز ہے قرآن کا سینے میں جمع ہونے پر اور پھر آپ کی زبان سے قرآن کا پڑھوانے پر (ان علینا جمعه وقرانه... الخ). (۷) سورۃ ممتاز ہے اس وفات ہونے والے کہ کہنے پر (وقیل من راق) (ہے کوئی دم کرنے والا) (۸) سورۃ ممتاز ہے موت کی علامات پر کہ ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔ (والتفت الساق بالساق) (۹) سورۃ ممتاز ہے دو آیتوں میں لفظ اولیٰ کا چار بار ہونے پر (اولیٰ لک فاولیٰ... آیات ۳۴، ۳۵).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الدھر مکیۃ بعد الرحمٰن نزولاً (۹۸) ترتیباً (۷۶)

رابط

(۱) سورۃ قیامۃ میں قیامت کا اثبات ہوا تو سورۃ دھر میں ایک فرقہ کی حالت کا تذکرہ کیا جاتا ہے کہ جنہوں نے دنیا میں کوشش کی ہے انکو مزدوری یا بدلہ دوں گا (۲) سورۃ قیامۃ میں اثبات قیامت کا بیان ہوا تو سورۃ دھر میں کہتا ہے کہ قیامت آئیگی اور کس طرح آئیگی جیسا کہ تم دنیا میں نیست تھے اور دنیا میں زیست کر دیا۔ تو اس طرح قیامت آئیگی۔ (هل اتی علی الانسان حین... آیت ۱) (۳) سورۃ قیامۃ میں اُن بدکار لوگوں کے حالات بیان ہوئے تو سورۃ دھر میں ان نیک لوگوں کے حالات کا تذکرہ ہوا۔ (۴) سورۃ قیامۃ میں اجمالاً بشارت ہے تو سورۃ دھر میں تفصیلاً بشارت ہے۔ (۵) سورۃ قیامۃ میں بیان کیا گیا ہے کہ انسان کو نطفے سے پیدا کیا گیا ہے (الم یک نطفة من منی یمنی آیت ۳۷) تو سورۃ دھر میں اس پر ترقی ہے کہ (انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج) انسان مخلوط نطفے سے پیدا کیا گیا ہے۔ (۶) سورۃ قیامۃ آیت ۲۰ میں کہا گیا (کلا بل تحبون

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

العاجلة) تو سورۃ دھر میں ترقی ہے (ان ھو لاء یحبون العا جلہ... آیت ۲۷)(۷) سورۃ قیامۃ میں قرآن کریم کا بیان کیا گیا ہے کہ (فاذا قرانہ فا تبع قرانہ آیت ۱۸) تو سورۃ دھر میں کہتا ہے کہ قرآن کریم وعظ ہے تو اس لئے اسکی پیروی کریں (ان ھذا تذکرہ آیت ۲۹)۔ (۸) سورۃ قیامۃ میں کہا گیا ہے کہ کافر قرآن کو جھوٹ کہیں گے اور اس سے اعراض کریں گے (فلا صدق ولا صلی... آیت ۳۲) تو سورۃ دھر میں کہتا ہے کہ کافروں کے گردنوں کیلئے ہم نے طوق تیار کئے ہیں آیت ۴۔ (۹) سورۃ قیامۃ میں ذکر کیا گیا (ینبؤ الانسان یومئذ بما قدم واخر آیت ۱۳) تو سورۃ دھر میں انسان کے اعمال کے بدلے کا بیان کیا جاتا ہے اور اس کی نعمتوں کا (۱۰) سورۃ قیامۃ میں ذکر کیا گیا (وجوہ یومئذ... آیت ۲۲) تو سورۃ دھر میں اس پر ترقی ہے۔ (ولقھم نضرۃ وسرورا آیت ۱۱)۔

سورۃ دھر کا خلاصہ

سورۃ میں اثبات القیامت بالتمثیل اور پھر نیک لوگوں کیلئے دس نعمتوں کا اور پھر قرآن کو ترغیب اور نبی کو تسلی ہے۔

سورۃ دھر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے انسان کا مرکب نطفے سے پیدا کرنے پر (من نطفۃ امشاج آیت ۲) سورۃ ممتاز ہے انسان کو دو (۲) راستے دکھانے پر۔ (اماشا کرا واما کفورا آیت ۳)۔

(۳) سورۃ ممتاز ہے شراب کے ان جاموں پر جس میں کافوری ملاوٹ ہوگی۔ (کان مزاجھا کافورا آیت ۵)، (۴) سورۃ ممتاز ...

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

فضة) (۵) سورۃ ممتاز ہے شیشے کے گلاسوں پر (واکواب کانت قواریں). (٦) سورۃ ممتاز ہے ان جاموں سے پانی پینا جس میں زنجبیل کی ملاوٹ ہوگی۔(کان مزاجھا زنجبیلا) (۷) سورۃ ممتاز ہے سلسبیل کے چشمے پر آیت ۱۸۔(۸) سورۃ ممتاز ہے ان بکھرے ہوئے موتیوں پر (لؤلوا منثورا آیت ۱۹).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة المرسلات مكية نزلت بعد الهمز نزولا (۳۳) ترتیباً (۷۷)

ربط

(۱) سورۃ قیامۃ میں قیامت کا بیان ہوا تو سورۃ دھر میں بھی اثبات قیامت مثالوں سمیت بیان ہوا تو اب سورۃ مرسلات میں زیادہ مثالوں سے عذاب اور شواہد کی مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔(۲) سورۃ دھر کے آخر میں کہا گیا (والظالمین اعدلھم عذابا الیما) تو سورۃ مرسلات میں ظالموں کا بیان کیا جاتا ہے اور اسکے دنیا اور آخرت کے نمونے ذکر کئے جاتے ہیں (۳) سورۃ دھر میں نیک بندوں کیلئے دس نعمتوں کا ذکر کیا گیا تو سورۃ مرسلات میں منکرین کو لفظ ویل سے دس زواجر کا بیان ہے۔(۴) سورۃ دھر کو ختم کیا گیا تخویف اور بشارت پر تو سورۃ مرسلات میں کہا گیا (ان ھذہ تذکرہ آیت ۲۹) تو سورۃ مرسلات میں کہتا ہے (فالملقیت ذکرا)۔(٦) سورۃ دھر میں کہا گیا (انا خلقنا الا نسان من نطفة امشاج آیت ۲) تو سورۃ مرسلات میں اس پر ترقی ہے (الم نخلقکم من ماء مھین آیت ۲۰) (۷) سورۃ دھر میں کہا گیا (ان الا برار یشربون من کاس کان مزاجھا کافورا) تو سورۃ مرسلات میں اس پر ترقی ہے (کلوا واشربوا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۲۳) (۸) سورۃ دھر میں کہا گیا(ودانیۃ علیھم ظللھا آیت ۱۴) تو سورۃ مرسلات میں ترقی ہے کہ (ان المتقین فی ظلل وعیون آیت ۴۱)(۹) سورۃ دھر میں اللہ کو سجدے کا بیان ہے (ومن اللیل فاسجدہ آیت ۲۶) تو سورۃ مرسلات میں اللہ کو رکوع کا حکم ہے۔(ارکعوا لا یرکعون) (۱۰) سورۃ دھر میں کہا گیا (قواریر من فضۃ قدروھا تقدیرا آیت ۱۶) تو سورۃ مرسلات میں ذکر کیا جاتا ہے (فقدرنا فنعم القادرون آیت ۲۳) (۱۱) سورۃ دھر میں قیامت کا نمونہ ذکر ہوا تو سورۃ مرسلات میں قیامت کی مثالیں ذکر کی جاتی ہیں۔

سورۃ مرسلات کا خلاصہ

سورۃ میں اثبات قیامت پر پانچ شواہد ہیں اور قیامت سے قبل چار احوال کا ذکر کیا جاتا ہے۔اور سورۃ میں مکذبین سابقین کی حالت پر تخویف دنیوی ہے اور اللہ کی قدرت پر تخویف اخروی اور دلائل عقلی ہیں۔اور سورۃ میں مؤمنوں کے دس نعمتوں کے مقابلہ میں مکذبین اور معترضین قرآن کیلئے لفظ ویل سے دس مرتبہ زجر ذکر کیا جاتا ہے۔

سورۃ مرسلات کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے دس مرتبہ لفظ ویل پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے شروع میں پانچ شواہد ان الفاظ سے کہ دوسری سورۃ میں نہیں ہیں۔(۳) سورۃ ممتاز ہے انبیاء کو بیان کیلئے وقت دینے پر (واذا الرسل اقتت).(۴) سورۃ ممتاز ہے اس پر (الم نجعل الارض کفاتا... الخ) (۵) سورۃ ممتاز ہے بلند بلند پہاڑوں کے ذکر پر۔(وجعلنا فیھا رواسی شمخت... الخ) (٦) سورۃ ممتاز ہے آگ کی ان تین شاخوں پر (انطلقوا الی ظل

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ذی ثلث شعب... الخ) (۷) سورۃ ممتاز ہے جہنم کی چنگاریوں پر (انھا ترمی بشرر کالقصر) (۸) سورۃ ممتاز ہے زرداونٹوں کے بیان پر۔ (کانہ جملت صفر) (۹) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر (فاذالنجوم طمست) جب ستارے بے نور ہوجاتے ہیں۔ (۱۰) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (واذالسماء فرجت) جب آسمان ٹوٹ کر جدا کیا جائیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النباء مکیۃ نزلت بعد المعارج نزولاً (۸۰) ترتیباً (۷۸)

ربط

(۱) جب سورۃ مرسلات میں یوم الفصل کا ذکر ہوا تو سورۃ نباء میں یوم الفصل کی تفصیل کی جاتی ہے۔ (۲) سورۃ مرسلات میں پیدائش کے اعتبار پر ایک دلیل کا ذکر ہوا تو سورۃ نباء میں پیدائش کے اعتبار پر دوسری دلیل کا تذکرہ کیا جاتا ہے ترقی کیساتھ۔ (۳) سورۃ مرسلات میں اثبات قیامت پر تخویف ہے تو سورۃ نباء میں قیامت کے اثبات اور نفی شفاعت قہری کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۴) دونوں سورتوں میں متقیوں کیلئے جنت اور نعمتوں کی وصف ہے جبکہ کافروں کیلئے آگ اور عذاب کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۵) سورۃ مرسلات میں کہا گیا ہے (لای یوم اجلت لیوم الفصل... الخ) تو سورۃ نباء میں کہتا ہے کہ وقت مقرر ہے۔ (ان یوم الفصل کان میقاتا) (۶) دونوں سورتوں میں اللہ کی قدرت کے بعث کا اثبات ہے۔ (۷) سورۃ مرسلات میں ذکر ہوا کہ (الم نجعل الارض کفاتا احیاء واموانا) تو سورۃ نباء آیت ۶ میں کہتا ہے (الم نجعل الارض

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
d by CamScanner

مهدا)۔ (۸) سورۃ مرسلات میں ذکر ہوا(وجعلنا فیھا رواسی شامخت آیت ۲۷) تو سورۃ نباء میں ترقی ہے(والجبال اوتادا آیت ۸) (۹) سورۃ مرسلات میں ذکر کیا گیا کہ کافروں کو کہا جائیگا(انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب... آیت ۳۱) تو سورۃ نباء میں ترقی ہے۔(لا یذوقون فیھا بردا ولا شرابا آیت ۲۴) (۱۰) سورۃ مرسلات میں ذکر ہوا(واذا الجبال نسفت آیت ۱۰) تو سورۃ نباء میں ترقی ہے(وسیرت الجبال فکانت سرابا آیت ۲۰) (۱۱) سورۃ مرسلات میں ذکر ہوا(ان المتقین فی ظلال وعیون آیت ۴۱) تو سورۃ نباء میں ترقی ہے(ان للمتقین مفازا آیت ۳۱)۔

سورۃ نباء کا خلاصہ

سورۃ میں یوم الفصل کی تفصیل ہے۔اور وہ دس چیزیں ذکر کرتے ہیں جو دنیا میں مالداراور غریبوں کے درمیان شریک ہیں اور نفی شفیع قہری کی۔

سورۃ نباء کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ان دس چیزوں پر جو شریک ہیں مالداروں اور غریبوں کے مابین۔(۲) سورۃ ممتاز ہے یوم الفصل کی تفصیل پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے قیامت میں کافروں کے افسوس پر۔(یالیتنی کنت ترابا) (۴) سورۃ ممتاز ہے کافروں کا جہنم میں وقت گزارنے پر ان الفاظ سے(لبثین فیھا احقابا) (۵) سورۃ ممتاز ہے ان گھنے گھنے باغوں پر۔(وجنت الفافا) (۶) سورۃ ممتاز ہے بادلوں سے بارش کا برسنے پر۔(وانزلنا من المعصرات...الخ) (۷) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ کافروں کو پوری سزا ملے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

گی۔(جزاء وفاقا) (۸) سورۃ ممتاز ہے نیند کے بیان پر کہ یہ بدن کیلئے راحت کا سبب ہے(وجعلنا نومکم سباتا) (۹) سورۃ ممتاز ہے ان شراب سے بھرے ہوئے جاموں اور کاسوں پر(وکاسا دهاقا)(۱۰) سورۃ ممتاز ہے کہ (وجعلنا اللیل لباسا).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النازعات مکیۃ نزلت بعد النباء نزولاً (۸۱) ترتیباً (۷۹)

ربط

(۱) جب گزشتہ سورتوں میں قیامت کے اثبات کا ذکر ہوا تو سورۃ نازعات میں بھی فرشتوں کی شہادت پر قیامت کے اثبات کا ذکر ہے۔(۲) سورۃ نباء میں قرب قیامت کا تذکرہ ہوا تو سورۃ نازعات میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۳) سورۃ نباء میں اثبات قیامت پر عقلی دلائل کا ذکر ہوا تو سورۃ نازعات میں بھی قیامت پر عقلی دلائل کا اثبات کا تذکرہ ہوا۔(۴) سورۃ نباء میں منکرین کے اوصاف اور مجرموں کی تخویف کا ذکر ہوا تو سورۃ نازعات میں بھی منکرین کے اوصاف اور تخویف بیان کیا جاتا ہے۔(۵) سورۃ نباء میں اثبات قیامت کا ذکر ہوا تو سورۃ نازعات میں قیامت کے نمونے اور تخویف دنیوی کا ذکر کیا جاتا ہے۔(٦) سورۃ نباء میں ذکر کیا جاتا ہے(وبنینا فوقکم سبعا شدادا آیت ۱۲) تو سورۃ نازعات میں ترقی ہے(ء انتم اشد خلقا) (۷) سورۃ نباء میں کہا گیا ہے(وجعلنا اللیل لباسا آیت ۱۰) تو سورۃ نازعات میں اس پر ترقی ہے(واغطش لیلها واخرج ضحٰها آیت ۲۹) (۸) سورۃ نباء میں کہا گیا ہے الم نجعل الارض مهدا آیت ٦ ۱) تو سورۃ نازعات میں اس پر ترقی ہے(والارض بعد

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

ذالک دحٰھا آیت ۳۰) (۹) سورۃ نباء میں ذکر کیا گیا (وانزلنا من المعصرات
آیت ۱۴) تو سورۃ نازعات میں اس پر ترقی ہے (اخرج منھا ماء
ھاومرعٰھا آیت ۳۱). (۱۰) سورۃ نباء میں ذکر کیا گیا (والجبال اوتادا آیت ۷) تو
سورۃ نازعات میں اس پر ترقی ہے (والجبال ارساھا آیت ۳۲) (۱۱) سورۃ نباء میں
کافروں کا قیامت کے دن پر افسوس کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے (یٰلیتنی کنت
ترابا آیت ۴۰) تو سورۃ نازعات میں کہتا ہے کہ صرف افسوس نہیں کرینگے بلکہ پہلے والا عمل
اپنے آپ کو یاد دلائیں گے۔ (یوم یتذکر الانسان ما سعی آیت ۳۵) (۱۲) سورۃ
نباء میں قیامت کے روز عذاب سے خوف دلایا تو سورۃ نازعات میں بعث پر شواہد پیش کئے
جاتے ہیں کہ یہ حق ہے۔ (لاریب فیہ).

سورۃ نازعات کا خلاصہ

سورۃ نازعات میں قیامت کی مثالیں ذکر کی جاتی ہیں جو ایک سرکش اور متمرد کو اللہ تعالیٰ نے عذاب کے ذریعے پکڑ لیا تو اس طرح کے دوسرے متمردین بھی ایک دن عذاب میں پکڑ لیں گے اور فرعون کی سزا۔

سورۃ نازعات کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اثبات قیامت پر اور ان الفاظ سے فرشتوں کے چار شواہد پر ۱،۲، (۲) سورۃ ممتاز ہے کہ یہ لوگ کھلے میدان میں ہونگے (فاذا ھم بالساھرۃ) (۳) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ سے کہ قیامت کے روز بہت سے دل پریشان ہونگے (قلوب یومئذ واجفۃ)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے کافروں کے کہنے پر کہ آیا ہم دنیا میں دوبارہ جائیں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

گے(انا لمردون فی الحافرۃ)۔(۵) سورۃ ممتاز ہے فرعون کے ان الفاظ پر کہ (انا ربکم الا علیٰ) (۶) سورۃ ممتاز ہے فرعون کو دنیا اور آخرت میں سزا پر۔(فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والا ولیٰ) (۷) سورۃ ممتاز ہے زمین کے پھیلانے کے بیان پر۔(والارض بعد ذالک دحٰہا) (۸) سورۃ ممتاز ہے بیان (طا متہ الکبریٰ) پر۔(فاذا جاء ت الطا متہ الکبریٰ) (۹) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ میں نے آسمان کو چھت بنا رکھا ہے (رفع سمکہا فسواہا) (۱۰) سورۃ ممتاز ہے کہ زمین جھٹکا کھائے گی اور اسکے بعد دوسرا جھٹکا (تتبعہا الرادفۃ).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ العبس مکیۃ نزلت بعدالنجم نزولا (۲۴) ترتیباً (۸۰)

ربط

(۱) سورۃ نازعات میں تخویف دنیوی اور آخروی کا ذکر ہوا اثبات قیامت پر تو عبس میں اثبات القیامت کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۲) سورۃ نازعات میں نبی کو تسلی ہے (انما انت منذر من یخشٰہا) تو سورۃ عبس کے شروع میں بھی نبی کو تسلی ہے۔(۳) سورۃ نازعات میں ذکر کیا گیا ہے کہ (وانتم اشد خلق آیت ۲۷ تو سورۃ عبس میں کہتا ہے (من نطفہ آیت ۱۹) (۴) سورۃ نازعات میں ذکر ہوا (متاعا لکم ولا نعامکم آیت ۳۳) تو سورۃ عبس میں بھی یہی مضمون ذکر کیا جاتا ہے۔(متاعا لکم ولا نعامکم آیت ۲۲) (۵) سورۃ نازعات میں ذکر کیا گیا ہے کہ بڑی مصیبت آئیگی۔(فاذا جاءت الطامۃ الکبری آیت ۳۴) تو سورۃ عبس میں دوسری بڑی مصیبت کا تذکرہ ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

(فاذاجاءت الصاخة ۳۳) .(٦) سورۃ نازعات میں اثبات قیامت کا ذکر کیا گیا تو سورۃ عبس میں تبلیغ میں تیزی کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۷) سورۃ نازعات میں ذکر کیا گیا (اخرج منها ماء ها ومرعٰها آیت ۳۱) تو سورۃ عبس میں کہتا ہے(انا صببنا الماء صبا آیت ۲۵)۔(۸) سورۃ نازعات میں جہنم کا بیان کیا گیا(فان الجحیم هی الماوی آیت ۳۹) تو سورۃ عبس میں جہنمیوں کے چہروں کا بیان کیا جاتا ہے(وجوہ یومئذ علیها غبرة آیت ۴۰) (۹) سورۃ نازعات میں جنت کا بیان ہوا(فان الجنة هی الماوی آیت ۴۱) تو سورۃ عبس میں جنتیوں کے چہروں کا بیان کیا جاتا ہے(وجوہ یومئذ مسفرة آیت ۳۸)۔(۱۰) سورۃ نازعات میں ذکر کیا گیا ہے کہ (انما انت منذر من یخشها) تو سورۃ عبس میں ان لوگوں کی حالت کا تذکرہ ہے جنہوں نے انذار سے فائدہ اٹھایا۔

سورۃ عبس کا خلاصہ

سورۃ میں بیان ہے تحضیض علی التبلیغ پر ۔مسئلہ توحید کے بیان میں تیزی اور اشارہ اس بات کو ہے کہ جو شاگردانابت کریں تو انہیں توجہ دیا کریں اور پھر ترغیب الی قرآن۔

سورۃ عبس کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے تحضیض علی التبلیغ پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے توجہ کرنے پر ان لوگوں کو جو حق کے طلبگار ہوتے ہیں۔(۳) سورۃ ممتاز ہے مردے کو فوراً قبر میں اتارنے پر۔(ثم اماته فاقبره آیت ۲۱) (۴) سورۃ ممتاز ہے حدائق غلباً آیت ۳۰) پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

(۵) سورۃ ممتاز ہے ایک انسان کا دوسرے انسان سے قیامت کے دن بھاگنے پر اگرکہ وہ آپس میں رشتہ دار کیوں نہ ہوں (یوم یفر المرء من اخیہ... آیت ۳۵)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التکویر مکیۃ نزلت بعداللھب نزولا(۷) ترتیباً(۸۱)

ربط

(۱) سورۃ عبس میں اثبات قیامت ہیں تو سورۃ تکویر میں بھی اثبات قیامت کا تذکرہ کیا جاتا ہے (۲) سورۃ عبس میں ذکر کیا گیا (اذا جاء ت الصاخۃ) تو سورۃ تکویر میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۳) سورۃ عبس میں اثبات قیامت ہیں تو سورۃ تکویر میں اعمال صالحہ کو ترغیب ہے۔(۴) سورۃ عبس اور تکویر دونوں سورتوں میں قیامت کے احوال کی تشریح ذکر کیا جاتا ہے (۵) سورۃ عبس میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ قرآن کریم (فی صحف مکرمۃ آیت ۱۳) تو سورۃ تکویر میں ترقی ہے (انہ لقول رسول کریم آیت ۱۹) (۶) سورۃ عبس میں ذکر کیا گیا ہے (یوم یفر المرء من اخیہ آیت ۳۴) تو سورۃ تکویر میں کہتا ہے (فاین تذھبون آیت ۲۶) ۔(۷) سورۃ عبس میں ذکر کیا گیا تھا کہ یہ قرآن تذکرہ ہے یعنی قرآن کا نام ذکر کیا گیا ہے (انھا تذکرۃ آیت ۱۱) تو سورۃ تکویر میں اس پر ترقی ہے کہ یہ تذکرہ مؤمنوں کیلئے ہے۔(ان ھو الا ذکر للعالمین آیت ۲۷) (۸) سورۃ عبس میں تبلیغ اور انسان کی پیدائش کا بیان ہوا تو سورۃ تکویر میں آخرت کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۹) سورۃ عبس میں فرشتوں کا ذکر کیا گیا ہے (بایدی سفرۃ) تو سورۃ تکویر میں ایک مقرب فرشتے کی صفتیں بیان کی جاتی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہیں۔(مطاع ثم امین)۔(۱۰) سورۃ عبس میں بیان ہوا کہ قیامت کا دن اتنی ہیبت والا ہے کہ رشتہ دار ایک دوسرے سے دور بھاگیں گے اور ہر انسان اپنے حال میں مصروف ہوگا۔(یوم یفر المرء من اخیہ آیت ۳۴) تو سورۃ تکویر میں ترقی ہے کہ قیامت کے روز حساب کتاب کے بعد تم لوگ اپنی اپنی جگہوں کو جائیں گے اور ہمیشہ وہیں رہو گے۔(۱۱) سورۃ عبس میں قیامت کے اثبات کا ذکر ہے تو سورۃ تکویر میں کہتا ہے کہ قیامت اس لئے آئیگی کہ انسان کا اپنے عمل سے سامنا ہوگا آیت ۱۴۔

سورۃ تکویر کا خلاصہ

(۱) سورۃ میں قیامت کے بارہ احوال ذکر ہیں چھ قیامت سے پہلے اور چھ احوال قیامت کے وقت یعنی جب قیامت واقع ہوجاتی ہے دلیل وحی اور قرآن کی صداقت۔

سورۃ تکویر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ جب سورج باندھ دیا جاتا ہے(اذا الشمس کورت آیت ۱)۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ ستارے بے نور کئے جائیں گے۔(واذا النجوم انکدرت آیت ۲) (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ قیمتی مال بے کار چھوڑ دیا جائیگا۔ (واذا العشار عطلت)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے دریاؤں کے جلا ہونے پر۔(واذا البحار سجرت)(۵) سورۃ ممتاز ہے نفوس کا اپنے ہم جنسوں کیساتھ اکٹھا ہونے پر(واذا النفوس زوجت آیت ۷) سورۃ ممتاز ہے زندہ درگور کرنے والی لڑکی پر اور اس سے قیامت کے دن پوچھنے پر۔(واذا الموء ودۃ سئلت آیت ۸)۔ (۷) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ سے عملناموں کا تقسیم کرنے پر(واذا الصحف نشرت

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

آیت ۱۰) (۸) سورۃ ممتاز ہے آسمان کے سمیٹنے پر۔ (و اذا السماء کشطت
آیت ۱۱) (۹) سورۃ ممتاز ہے ستاروں کے شواہد پر (فلا اقسم بالخنس... آیات
۱۵، ۱۶).(۱۰) سورۃ ممتاز ہے صبح کی شہادت پر کہ جب صبح ہو جائے (والصبح اذا
تنفس آیت ۱۸) (۱۱) سورۃ ممتاز ہے رات کی شہادت پر کہ جب آخری شب ہو جائے
آیت ۱۷۔ (۱۲) سورۃ ممتاز ہے جبرائیل کی ان کئی صفات پر، رسول کریم، مکین، مطاع اور
امین ہے یہ تمام جبرائیل کی صفات ہیں۔ (انہ لقول رسول کریم آیت ۱۹ تا
آیت ۲۱) سورۃ ممتاز ہے کہ یہ پیغمبر وحی کے بیان میں بخیل نہیں ہے (وما ھو علی
الغیب بضنین) ۔(۱۴) سورۃ ممتاز ہے قرآن کے قول پر کہ یہ قول شیطان کا نہیں
ہے۔(وما ھو بقول شیطٰن الرجیم).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الانفطار مکیۃ نزلت بعدالنازعات نزولاً (۷۲) ترتیباً (۸۲)

ربط

(۱) سورۃ تکویر میں انسان کا اپنے عمل کیساتھ ملاقات کا ذکر کیا گیا (علمت نفس ما احضرت آیت ۱۴) تو سورۃ انفطار میں بھی انسان کی ملاقات اپنے عمل کیساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔ (علمت نفس ما قدمت واخرت آیت ۵) (۲) سورۃ تکویر میں بارہ احوال کا ذکر کیا گیا چھ قیامت سے پہلے اور چھ جب قیامت واقع ہو جاتی ہے تو سورۃ انفطار میں عالم کے فنا ہونے کے چار مزید حالات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ تکویر میں اثبات قیامت ہیں تو سورۃ انفطار میں بھی قیامت کے اثبات ذکر کئے جاتے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہیں۔ (۴) سورۃ تکویر شروع کی گئی ان حالات پر جن سے دنیا فنا ہو جاتی ہے تو سورۃ انفطار بھی شروع کی جاتی ہے ان حالات پر جن سے دنیا کی فنا واقع ہوتی ہے۔ (۵) سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا ہے (واذا السماء انشقت آیت ۱۱) تو سورۃ انفطار میں ترقی ہے (اذا السماء انفطرت آیت ۱) (۶) سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا ہے واذا النجوم انکدرت آیت ۲) تو سورۃ انفطار میں کہتا ہے (واذا الکواکب انتثرت ۲) (۷) سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا (واذا البحار سجرت آیت ۳) تو سورۃ انفطار میں ترقی ہے (واذا البحار فجرت آیت ۳) ۔ (۸) سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا ہے (واذا النفوس زوجت آیت ۷) تو سورۃ انفطار میں ذکر کیا جاتا ہے (واذا القبور بعثرت آیت ۴) (۹) سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا ہے کہ جنت قریب کی جائیگی مومنوں کے واسطے (واذا الجنۃ ازلفت آیت ۱۳) تو سورۃ انفطار میں کہتا ہے کہ اس جنت میں نیک لوگوں کو نعمتیں ملیں گی۔ (ان الابرار لفی نعیم آیت ۱۳) (۱۰) سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا ہے کہ (فاین تذھبون آیت ۲۶ تو سورۃ انفطار میں ترقی ہے (وما ھم عنھا بغائبین آیت ۱۶) ۔ (۱۱) سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا کہ جبرائیل عزت مند فرشتہ ہے (انہ لقول رسول کریم آیت ۱۹) تو سورۃ انفطار میں کہتا ہے کہ خود عزت مند ہے تو اسلئے فرشتے کو عزت مند کر دیا۔ (ما غرک بربک الکریم) ۔ (۱۲) سورۃ تکویر میں ذکر ہوا کہ (علمت نفس ما احضرت آیت ۱۴ تو سورۃ انفطار میں کہتا ہے کہ جب انسان اپنے اعمال سے مل جاتا ہے تو ایک نفس دوسرے نفس سے عذاب دور نہیں کر سکے گا (یوم لا تملک نفس لنفس شئیا آیت ۱۹) (۱۳) سورۃ تکویر میں دنیا کے فنا ہونے کی تفصیل اور قیامت کے اثبات کا ذکر ہوا تو سورۃ انفطار میں اس کا خلاصہ ذکر کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

(۱۴)۔سورۃ تکویر میں ذکر کیا گیا ہے کہ قیامت آئیگی تو سورۃ انفطار میں کہتا ہے کہ جب قیامت آئیگی تو اس کے عذاب سے کوئی نہیں بچ سکے گا۔(۱۵) سورۃ تکویر میں قیامت کے اثبات کا ذکر ہوا تو سورۃ انفطار میں کہتا ہے کہ نجات دلانے والا اللہ کے بغیر دوسرا کوئی نہیں ۔(یوم لا تملک نفس لنفس شیاء والا مر یومئذللّٰہ آیت ۱۹)۔

سورۃ انفطار کا خلاصہ

سورۃ انفطار میں ماسبق کا خلاصہ ذکر کیا جاتا ہے اور سورۃ میں شفاعت قہری کی نفی ہے۔(لا تملک نفس لنفس شیئا آیت ۱۹) اور سورۃ میں دنیا کے فنا ہونے کے دوسرے چار احوال ذکر کئے جاتے ہیں۔

سورۃ انفطار کے امتیازات

(۱)سورۃ ممتاز ہے انفطار پر(اذا السماء انفطرت آیت ۱) (۲) سورۃ ممتاز ہے ستاروں کے جھڑ کنے پر(واذالکواکب انتثرت آیت ۲) (۳) سورۃ ممتاز ہے کراماً کاتبین پر۔(۴)سورۃ ممتاز ہے کہ اللہ نے انسان کو خوبصورت شکل میں پیدا کیا اور پھر تم میں ترکیب لایا(فی ای صورۃ آیت ۸) (۵)سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ ایک نفس دوسرے نفس سے عذاب دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتا(یوم لا تملک...آیت ۱۹) (۶)سورۃ ممتاز ہے کہ کافر مجھ سے قیامت میں نہیں بچ سکے گا۔(وما ھم عنھا بغائبین آیت ۱۶)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المطففین مکیۃ نزلت بعدالعنکبوت نزولاً (۸۶) ترتیباً (۸۳)

ربط

(۱) سورۃ انفطار میں اثبات قیامت کا ذکر ہے زجراور بیان پر حال المجرمین مع التخویف تو سورۃ مطففین میں بھی قیامت کے اثبات کیساتھ بیان حال المجرمین مع التخویف والبشارت ہے۔ (۲) سورۃ انفطار کے آخر میں نفی شفیع قہری ہے آیت ۱۹ تو سورۃ مطففین میں زجر ہے اور نیک اعمال کی ترغیب ہے۔ کہ اے انسان عمل کرو۔ (۳) سورۃ انفطار میں ذکر کیا گیا ہے (ان علیکم لحفظین آیت ۱۰) تو سورۃ مطففین میں کہتا ہے وہی لکھنا جو فرشتے لکھتے ہیں۔ اس کا نتیجہ علیین یا سجین میں ہوگا۔ (۴) سورۃ انفطار میں ذکر کیا گیا ہے کہ کافر انسان قیامت کو جھٹلاتا ہے۔ (کلا بل تکذبون بالدین آیت ۹) تو سورۃ مطففین میں ترقی ہے (وما یکذب بہ الا کل معتد اثیم آیت ۱۲) (۵) سورۃ انفطار میں ابرار کا بیان ہوا (ان الابرار لفی نعیم آیت ۱۳) تو سورۃ مطففین میں ترقی ہے (ان الابرار لفی نعیم علی الارائک ینظرون آیات ۲۲، ۲۳) (۶) سورۃ انفطار میں کہا گیا ہے (ان الابرار لفی نعیم) تو سورۃ مطففین میں ترقی ہے (ان کتاب الابرار لفی علیین). (۷) سورۃ انفطار میں فجار کا بیان کیا گیا ہے (ان الفجار لفی جحیم آیت ۱۴) تو سورۃ مطففین میں ترقی ہے (ان کتاب الفجار لفی سجین آیت ۷) (۸) سورۃ انفطار میں کہا گیا ہے کہ قیامت آئیگی تو سورۃ مطففین میں نیک اعمال کو ترغیب ہے اور اسکی وضاحت ایک مثال سے کیا جاتا ہے۔ (۹) سورۃ انفطار میں فرشتوں کا بیان کیا گیا ہے (کراما کاتبین آیت ۱۱) تو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ مطففین میں کہتا ہے کہ (یشھدہ المقربون) یہی مقربین علیین میں داخل ہونگے۔ (۱۰) سورۃ انفطار میں ذکر کیا گیا ہے کہ تم لوگ جہنم سے نہیں نکل سکتے اور نہ غائب ہوسکتے ہو۔ (وما ھم عنھا بغائبین) تو سورۃ مطففین میں ترقی ہے اس لئے کہ تمہارے نام رجسٹروں میں درج ہیں۔

سورۃ مطففین کا خلاصہ

سورۃ میں نیک اعمال کو ترغیب ہے اور اس کی وضاحت کی جاتی ہے ایک مثال سے کہ جسطرح تم دنیا کی چیزیں بغیر تولے نہیں لیتے تو دین کیوں بغیر تولے لیتے ہو اور اعتراض کرنے والوں کو زجر ہے۔ مکذبین کے اوصاف اور بشارت اور تخویف۔

سورۃ مطففین کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مطففین پر۔ (ویل للمطففین آیت ۱) (۲) سورۃ ممتاز ہے (بل ران علی قلوبھم) پر کہ دل پر زنگ لگایا گیا ہے۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ نیک بندوں کے اعمال نامے علیین کے مقام پر ہونگے۔ (ان کتب الابرار لفی علیین آیت ۱۸) (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ بدکار لوگوں کے اعمال نامے سجین کے مقام پر ہونگے۔ (لفی سجین آیت ۸) (۵) سورۃ ممتاز ہے کہ اس علیین مقام پر وہی مقرب لوگ حاضر کئے جائیں گے (یشھدہ المقربون آیت ۲۱) (۶) سورۃ ممتاز ہے کہ انہیں وہ خالص شراب پلائی جائیگی (یسقون من رحیق مختوم آیت ۲۵) (۷) سورۃ ممتاز ہے تسنیم چشمے پر (ومزاجه من تسنیم)۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الانشقاق مکیۃ نزلت بعد الانفطار نزولاً (۸۳) ترتیباً (۸۴)

ربط

(۱) سورۃ مطففین میں برائی کے کاموں پر ایک مثال پیش کی گئی ہے ویل للمطففین آیت ۱ تو سورۃ انشقاق میں نیک کاموں کی ترغیب دی جاتی ہے۔ (انک کادح ... الخ) (۲) سورۃ مطففین میں ذکر کیا گیا ہے کہ تم کچھ حیلے کی وجہ سے اپنے مقامات سے نہیں نکل سکو گے تو سورۃ انشقاق میں ترقی ہے (لتر کبن طبقاعن طبق) کہ تم لوگ جہنم سے نہیں نکل سکو گے اور تم پر عذاب کے مختلف حالات آئیں گے۔ (۳) سورۃ مطففین میں قیامت کے اثبات ہیں تو سورۃ انشقاق میں بھی اثبات قیامت با الترقی ہیں۔ (۴) گزشتہ سورتوں میں انسان کے اعمال کے دو قسم کی حالت کا ذکر کیا گیا ہے تو سورۃ انفطار میں کہا گیا ہے کہ تمہارا عمل لکھا جاتا ہے تو سورۃ مطففین میں انسان کی اعمال کی دوسری حالت کا بیان ہے کہ وہ اپنے مقام کو جاؤ گے علیین یا سجین کو۔ تو سورۃ انشقاق میں دوسری حالت کا تذکرہ ہے کہ وہی عملنامے تقسیم ہونگے کسی کو دائیں ہاتھ میں اور کسی کو بائیں ہاتھ میں۔ (۵) سورۃ مطففین میں بُرے اعمال سے نفرت ہے تو سورۃ انشقاق میں نیک اعمال کو ترغیب ہے۔ (۶) سورۃ مطففین میں نیک اعمال کو ترغیب ہے تو سورۃ انشقاق میں اصل عقیدے کو ترغیب ہے۔ (۷) سورۃ مطففین میں کتب اعمال کا ذکر کیا گیا ہے تو سورۃ انشقاق میں قیامت کا ذکر عرض کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورة انشقاق کا خلاصہ

سورۃ میں اثبات قیامت ہے فنا عالم اور اصل عقیدے کو ترغیب ہے کہ تجھے نیک اعمال تب فائدہ دیں گے جب تک تم میں توحید کا مسئلہ ہو اور پھر مؤمنوں کے احوال ذکر کئے جاتے ہیں اور ان کیلئے بشارت پھر منکرین کے احوال اور ان کیلئے ڈر کا ذکر ہے۔

سورۃ انشقاق کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ زمین ہر چیز کو باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائیگی۔ (والقت ما فیھا وتخلت آیت ۴) ۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے کدح کے لفظ پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ جنتی اپنے بنگلے کو خوشحال جائیگا۔ (وینقلب الی اھلہ مسرورا آیت ۹) (۴) سورۃ ممتاز ہے شاھد باالشفق پر (فلا اقسم با الشفق آیت ۱۶). (۵) سورۃ ممتاز ہے کہ تم لوگ ایک حال سے دوسرے حال میں جاؤ گے۔ (لتر کبن طبقا عن طبق آیت ۱۹).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البروج مکیۃ نزلت بعد الشمس نزولا (۲۷) ترتیباً (۸۵)

ربط

(۱) سورۃ انشقاق میں ترغیب ہے اصل عقیدے کو تو سورۃ بروج میں صحیح اور غلط عقیدے کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ انشقاق میں اثبات قیامت ہیں (باالادلۃ العقلیہ) تو سورۃ بروج میں بھی وہی مضامین ذکر کیے جاتے ہیں جو توحید، رسالت، صداقۃ الکتاب اور اثبات

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

القیامت ہیں۔(۳) سورۃ انشقاق کا اختتام تخویف دنیوی اور آخروی پر کیا گیا تو سورۃ بروج میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۴) دونوں سورتوں کو لفظ السماء پر شروع کیا گیا ہے۔(۵) سورۃ انشقاق میں ذکر کیا گیا(الذین امنوا و عملوالصلحت... آیت ۲۵) تو سورۃ بروج میں اس پر ترقی ہے۔(ان الذین امنوا و عملو الصلحت لهم جنت تجری من تحتها الا نهر. ذلک الفوز الکبیر آیت ۱۱)(۶) سورۃ انشقاق میں اثبات قیامت پر تین شواہد پیش کئے(فلا اقسم با لشفق آیت ۱۸ واللیل وما وسق والقمر اذا تسق) تو سورۃ بروج کے شروع میں بھی اثبات القیامت پر تین شواہد پیش کئے جاتے ہیں آیات ۱،۲،۳۔

سورۃ بروج کا خلاصہ

سورۃ میں باطل پرستوں کے نمونے اور ان کا انجام کہ انہوں نے حق پرستوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور سورۃ میں تخویف ہے منکرین کیلئے دنیا اور آخرت کے عذاب پر اور مؤمنوں کو بشارت ہے۔اور یہ سورۃ ماسبقہ کا خلاصہ ہے۔

سورۃ بروج کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے آگ کے خندقوں کے واقعے پر۔(قتل اصحب الا خدود آیت ۴).(۲) سورۃ ممتاز ہے شاہد اور مشہود پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے باطل پرستوں کا مؤمنوں کو تماشہ کرنے پر۔(۴) سورۃ ممتاز ہے ذوالعرش المجید پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة الطارق مكية نزلت بعد البلد نزولاً (۳۷) ترتیباً (۸۶)

ربط

(۱) سورۃ بروج میں اثبات قیامت پر شواہد کا ذکر ہوا دنیوی اور آخروی تخویف اور بشارت کا تذکرہ کیا ہے تو سورۃ طارق میں کہتا ہے (فمهل الكفرين امهلهم رويدا) کہ واضح دلائل بیان ہونے کے بعد بھی نہیں مانتے تو مہلت دیجئے۔ (۲) سورۃ بروج میں ذکر کیا گیا ہے (والسماء ذات البروج آیت ۱) تو سورۃ طارق میں کہتا ہے (والسماء ذات الرجع) (۳) سورۃ بروج میں ذکر کیا گیا ہے (انه هو يبدئ ويعيد آیت ۱۳) تو سورۃ طارق میں کہتا ہے (انه لقول فصل آیت ۱۳) (۴) سورۃ بروج میں کافروں کی قرآن پر تکذیب ذکر کیا گیا ہے (بل للذين كفروا) تو سورۃ طارق میں قرآن کی وصف کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ (انه لقول فصل آیت ۱۳).

سورۃ طارق کا خلاصہ

سورۃ میں ماسبقہ کا خلاصہ اور کفار کیلئے تھوڑی سی مہلت اور انسان کی اصلی پیدائش۔

سورۃ طارق کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے نجم الثاقب کے بیان پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے کہ انسان کی کھولتے ہوئے پانی کی پیدائش سے۔ (خلق من ماء دافق آیت ۶)۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

یہ پانی صلب اور ترائب سے نکلتا ہے آیت ۷۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے آسمان پر جو بارش والا ہے۔ (والسماء ذات الرجع آیت ۱۱) (۵) سورۃ ممتاز ہے ان پھٹنے والی زمینوں پر ان الفاظ سے (والارض ذات الصدع آیت ۱۲) (۶) سورۃ ممتاز ہے کہ قرآن کا یہ بیان مذاق نہیں ہے۔ (وما ھو باالھزل). (۷) سورۃ ممتاز ہے کہ مہلت دیجئے تھوڑی سی مہلت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ نزلت بعد التکویر نزولاً (۸) ترتیباً (۸۷)

ربط

(۱) سورۃ طارق میں انسان کے خلق کا تذکرہ ہوا تو سورۃ اعلیٰ میں انسان کے اکمال کا ذکر کیا گیا۔ (۲) سورۃ طارق میں قیامت کے اثبات کا ذکر کیا گیا تو سورۃ اعلیٰ میں دو مضامین ذکر کئے جاتے ہیں۔ (مسئلہ التوحید، تزھید من الدنیا) (۳) سورۃ طارق میں انسان کے پیدائش کا بیان ہے (خلق من ماء دافق آیت ۶) تو سورۃ اعلیٰ میں بھی خلق الانسان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (الذی خلق فسوی آیت ۲) (۴) سورۃ طارق میں خلق النبات کا ذکر کیا گیا ہے (والارض ذات الصدع آیت ۱۲) تو سورۃ اعلیٰ میں بھی خلق النبات کا ذکر کیا جاتا ہے اس قول کیساتھ (الذی اخرج المرعیٰ فجعلہ غثاء احویٰ آیت ۵) (۵) سورۃ طارق میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ قرآن کریم واضح قول ہے (انہ لقول فصل آیت ۱۳) تو سورۃ اعلیٰ میں کہتا ہے کہ اس واضح قول سے نصیحت کرو (فذکر آیت ۹) (۷) سورۃ طارق میں ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ حافظ ہے تو سورۃ اعلیٰ میں ترقی ہے کہ صرف حافظ نہیں ہے بلکہ خالق بھی ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ اعلیٰ کا خلاصہ

سورۃ میں دو مسائل ہیں خالق لکل شی ھو اللہ۔(الذی خلق فسوی) عالم بکل شی ھو اللہ۔ (انہ یعلم الجھر وما یخفی آیت ۷) اور دو نعمتیں ہیں قرآن کا علم دوں گا۔(سنقرئک فلا تنسی آیت ٦) اور دوسرا (ونیسرک للیسری) جنت میں آسانی سے داخل کراوں گا۔

سورۃ اعلیٰ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ان دو مسائل پر اور ان کے مقابلے میں دو نعمتیں۔(خالق ، عالم) اور ان دو مسائل پر دو نعمتیں تفریع کرتی ہیں (قرآن کا علم سکھاؤں گا۔(سنقرئک فلا تنسیٰ آیت ٦) دوسری نعمت جنت عطا کروں گا۔(ونیسرک للیسری آیت ۸)(۲) سورۃ ممتاز ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں پر آیت ۱۹۔(۳) سورۃ ممتاز ہے غثاء اور احوی پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الغاشیۃ مکیۃ نزلت بعد الذاریات نزولاً (٦٧) ترتیباً (۸۸)

ربط

(۱) سورۃ اعلیٰ میں کہا گیا ہے کہ دنیا سے محبت رکھو (بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا والاخرۃ خیر وابقی آیت ۱٦) تو سورۃ غاشیہ میں انجام ان لوگوں کا بتاتا ہے جنہوں نے دنیا سے محبت کی۔(۲) سورۃ اعلیٰ میں قرآن کو ترغیب ہے (فذکر آیت ۹) تو سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔

غاشیہ میں کہتا ہے کہ تمہارا کام قرآن سکھانا ہے (فذکر آیت ۲۱)(۳) سورۃ اعلیٰ میں بیان کیا گیا ہے کہ (ویتجنبها الا شقی آیت ۱۱) تو سورۃ غاشیہ میں اشقیٰ کی حالت کا تذکرہ ہے کہ گرم پانی پئیں گے۔(۴) سورۃ اعلیٰ میں دو مسائل ذکر کئے گئے ہیں مسئلۃ توحید اور تزهيد من الدنیا تو سورۃ غاشیہ میں ترقی ہے دو اور مسائل کا ذکر کیا جاتا ہے ترغیب الی الاخرۃ، تخویف اور بشارت۔(۵) سورۃ اعلیٰ میں تخویف کا ذکر کیا گیا تو سورۃ غاشیہ میں تخویف اور بشارت دونوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۶) سورۃ اعلیٰ میں مؤمن، کافر، جنت اور آگ کا اجمالاً بیان کیا گیا ہے تو سورۃ غاشیہ میں اس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

سورۃ غاشیہ کا خلاصہ

سورۃ میں تخویف اور بشارت کا بیان ہے۔اور سورۃ میں دوزخی کی سخت حالت کا ذکر کیا جاتا ہے اور مؤمنوں کی اچھی حالت کا ذکر ہے۔اور مؤمنوں کیلئے چار درجات کا بیان کیا جاتا ہے اور اس کیلئے چار مثالیں دی جاتی ہیں۔

سورۃ غاشیہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے (عاملة الناصبه) پر کہ کافر کا عمل برباد ہے آیت ۳۔(۲) سورۃ ممتاز ہے جہنمی کا سیراب نہ ہونے پر اور جہنمی کا جہنم کی اس خوراک پر طاقتور نہ ہونے پر۔(لا یسمن ولا یغنی من جوع آیت ۷) (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ جنتی اپنے عمل اور عقیدے سے راضی ہوگا۔(لسعیها راضیه آیت ۹)(۴) سورۃ ممتاز ہے مؤمنوں کے چار درجات پر (سرر مرفوعة، اکواب موضوعة، نمارق مصفوفه، ذرابی مبثوثه آیت ۱۳

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تا ۱۵)(۹۵ سورۃ ممتاز ہے ان چار مثالوں پر (ابل ،سماء،جبال، الارض آیت ۱۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الفجر مکیۃ نزلت بعد الیل نزولا (۱۰) ترتیباً (۸۹)

ربط

(۱) سورۃ غاشیہ میں اعمال کا انجام ذکر ہوا تو سورۃ فجر میں نیک اعمال کو ترغیب ہے۔ (۲) سورۃ غاشیہ میں ذکر وجوہ خاشعۃ اور وجوہ ناعمۃ کا ہوا (وجوہ یو مئذ خاشعۃ آیت ۲ وجوہ یومئذ نا عمۃ آیت ۸) تو سورۃ فجر میں جھوٹے طائفوں کا ذکر ہے وہ جن کے چہرے خاشعۃ ہونگے۔اوران لوگوں کے طائفوں کا ذکر ہوا جن کے چہرے ناعمۃ ہوں گے آیت ۳۔سورۃ غاشیہ میں تخویف اور بشارت کا ذکر ہوا تو سورۃ فجر میں تضرع اور خشوع پر ترغیب دی جاتی ہے اچھے اوقات میں کہ یہ اوقات حاصل کرتے ہیں۔(۴) سورۃ غاشیہ میں بشارت کی چار مثالیں ذکر کی گئیں تو سورۃ فجر میں چار اچھے اوقات میں عبادت پر تیزی ہے۔

سورۃ فجر کا خلاصہ

سورۃ میں دنیا کی محبت سے بے رغبتی اور نیک اعمال کی ترغیب ہے اور دنیا سے بے رغبتی پر شواہد و واقعات قوم ثمود، عاد اور فرعونیوں کے ذکر کئے جاتے ہیں۔

سورۃ فجر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے (لیال عشر) پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے (والشفع

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
by CamScanner

والوتر) پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر کہ (جابو الصخو باالو اد). (۴) سورۃ ممتاز ہے فرعون لعین پر ایک بار عذاب آنے پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے مردوں کے زیادہ مال کھانے پر آیت ۱۹۔(۶) سورۃ ممتاز۔ہے مال کے ساتھ زیادہ محبت کرنے پر۔(۷) سورۃ ممتاز ہے قیامت میں اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا ظاہر ہونے پر۔(جاء ربک والملک صفا صفا)(۸) سورۃ ممتاز ہے نفس مطمئنہ پر۔(۹) سورۃ ممتاز ہے انسان کا اپنے ناکارہ عمل پر افسوس کرنے پر آیت ۲۴۔(۱۰) سورۃ ممتاز ہے اس نیک بندے کو حکم کرنے پر کہ میرے بندوں اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البلدمکیة نزلت بعدق نزولاً(۳۵) ترتیباً(۹۰)

ربط

(۱) سورۃ فجر میں نفس مطمئنہ کے حال کا ذکر کیا گیا تو سورۃ بلد میں اس چیز کا تذکرہ کیا جاتا ہے کہ اس سے اطمینان آتا ہے۔(۲) سورۃ فجر میں مال کی محبت کی اہانت کا ذکر کیا گیا اور مال سے محبت رکھنے والوں کو زجر تو سورۃ بلد میں زیادہ زجر ہے ان لوگوں کو جو غیر مصارف میں مال خرچ کرتے ہیں۔(۳) سورۃ فجر میں حکم دیا گیا ہے اکرام الیتیم اور مسکین پر تو سورۃ بلد میں ان لوگوں کی بُرائی بیان کی جاتی ہے جو ان دونوں کی عزت واکرام نہیں کرتے۔(۴) سورۃ فجر میں گزشتہ جھٹلانے والوں کا احوال بیان ہوا تو سورۃ بلد میں معاندین امت کے احوال کا بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اللہ کیخلاف کرتے ہیں۔(۵) سورۃ فجر میں اچھے اوقات سے اعمال صالح کو ترغیب ہے تو سورۃ بلد میں زیادتی کرتا ہے (لقد خلقنا الانسان فی کبد). (۶) سورۃ فجر میں ان کافروں کا بیان کیا گیا ہے تو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے

Scanned by CamScanner

سورۃ بلد میں کہتا ہے کہ ان کو اعمال نامے بائیں ہاتھ سے ملیں گے۔

سورۃ بلد کا خلاصہ

سورۃ میں گاؤں کے اصلاح کیلئے تین قوانین کا ذکر کیا جاتا ہے (۱) گاؤں کا سربراہ جفاکش اور محنتی ہوگا اور اس کا ماخذ یہ میں (لقد خلقنا الا نسان فی کبد آیت ۴). (۲) گاؤں کا مال جمع کیا جائیگا اور اسے صحیح جگہ میں خرچ کیا جائیگا۔ (فک رقبۃ آیات ۱۳، ۱۴) (۳) لوگ تمہارے پیچھے برا بھلا کہیں گے کہ اس نے اپنے لئے مال جمع کیا تو اس پر صبر کرو گے۔ (وتو اصوا بالصبر آیت ۱۷)

سورۃ بلد کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے بلد کی شہادت پر آیت ۱۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے والد اور بیٹے کی شہادت پر آیت ۳۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے فی کبد پر کہ ہم نے انسان کو مشقت کیلئے پیدا کیا ہے۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے زیادہ مال خرچ کرنے پر (اھلکت مالا لبدا آیت ۲) (۵) سورۃ ممتاز ہے عینین پر (۶) سورۃ ممتاز ہے ایک زبان اور دو ہونٹوں پر۔ (ولسانا وشفتین آیت ۹) (۷) سورۃ ممتاز ہے دو راستوں کا انسان کو ان الفاظ سے (وھدینہ النجدین آیت ۱۰) (۸) سورۃ ممتاز ہے یتیم اور مسکین کو کھانا دینے پر بھوک کے دن (فی یوم ذی مسغبۃ). (۹) سورۃ ممتاز ہے اصحاب المیمنہ اور اصحب المشئمہ پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
nned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالشمس مکیۃ نزلت بعدالقدر نزولا(۲۶) ترتیباً(۹۱)

ربط

(۱) سورۃ بلد میں دوگروہوں کا بیان کیا گیا اصحاب المیمنہ اور اصحاب المشئمۃ تو سورۃ شمس میں اس گاؤں کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔(۲) سورۃ بلد میں افعال غیر مرضیہ پر زجر ہے تو سورۃ شمس میں اس عقیدہ غیر مرضیہ پر زجر ہے۔(۳) سورۃ بلد کو ختم کیا گیا کافروں کے احوالِ آخرت پر تو سورۃ شمس کو ختم کیا جاتا ہے کفار کا دنیا میں احوال پر۔

سورۃ شمس کا خلاصہ

سورۃ میں فرق بتایا جاتا ہے صحیح اور غلط عقیدے کا کہ کامیاب ہے وہ شخص کہ انہوں نے اپنے آپ کو پاک کیا شرک سے۔(قد افلح من تزکی). اور نقصان میں ہے وہ شخص جس نے اپنے آپ کو شرک میں داخل کیا وقد خاب من دسھا. اور سورۃ میں ان لوگوں کا رد کیا گیا ہے جو اصل میں نیک نہیں اور اپنے آپ کو نیک لوگوں میں شمار کرتے ہیں۔

سورۃ شمس کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو اس کے پیچھے چاند نکل آتا ہے۔(۲) سورۃ ممتاز ہے انسان کو اس کی نیکوں اور برائیوں کا دکھانے پر (فالھمھا فجورھا وتقواھا آیت ۸). (۳) سورۃ ممتاز ہے جس کسی نے اپنے آپ کو شرک اور گناہوں میں داخل کیا تو وہ نقصان اٹھانے والا ہوگیا۔(۴) سورۃ ممتاز ہے اونٹنی کو زخمی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کرانے کیلئے قدار بن سالف کے بھیجنے پر۔(اذا انبعث اشقھا آیت ۱۲)۔ (۵) سورۃ
ممتاز ہے اس پر کہ اللہ کسی کے بدلے سے نہیں ڈرتا (ولا یخاف عقبھا آیت ۱۵)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ اللیل مکیۃ نزلت بعد الاعلیٰ نزولاً (۹) ترتیباً (۹۲)

ربط

(۱) سورۃ شمس میں تفرقہ فی الاعتقاد بیان ہوا کہ ایک عقیدہ پاک ہے (قد افلح من زکّھا) اور دوسرا عقیدہ خبیثہ ہے۔(وقد خاب من دسّھا) تو سورۃ لیل میں تفرقہ فی الاعمال ذکر کیا جاتا ہے (۲) سورۃ شمس میں ان لوگوں کی کامیابی کا ذکر کیا گیا ہے جنہوں نے نفس کو شرک اور گناہ سے پاک کیا اور ان لوگوں کا نقصان ذکر کیا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو شرک اور گناہ سے پاک نہیں کیا تو سورۃ لیل میں اس چیز کا تذکرہ کیا جاتا ہے جس کے ذریعے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اور اس چیز کا ذکر کیا جاتا ہے جس کے ذریعے نقصان حاصل ہوتا ہے۔(واللیل اذا یغشٰھا آیت ۴) تو سورۃ لیل کے شروع میں ذکر کیا جاتا ہے (واللیل اذا یغشی آیت ۱) (۴) سورۃ شمس میں ذکر کیا گیا (والنہار اذا جلّٰھا آیت ۳) تو سورۃ لیل میں ترقی ہے (والنہار اذا تجلّٰی) (۵) سورۃ شمس میں بیان کیا گیا ہے (فالھمھا فجورھا وتقوٰاھا آیت ۸) تو سورۃ لیل میں کہتا ہے (ان علینا للھدیٰ ۱۲) ہم پر صحیح راستے کا بیان ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ لیل کا خلاصہ

سورۃ میں عمل مقبولہ اور غیر مقبولہ میں فرق ہے۔ اور سورۃ میں عمل کی مقبولیت کیلئے تین شرائط کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اول اللہ اور پیغمبر کی اطاعت۔ (فاما من اعطی) میں اسی کو اشارہ ہے۔ دوسری شرط اپنے آپ کو شرک اور بدعت سے بچانا اور اس کو اشارہ ہے (واتقی) سے۔ تیسری شرط کہ جس میں توحید ہو اس کو اشارہ ہے (فصدق بالحسنی) سے۔

سورۃ لیل کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے عمل مقبولہ اور غیر مقبولہ کے مابین فرق پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے عمل قبول ہونے کیلئے تین شرائط پر۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے بد بخت لوگوں کیلئے تین درجات پر (تکذیب، حق سے اعراض کرنا۔ آگ کے ذریعے تخویف۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الضحیٰ مکیۃ نزلت بعد الفجر نزولاً (۱۱) ترتیباً (۹۳)

ربط

(۱) سورۃ لیل میں امت کا حال ذکر ہوا تو سورۃ ضحیٰ میں نبی کا حال ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ لیل میں کہا گیا (وسیجنبها الاتقی آیت ۱۷) پرہیز گار جہنم سے بچ جائیں گے تو سورۃ ضحیٰ میں سید الاتقیاء جو محمدؐ ہیں اس کا حال ذکر کیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ لیل کے شروع میں رات کا ذکر ہوا تو سورۃ ضحیٰ کے شروع میں ضحیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے یعنی پہلے اندھیرا

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے
Scanned by CamScanner

تھا جب پیغمبر آیا تو پھر روشنی ہوگئی۔ (۴) سورۃ لیل کے شروع میں ذکر کیا گیا ہے (واللیل اذا یغشی آیت ۱) تو سورۃ ضحیٰ میں الفاظ تبدیل کئے جاتے ہیں (واللیل اذا سجیٰ آیت ۲)۔ (۵) سورۃ لیل میں ذکر کیا گیا ہے (وما یغنی عنہ مالہ اذا تردی آیت ۱۱) توسورۃ ضحیٰ میں کہتا ہے (ووجدک عائلا فاغنی) (۶) سورۃ لیل میں امت کو ترغیب ہے اور ختم کیا گیا ولسوف یرضی پر تو سورۃ ضحیٰ میں بھی امت کو ترغیب ہے اور نبی کو تسلی ہے۔

سورۃ ضحیٰ کا خلاصہ

سورۃ میں تسلی ہے نبی کو شواہد پر۔ نبی کو چند دن وحی نہیں آئی تھی تو مشرکین پیغمبر پر ہنستے تھے کہ ان کے ساتھ اللہ کی دشمنی ہے تو اللہ نے نبی کی تسلی کیلئے اس سورۃ کو نازل کیا (والضحیٰ) جسطرح دن ہمیشہ نہیں رہتا تو اس طرح آپ کی وحی ہمیشہ نہیں ہوگی اور جس طرح ساری عمر رات نہیں ہوتی تو اس طرح وحی سے تمہاری بندش ساری عمر نہیں ہوگی یعنی کبھی روشنی اور کبھی تاریکی ہوگی۔ تو کبھی وحی ہوگی اور کبھی نہیں ہوگی۔ تو غم نہیں ہوتا۔

سورۃ ضحیٰ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ضحیٰ پر کہ نبی کے آنے سے روشنی ہوگئی۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے کہ تمہارے لئے بعد کی حالت پہلے والی حالت سے بہتر ہے۔ (وللاخرۃ خیرلک من الاولیٰ آیت ۴)۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے نبی کا یتیم ہونے پر (الم یجدک یتیما فاوی آیت ۶)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ یتیم پر غصہ مت ہونا۔ فلا تقھر آیت ۹)۔ (۵) سورۃ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ned by CamScanner

ممتاز ہے کہ حاجت مند یا دین کے چاہنے والے کو مت ڈانٹنا (اما السائل فلا تنهر آیت ۱۱)۔ (۶) سورۃ ممتاز ہے اللہ کی کتاب کی تعبیر نعمت سے کرنا (واما بنعمته ربک فحدث) ۔تو اس کا بیان کیا کریں آیت ۱۱۔(۷) سورۃ ممتاز ہے نبی کو صرف تسلی دینے پر اس میں صرف رسالت کا بیان ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالانشراح مکیۃ نزلت بعدالضحیٰ نزولاً(۱۲) ترتیباً(۹۴)

ربط

(۱) سورۃ ضحیٰ میں مشرکین کا نبی پر اعتراض کے دفع ہونے کا بیان ہے تو سورۃ انشراح میں مشرکین کا امت پر اعتراض دفع ہونے کا بیان کیا جاتا ہے۔(۲) سورۃ ضحیٰ میں نبی کو تسلی ہے تو سورۃ انشراح میں مشرکین کے اعتراض کے دفع ہونے کا ذکر ہے۔(۳) سورۃ ضحیٰ میں ذکر کیا گیا ہے (ووجدک ضالا فهدیٰ) تو سورۃ انشراح میں انشراح الصدر کا بیان کیا جاتا ہے کہ اول تو حیران تھے اللہ کہتا ہے کہ میں نے تمہارا سینہ کھول دیا آیت ۱۔(الم نشرح لک صدرک) (۴) سورۃ ضحیٰ اور سورۃ انشراح دونوں سورتوں میں نبی کو زیادہ بیان ہے۔(۵) سورۃ ضحیٰ میں نبی کو تسلی ہے تو سورۃ انشراح میں امت نبی کو تسلی ہے۔

سورۃ انشراح کا خلاصہ

سورۃ انشراح میں تسلی ہے امت رسول کو۔ تین انعامات کے بیان پر۔ نبی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

کوخطاب اوراس سے مرادامت ہے۔اول انعام تمہارا سینہ قرآن کیلئے کھول دیا۔ (الــم نشــرح لک صدرک) دوسراانعام ہم نے تمہارے کندھوں سے وہی بھاری بوجھ اتاردیا۔(ووضـعـنـا عنک وزرک) تیسراانعام تمہاری فضیلت اورذکر بلند کردیا ہے۔(ورفعنالک ذکرک).

سورۃ انشراح کے امتیازات

(۱)سورۃ ممتاز ہے بوجھوں کاتمہارے کندھوں سے اتارنے پر۔(ووضـعـنـا عـنک وزرک)(۲) سورۃ ممتاز ہے تمہارے درجات بلند کرنے پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے جب دین کے ایک کام سے فارغ ہوجائیں تو دین کادوسرا کام شروع کریں۔(فـاذا فـر غت فانصب)(۴)سورۃ ممتاز ہے دوجملوں کے تکرار پر۔(ان مع العسر یسرا).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالتین مکیۃ نزلت بعدالبروج نزولاً(۲۸) ترتیباً(۹۵)

ربط

سورۃ انشراح میں نبیؐ اورامت نبیؐ کوتسلی ہے تو سورۃ التین میں توحید کے اثبات اوراس پر دلائل کاذکرکیاجاتا ہے۔(۲) سورۃ انشراح میں رسالت کے اثبات ہیں تو سورۃ التین میں اثبات توحید ودلائل کیساتھ بیان کیے جاتے ہیں۔(۳) سورۃ انشراح میں صرف ایک پیغمبر کا بیان ہے تو سورۃ التین میں ترقی ہے یعنی تین پیغمبروں کا بیان کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔

سورۃ التین کا خلاصہ

سورۃ کے شروع میں سابقہ انبیاء سے تین دلائل نقلی ذکر کیے جاتے ہیں توحید پر ابراہیم، موسیٰ عیسیٰ اور دلیل وحی سے اور پھر دلیل عقلی سے (لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم) اور سورۃ میں نیک اعمال کو ترغیب دیجاتی ہے کہ دیکھئے تمہارے بڑوں نے کیا کیا ہے۔

سورۃ التین کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے التین پر۔ والتین آیت ۱۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے سورۃ کے شروع میں مسئلہ توحید پر چار شواہد کے ذکر کرنے پر انبیاء سے۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے انسان کا اچھی صورت میں پیدا کرنا ان الفاظ سے (فی احسن تقویم آیت ۴)۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے بلد الامین پر کہ یہ گاؤں امن کا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ العلق مکیۃ اول مانزلت نزولاً (۱) ترتیباً (۹۶)

ربط

(۱) سورۃ التین میں دو مسائل ذکر کیے گئے توحید اور رسالت تو سورۃ علق میں تیسرا مسئلہ ذکر کیا جاتا ہے جو صداقۃ القرآن ہے۔ (۲) سورۃ التین میں مسئلہ توحید کا تذکرہ ہوا تو سورۃ علق میں قرآن کو ترغیب دیا جاتا ہے۔ (۳) سورۃ التین میں خلق الانسان کا ذکر ہوا ہے علت صوری سے ظاہراً تو سورۃ علق میں خلق الانسان کا ذکر کیا جاتا ہے باعتبار علت مادی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سے جو نطفہ ہے۔(۴) سورۃ التین میں خلق الانسان ذکر ہوا(فی احسن تقویم) تو سورۃ علق میں خلق الانسان ذکر کیا جاتا ہے آخرت کے احوال سے۔

سورۃ علق کا خلاصہ

سورۃ میں مقاصد اربعہ عالیہ کا بیان ہے۔توحید، رسالت، صداقت القرآن اور ایمان بالا خرۃ۔

سورۃ علق کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے نزول کے اعتبار سے، یہ سب سے پہلے نازل ہوا ہے۔(۲) سورۃ ممتاز ہے قرآن پہنچانے کی اول وحی پر۔(اقرأ) (۳) سورۃ ممتاز ہے ان لوگوں کے عزت مند بنانے پر جو قرآن پڑھتے ہیں (اقرأ وربک الاکرم) (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ انسان کو علم قلم کے ذریعے سکھایا۔(۵) سورۃ ممتاز ہے کہ جس نے قرآن پڑھا تو اللہ کہتا ہے کہ وہ مجھے قریب ہو جائیگا۔(واقترب)(۶) سورۃ ممتاز ہے عذاب کے تحت فرشتوں پر(سندع الزبانیہ آیت ۱۸)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ القدر مکیۃ نزلت بعد العبس نزولاً (۲۵) ترتیباً (۹۷)

ربط

سورۃ علق میں قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ قدر میں قرآن کی عظمت کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۲) سورۃ علق میں کہا گیا ہے کہ (اقراء وربک الاکرم آیت ۳) تو سورۃ قدر میں عزتمندی کی مثال پیش کی جاتی ہے۔(۳) سورۃ علق میں قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ قدر میں بھی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

قرآن کو ترغیب ہے اور ماسبقہ سورۃ کا تتمہ کیا جاتا ہے۔(۴) سورۃ علق میں نبیؐ کو امر
بالقرآن ہے تو سورۃ قدر میں نزولِ قرآن اور اسکی فضیلت کا بیان کیا جاتا ہے۔(انا
انزلناہ فی لیلۃ القدر)۔

سورۃ قدر کا خلاصہ

سورۃ قدر میں قرآن کریم کی عظمت ہے۔

سورۃ قدر کے امتیازات

(۱ سورۃ ممتاز ہے کہ اس میں صرف قرآن کی عظمت کا بیان ہے۔(۲) سورۃ ممتاز ہے
لیلۃ القدر کے بیان پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے لیلۃ القدر کی فضیلت پر کہ یہ ہزار مہینوں کی
عبادت سے بہتر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البینہ مدنیۃ نزلت بعد النساء نزولاً (۱۰۰) ترتیباً (۹۸)

ربط

(۱) سورۃ قدر میں عظمت قرآن کا ذکر ہوا تو سورۃ البینہ میں عظمت قرآن سے منکرین کو زجر
اور تخویف ہے۔(۲) سورۃ قدر میں قرآن کو ترغیب ہے تو سورۃ البینہ میں ترقی ہے ترغیب
ہے پیغمبر کی پیروی کو قرآن کی ترغیب سمیت۔ (۳) سورۃ قدر میں قرآن کریم کو ترغیب دیا
گیا تو سورۃ البینہ میں قرآن کی علت کا تذکرہ ہے کہ اہل کتاب اور مشرکین شرک اور کفر سے
جدا نہیں ہوتے تھے قرآن کریم اور پیغمبر کے بغیر۔ (۴) سورۃ قدر میں قرآن کی عظمت
ہے تو سورۃ البینہ میں کہتا ہے کہ جس کسی نے قرآن سیکھ لیا اور پیغمبر کی اتباع کی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

تو(اولئک ھم خیر البریۃ آیت ۷) اور جس کسی نے پیغمبر کی پیروی نہیں کی اور قرآن کو نہیں سیکھا تو وہ (شر البریہ آیت ٦) ہے۔

سورۃ البینہ کا خلاصہ

سورۃ البینہ میں قرآن اور پیغمبر کا مخلوق پر احسان ذکر کیا جاتا ہے اور باقی سورۃ میں تخویف اور بشارت ہے۔

سورۃ البینہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے مخلوقات پر احسان قرآن اور نبی کے بھیجنے پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے کہ اہل کتاب اور مشرکین کا جدا نہ ہونا کفر اور شرک کے بغیر پیغمبر اور قرآن کے آنے پر۔ (احسان)(لم یکن الذین کفروا آیت ۱)(۳) سورۃ ممتاز ہے انبیاء کی مضبوط جماعت پر۔(فیھا کتب قیمہ آیت ۳) سورۃ ممتاز ہے کہ جس کسی نے پیغمبر اور قرآن کی اتباع کی تو(اولئک ھم خیر البریہ) (۵) سورۃ ممتاز ہے کہ جس کسی نے قرآن اور نبیؐ پر کفر کیا تو وہ بدترین لوگ ہیں۔(اولئک ھم شر البریہ آیت ۲)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الزلزال مدنیۃ نزلت بعد النساء نزولاً (۹۳) ترتیباً (۹۹)

ربط

(۱) سورۃ البینہ میں کافروں اور مؤمنوں کی جزا کا تذکرہ ہوا تو سورۃ زلزال میں جزا کا وقت اور علامات ذکر کیے جاتے ہے۔ (۲) سورۃ البینہ میں قرآن اور پیغمبر کی پیروی کرنے کو

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ترغیب ہے تو سورۃ زلزال میں منکرین کو تخویف آخروی کا ذکر کیا جاتا ہے۔(۳) جب گزشتہ سورتوں میں مقاصد ثلاثہ کا ذکر ہوا تو سورۃ زلزال میں چوتھا مقصد ذکر کیا جاتا ہے جو قیامت ہے۔(۴) سورۃ البینہ میں نیک اعمال کا بیان کیا گیا ہے(ان الذین امنوا وعملوا الصلحت آیت ۷) تو سورۃ زلزال میں ترقی ہے نیک اعمال اور بُرے اعمال دونوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ کہ ہر انسان اپنے اعمال کو دیکھے گا نیک ہوں یا بد۔

سورۃ زلزال کا خلاصہ

سورۃ زلزال میں صرف اثباتِ قیامت ہے۔

سورۃ زلزال کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے زمین کا اپنے بوجھ کو باہر پھینکنے پر ان الفاظ سے۔(واخرجت الارض اثقالها آیت ۲)۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے اللہ کا زمین کو انسانوں کے اعمال کے بیان میں حکم کرنے پر۔(تحدث اخبارها آیات ۴،۵)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے اعمال کا وہ ذرہ نیک ہو یا بد وہ انسان دیکھے گا۔ ان الفاظ سے (فمن یعمل مثقال ذرۃ ...الخ)۔(۴) سورۃ ممتاز ہے لوگوں کا قبروں سے واپس ہونے پر اور میدان قیامت کے مختلف حالات پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ العادیات مکیۃ نزلت بعد العصر نزولاً (۱۴) ترتیباً (۱۰۰)

ربط

(۱) سورۃ زلزال میں تخویف کا ذکر کیا اثبات قیامت پر تو سورۃ عادیات میں تخویف کے بعد زجر ہے۔ (۲) سورۃ زلزال میں ذکر کیا گیا ہے کہ زمین اپنے بوجھ اور سامان باہر پھینکے گی واخرجت الارض آیت ۲ تو سورۃ عادیات میں ترقی ہے (اذا بعثر مافی القبور آیت ۹)۔ (۳) سورۃ زلزال میں نیکیوں اور بدیوں پر جزا کا ذکر کیا گیا تو سورۃ عادیات میں کہتا ہے کہ آخرت کیلئے تیاری نہیں کرتے اور دنیا کیساتھ محبت رکھتے ہو۔ (وانہ لحب الخیر لشدید) ہے۔

سورۃ عادیات کا خلاصہ

سورۃ میں زجر ہے اور تیقظ ہے انسان کو ایک مثال کے ذریعے کہ دیکھئے اے انسان گھوڑا اپنے مالک مجازی کا تھوڑے سے چنے کھلانے پر تابعدار ہے اور اس کی تابعداری میں تمام دن دوڑتا ہے اور تم اپنے مالک حقیقی کے تابعدار نہیں بنے جس نے تجھے پیدا کیا ہے اور تمہیں رزق دیتا ہے۔ اور سورۃ میں تین چیزیں ہیں، مرض، سبب مرض اور علاج مرض۔ مرض اسکی ناشکری ہے، (ان الانسان لربہ لکنود) سبب اسکا مال سے محبت۔ (انہ لحب الخیر لشدید) اور علاج ہے قبروں کو یاد کرنا۔ (افلا یعلم اذا بعثر ما فی القبور)۔

سورۃ عادیات کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے شروع میں گھوڑی کی تین شواہد پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے گھوڑوں کے

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

دوڑنے اور گرد وغبار اٹھانے پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے گھوڑوں کا دشمن کے درمیان داخل ہونے پر۔(فوسطن به جمعا). (۴) سورۃ ممتاز ہے صبح کے وقت گھوڑوں کا دشمن پر حملہ کرنے پر۔(۵) سورۃ ممتاز ہے گھوڑوں کا دوڑنا اور اپنے نعلوں سے آگ نکالنے پر۔(فالمغیرات).(٦) سورۃ ممتاز ہے اس پر کہ انسان اپنے رب کا شکر گزار نہیں (ان الانسان لربه لکنود).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالقارعة مدنية نزلت بعدالقریش نزولا(۳۰) ترتیباً(۱۰۱)

ربط

(۱)ذکر القارعة بعد العادیات کذکر الزلزال بعد البینه.(۲) سورۃ عادیات میں زجر ہے تو سورۃ قارعۃ میں تخویف ہے۔

سورۃ القارعہ کا خلاصہ

سورۃ میں تخویف آخروی ہے زجر اور اثبات القیامت ہے۔

سورۃ القارعہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ان پھیلے ہوئے پتنگوں پر۔(کالفراش المبثوث).(۲) سورۃ ممتاز ہے (کالعهن المنفوش) پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے (هاویة) پر۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالتکاثر مدنیۃ نزلت بعدالکوثرنزولا(١٦) ترتیباً(١٠٢)

ربط

سورۃ قارعہ میں اثبات القیامت پر تخویف کا ذکر کیا گیا تو سورۃ تکاثر میں تـذھیـد مـن الـدنیا اورتـرغیب الی الاخرۃ ہے۔(٢) سورۃ قارعہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ دوزخی کا ٹھکانا ھاویہ ہوگا تو سورۃ تکاثر میں ھاویے کی علت ذکر کرتا ہے۔ (الھکم التکاثر).

سورۃ تکاثر کا خلاصہ

سورۃ تکاثر میں تذھید من الدنیا اورترغیب الی الاخرۃ ہے۔

سورۃ تکاثر کے امتیازات

(١) سورۃ ممتاز ہے انسان کا مال کی زیادتی کے سبب دین سے غفلت پر۔(٢) سورۃ ممتاز ہے قبروں کی ملاقات کرنے پر۔(حتی زرتم المقابر).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالعصر مکیۃ نزلت بعدالانشراح نزولا(١٣) ترتیباً(١٠٣)

ربط

(١) سورۃ تکاثر میں تـذھیـد من الدنیا اورتـرغیب الی الاخرۃ ذکر کیا گیا تو سورۃ عصر میں نیک اعمال کو ترغیب دیا جاتا ہے۔(٢) سورۃ تکاثر میں اشتغال بـا التفاخر

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

والتکاثر ذکر کیا گیا ہے اور ہر وہ چیز جو انسان اللہ کی اطاعت سے غافل کرتا ہے تو سورۃ عصر میں اس اصول کا بیان کیا جاتا ہے جن سے انسان خوبصورت بن جاتا ہے اور لہو لعب سے بچتا رہتا ہے۔

سورۃ العصر کا خلاصہ

سورۃ میں نیک اعمال کو ترغیب ہے اور انسان کی کامیابی کے بارے میں چار اصول کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔(۱) صحیح عقیدہ۔(۲) صحیح عمل (۳) حق بیان کرنا (۴) صبر۔

سورۃ العصر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ان چار اصولوں کے بیان پر جو خلاصہ میں ذکر کئے گئے۔(۲) سورۃ ممتاز ہے عصر کی شہادت پر کہ انسان کی زندگی خسارے میں ہے۔(والعصر آیت ۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الھمز مکیة نزلت بعد القیامة نزولاً (۳۲) ترتیباً (۱۰۴)

ربط

سورۃ عصر میں نیک اعمال کو ترغیب ہے تو سورۃ ھمز میں اعمال قبیحہ کا ذکر ہے۔(۲) سورۃ عصر میں نیک اعمال کو ترغیب ہے تو سورۃ ھمز میں تخویف ہے مال جمع کرنے والوں کو۔(۳) سورۃ عصر میں صفات مادحہ حسنہ ذکر کئے گئے تو سورۃ ھمز میں ڈرایا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو بچائے رکھو ان بری صفات سے۔(۴) سورۃ عصر میں ذکر ہوا کہ تمام مخلوق تباہی میں ہے مگر وہ جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے تو وہ نقصان اور تباہی سے بچ

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

جاتے ہیں تو سورۃ ھمزہ میں اہل گمراہی کے بعض صفات کا تذکرہ ہے۔

سورۃ الھمزہ کا خلاصہ

سورۃ ھمزہ میں تنفیر عن الدنیا اور ہے دنیا سے محبت کرنے والوں کو۔ اور سورۃ میں باطل پرستوں کا نمونہ ذکر کرتا ہے جو پرستوں کے عیب ڈھونڈتے ہیں اور انہیں اشارے کرتے ہیں۔

سورۃ الھمزہ کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ھمزہ پر سامنے عیب لگانے والا۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے لمز پر غیر موجودگی میں عیب لگانے والے۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے کہ باطل پرست کو حطمہ میں گرائے جائیں گے۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ یہ آگ باطل پرستوں کے دل پر حملہ کریگی۔ (تطلع علی الافئدۃ)۔ (۵) سورۃ ممتاز ہے آگ کے مضبوط لمبے لمبے ستونوں پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الفیل مکیۃ نزلت بعد الکافرون نزولاً (۱۹) ترتیباً (۱۰۵)

رابط

(۱) سورۃ ھمزہ میں اس متمرد سرکش کے حال کا تذکرہ ہوا جو مال کی وجہ سے سرکشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے احکام سے تو سورۃ فیل میں اس متمرد کا حال ذکر کیا جاتا ہے جنہوں نے نشے اور مال کی وجہ سے ان مراکز دین کو ختم کرنا چاہا جیسا کہ ابرھہ۔ (۲) سورۃ ھمزہ میں

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

زجر ہے مال جمع کرنے پر تو سورۃ فیل میں تخویف دنیوی کا تذکرہ ہے۔(۳) سورۃ ھمز میں طاغین اور متمردین کے اوصاف ذکر کیے گئے تو سورۃ فیل میں انکی مثال کا ذکر کیا جاتا ہے کہ اللہ نے انہیں دنیا میں معذب کر دیا۔(۴) سورۃ ھمز میں ذکر کیا گیا کہ مال کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اللہ کے عذاب سے تو سورۃ فیل میں دلیل قائم ہوا اصحب الفیل پر کہ انہیں مال نہیں بچا سکا۔(۵) سورۃ ھمز میں ذکر کیا گیا کہ حق پرستوں کی غیبت ڈھونڈیں گے تو سورۃ فیل میں کہتا ہے کہ دین کے مرکز کو ختم کیا جاتا ہے۔

سورۃ فیل کا خلاصہ

سورۃ میں تخویف دنیوی کا بیان ہے اور باطل پرستوں کی دوسری نشانی کا ذکر کیا جاتا ہے کہ دین کے مرکز کو خراب کیا جاتا ہے اور ان پر ابرھہ کی مثال پیش کی جاتی ہے۔ کہ انہوں نے توحید کا مرکز منہدم کرنا چاہا تو اللہ نے ذلیل اور رسوا کیا تو ہر وہ شخص جو توحید کے مرکز نقصان پہنچانا چاہتے ہو تو اللہ اسے ابرہہ کی طرح تباہ کردیگا اور اللہ نے تباہ کیا ہے ان کو جو دین کا مرکز خراب کرنا چاہے۔

سورۃ الفیل کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے اصحب الفیل پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے ابرہہ اور اسکے لشکر پر (وارسل علیھم طیرا ابابیل)۔(۳) سورۃ ممتاز ہے کہ انہیں چھوڑے ہوئے بھوسے کی مانند کردیا۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ القریش مکیۃ نزلت بعد التین نزولاً (۲۹) ترتیباً (۱۰۶)

ربط

(۱) سورۃ فیل میں اس متمرد بادشاہ کو زجر ہے جس نے نشے کی حالت میں شعائر اللہ کی بے عزتی کرنا چاہا تو سورۃ قریش میں زجر دیا جاتا ہے کہ دنیا کی محبت کیلئے شعائر اللہ کی بے عزتی کرتا ہے۔ (۲) دونوں سورتوں میں اللہ تعالیٰ کی نعمت کا ذکر ہے مکے والوں پر کیونکہ سورۃ فیل میں دشمن کا تباہ ہونا جیسا کہ ھلاکت ابرہہ اور سورۃ قریش میں دوسری نعمت ہے کہ امن پر مال کمانا تھا۔ (۳) سورۃ فیل میں باطل پرستوں کی دوسری نشانی کا تذکرہ ہے تو سورۃ قریش میں باطل پرستوں کی تیسری نشانی کا ذکر کیا جاتا ہے۔

سورۃ قریش کا خلاصہ

سورۃ قریش میں تذھد من الدنیا کہ دین چھوڑ دیتے ہیں اور مال کیلئے سفر اختیار کرتے ہیں۔

سورۃ قریش کے امتیازات

• سورۃ ممتاز ہے قریش کے بیان پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے قریش کے مال کیساتھ محبت کے بیان پر (لایلاف قریش) (۳) سورۃ ممتاز ہے قریش کا سردیوں اور گرمیوں میں شام اور یمن کا سفر کرنے پر۔ (رحلۃ الشتاء والصیف) (۴) سورۃ ممتاز ہے اس گھر (بیت اللہ) کی رب کی عبادت کرنے پر۔ (فلیعبدوا رب ھذا البیت) (۵) سورۃ ممتاز ہے قریش کو بھوک کے وقت کھانا دینے پر۔ (الذی اطعمھم من جوع) (۶) سورۃ ممتاز

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ہے قریش کے ڈر سے امن دینے پر۔(وامنھم من خوف آیت ۷).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الماعون مکیۃ نزلت بعد التکاثر نزولاً(۱۷) ترتیباً(۱۰۷)

ربط

(۱) سورۃ قریش میں دنیا کے ساتھ محبت کرنے والوں کو زجر ہے کیونکہ یہ مال کبھی سرکشی کا سبب بنتا ہے تو سورۃ ماعون میں بھی دنیا کیساتھ محبت کرنے والوں کو زجر ہے کیونکہ دنیا کیساتھ محبت کرنے والے یتیم اور مظلوم پر ظلم کرتے ہیں۔(۲) سورۃ قریش میں ذکر کیا گیا (اطعمھم من جوع) تو سورۃ ماعون میں بدی اور ذم ان لوگوں کا بیان کیا جاتا ہے جو یتیم کو کھانا کھلانے میں تیزی نہیں کرتے۔(۳) سورۃ قریش میں ذکر کیا گیا (فلیعبدوا رب ھذا البیت) تو سورۃ ماعون میں ان لوگوں کی برائی بیان کرتے ہیں جو نماز کی حقیقت سے بے خبر ہوتے ہیں کیونکہ (ھم عن صلاتھم ساھون آیت ۵) یہ نماز بھی عبادت ہے۔(۴) سورۃ قریش میں قریش کی نعمتوں کا ذکر ہوا لیکن یہ قریش کیساتھ نعمتوں سے انکار کرتے ہیں آخرت پر تو سورۃ ماعون میں قریش کو عذاب پر تہدید اور تخویف دیا جاتا ہے۔

سورۃ ماعون کا خلاصہ

سورۃ میں باطل پرستوں کا چوتھا نمونہ ذکر کیا جاتا ہے جو یتیم اور مظلوم پر زیادتی کرتے ہیں اور سورۃ میں مکذب بالدین کے چند اوصاف ذکر کئے جاتے ہیں۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ed by CamScanner

سُورۃ ماعون کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے یتیم کو دھکا دینے پر (یدع الیتیم ۲). (۲) سورۃ ممتاز ہے ان نمازیوں کی ہلاکت پر جو اپنی نمازوں کی حقیقت سے غافل ہیں۔ (فویل للمصلین). (۳) سورۃ ممتاز ہے نمازیوں کے ریا کرنے پر۔ (الذین ھم یراء ون). (۴) سورۃ ممتاز ہے معمولی چیز کو منع کرنا یا حق کا بیان نہ کرنے سے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الکوثر مکیۃ نزلت بعد العادیات نزولاً (۱۵) ترتیباً (۱۰۸)

ربط

(۱) سورۃ ماعون میں مکذب با الدین کی بُری صفات ذکر کی جاتی ہیں تو سورۃ کوثر میں اس کے مقابلے میں اوصاف حسنہ ذکر کیے جاتے ہیں۔ (۲) گزشتہ چار سورتوں میں باطل پرستوں کے وہ اوصاف ذکر کیے گئے تو ان چار سورتوں میں حق پرستوں کی صفات حسنہ ذکر کیے جاتے ہیں۔ (۳) سورۃ ماعون میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ مکذب با الدین ریا کرتے ہیں۔ (الذین ھم یراء ون آیت ۶) تو سورۃ کوثر میں کہتا ہے کہ خالص اللہ کیلئے عبادت عمل کرو (فصل لربک وانحر آیت ۲). (۴) سورۃ ماعون میں کہا گیا کہ یہ دین کا دشمن ہے تو سورۃ کوثر میں اس کی شکست کا طریقہ بتاتا ہے آیت ۳۔ (۵) سورۃ ماعون میں بُری اوصاف ذکر کیے تو سورۃ کوثر میں نجات کا طریقہ پیش کیا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
ned by CamScanner

سورۃ کوثر کا خلاصہ

اللہ ذکر کرتا ہے کہ دو چیزیں مجھے دیجئے یعنی میرے لئے ایک عبادت بدنی اور دوسرا عبادت مالی کریں۔ تو اس کے عوض میں دو چیزیں دیدوں گا۔ ایک زیادہ خیر دیدوں گا اور دوسرا تمہارا دشمن تباہ کردوں گا۔

سورۃ کوثر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے کوثر کے دینے کے بیان پر۔ (انا اعطینک الکوثر)۔ (۲)۔ سورۃ ممتاز ہے خاص اللہ کیلئے عبادت بدنی کرنے پر (فصل لربک آیت ۲)۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے عبادت مالی خاص اللہ کیلئے۔ (وانحر)۔ ان الفاظ سے۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے آپ کے دشمن کی تباہی پر۔ (ان شانئک ھو الابتر آیت ۳)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الکافرون مکیۃ بعد الماعون نزولاً (۱۸)، ترتیباً (۱۰۹)

رابط

(۱) سورۃ کوثر میں مؤمنین کے اوصاف ذکر ہوئے تو سورۃ کافرون میں کافروں کیساتھ بائیکاٹ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ کوثر میں نبی کو عبادت پر امر ہے تو سورۃ کافرون میں کہتا ہے کہ اس طریقے سے عبادت کریں جو اللہ نے کہا ہے۔ (۳) سورۃ کوثر میں کہا گیا کہ میں نے تجھے خیر کثیر دیدیا ہے جو قرآن ہے تو سورۃ کافروں میں بتاتا ہے کہ جس کسی نے اس قرآن کا بیان کیا تو انہیں اجر دوں گا اور جس کسی نے مخالفت کی تو سزا دوں گا۔ (لکم

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

دینکم ولی دین). (۴) سورۃ کوثر میں قرآن کا ذکر کیا گیا کہ یہ خیر کثیر ہے تو سورۃ کافروں میں منکرین قرآن سے بائیکاٹ پیش کیا جاتا ہے۔

سورۃ کافرون کا خلاصہ

سورۃ کافروں میں بائیکاٹ ہے اللہ کے دشمنوں سے۔ المقاطعة عن أعداء الله.

سورۃ کافرون کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ پر (قل یایھا الکفرون آیت ۱). (۲) سورۃ ممتاز ہے کہ میں تمہارے طریقہ پر عبادت نہیں کرتا جیسا کہ تم دوسرے مددگاروں کی عبادت کیا کرتے ہو۔ (لااعبد ماتعبدون). (۳) سورۃ ممتاز ہے (لکم دینکم ولی دین) پر۔ کہ میرے لئے میرے بیان کا بدلہ ہے اور تمہارے لئے اس کے نہ ماننے کی سزا ہے ان الفاظ سے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النصر مدنیة نزلت بعد التوبة نزولاً (۱۱۴) ترتیباً (۱۱۰)

ربط

سورۃ کافروں میں مقاطعہ عن اعداء اللہ ذکر کیا گیا تو سورۃ نصر میں کہتا ہے کہ میں امداد کروں گا۔ (۲) سورۃ کافرون میں کافروں کے بائیکاٹ کا ذکر کیا گیا تو سورۃ نصر میں کہتا ہے کہ جب تم نے بائیکاٹ کیا تو میں تمہارے ساتھی بڑھا دوں گا۔ (یدخلون فی دین اللہ افواجا آیت ۲).

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ نصر کا خلاصہ

سورۃ نصر میں بشارت ہے مؤمنوں کو نصرت اور فتح سے کہ اگر تم نے بائیکاٹ کیا تو میں تمہارے ساتھی زیادہ کروں گا۔

سورۃ نصر کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے کہ یہ سب سے آخر میں نازل ہونے پر اعتبار نزول سے۔(۲) سورۃ ممتاز ہے اللہ کے دین میں جوق در جوق شامل ہونے پر آیت ۲۔ ان الفاظ سے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الھب مکیۃ نزلت بعد الفاتحہ نزولاً (٦) ترتیباً (١١١)

ربط

(۱) سورۃ نصر میں بشارت اور نصرت کا وعدہ ذکر کیا گیا تو سورۃ لھب میں بشارت اور [illegible]رت کا نمونہ ذکر کیا جاتا ہے۔(۲) سورۃ نصر میں دنیا کی بلندی جو نصرت اور ثواب فی الا[illegible] سے ذکر کیا گیا تو سورۃ لھب میں انجام ذکر کیا جاتا ہے گنہگار جو دنیا میں نقصان اٹھ[illegible]ے والا ہے اور اس کی آخرت میں سزا کا ذکر کیا جاتا ہے کہ عذاب دیا جائیگا۔

سورۃ لھب کا خلاصہ

سورۃ لھب میں امداد کا نمونہ ذکر کیا جاتا ہے کہ میں تمہارا دشمن تباہ کروں گا جس طرح ابو لھب کو تباہ و برباد کیا گیا تھا۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ لھب کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے ابولہب کی تباہی پر۔(۲) سورۃ ممتاز ہے ابولہب کی بیوی کی تباہی پر۔(۳) سورۃ ممتاز ہے بے ہودہ کام کاج کے کہ وہ بیوی پر لکڑیوں کا کام کرواتے تھے یعنی اپنی بیوی پر کماتے تھے اور پیغمبر کے خلاف کرتے تھے تو اس میں ذلالت کو اشارہ ہے۔(۴) سورۃ ممتاز ہے کہ ابولہب کو مال اور اولاد نے کوئی فائدہ نہیں دیا (ما اغنی عنه ماله و ما كسب... الخ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الاخلاص مکیۃ نزلت بعد الناس نزولا (۲۲) ترتیباً (۱۱۲)

ربط

(۱) سورۃ لہب میں ان لوگوں کی تباہی کا ذکر ہوا جنہوں نے خلاف کیا تو سورۃ اخلاص میں اس مسئلے کا ذکر کیا جاتا ہے کہ جس کسی نے مسئلہ توحید کو نہیں مانا تو وہ تباہ ہے۔(۲) سورۃ لہب میں ذکر کیا گیا کہ مال نے کچھ فائدہ نہیں دیا تو سورۃ اخلاص میں ذکر کیا جاتا ہے کہ یہ مسئلہ توحید اس میں نہیں تھا تو اسلئے فائدہ نہیں دیا۔

سورۃ اخلاص کا خلاصہ

سورۃ اخلاص میں صرف توحید کے اثبات ہیں یعنی اللہ کی وحدانیت کا مسئلہ ذکر ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔

سورۃ اخلاص کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے صرف توحید کے اثبات پر۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے پانچ صفات پر جن میں تین صفات سلبیہ ہیں اور دو صفات ثبوتی ہیں۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے لفظ (الصمد) پر۔ (۴) سورۃ ممتاز ہے کہ اللہ کے ساتھ کوئی بھی برابر نہیں ہے ان الفاظ سے کہ (کفوا احد) (۵) سورۃ ممتاز ہے ان الفاظ سے کہ (لم یلد ولم یولد)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃالفلق مکیۃ نزلت بعدالفیل نزولا(۲۰) ترتیباً(۱۱۳)

ربط

(۱) سورۃ اخلاص میں توحید کے خزانے کا تذکرہ ہوا تو سورۃ فلق میں اس کی حفاظت کیلئے طریقہ بتایا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ اخلاص میں اللہ کی پانچ صفات کا ذکر کیا گیا تو سورۃ فلق میں چار مستعاذ منہ اور ایک مستعاذ بہ ذکر کیے جاتے ہیں۔ (۳) سورۃ اخلاص میں کہا گیا کہ (اللّٰہ الصمد آیت ۲) تو سورۃ فلق میں کہتا ہے کہ اس رب کی پناہ میں اپنے آپ کو لے آو جو صمد ہے۔ (۴) سورۃ اخلاص میں اللہ کی پانچ صفات کا ذکر کیا گیا تو سورۃ فلق میں دوسری صفت کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو رب الفلق ہے۔

سورۃ فلق کا خلاصہ

سورۃ میں توحید کے خزانے کیلئے حفاظت کا طریقہ بتایا جاتا ہے۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ فلق کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے چار مستعاذ منہ پر جن سے پناہ مانگی جاتی ہے جو شرور ہیں۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے سحر جادو کے علاج کیلئے۔ (۳) سورۃ ممتاز ہے حسد کے بیان پر ان الفاظ سے۔ (ومن شر حاسد اذا حسد).

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الناس مکیۃ نزلت بعد الفلق نزولا (۲۱) ترتیباً (۱۱۴)

ربط

(۱) سورۃ فلق میں چار مستعاذ منہ کا تذکرہ ہوا تو سورۃ الناس میں ایک مستعاذ منہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۲) سورۃ فلق میں ایک مستعاذ بہ کا ذکر کیا گیا تو سورۃ الناس میں تین مستعاذ بہ ذکر کئے جاتے ہیں اس لئے کہ یہ بہت طاقتور ہے۔ (۳) سورۃ فلق میں اللہ کی ایک صفت کا ذکر کیا گیا جو رب ہے تو سورۃ الناس میں تین صفات کا تذکرہ ہے (رب، ملک، الہ)۔ (۴) سورۃ الفلق میں شیطان انسی سے پناہ کا ذکر ہوا تو سورۃ الناس میں شیطان جنی سے پناہ ذکر کیا جاتا ہے۔ (۵) سورۃ فلق میں نسخہ جان کی حفاظت کا ذکر ہے تو سورۃ الناس میں حفاظت نسخہ ایمان کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

سورۃ الناس کا خلاصہ

سورۃ میں انسان کے تین حالتوں کا تذکرہ ہے۔ (۱) لڑکپن، (۲) جوانی۔ (۳) بوڑھاپہ۔

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

سورۃ الناس کے امتیازات

(۱) سورۃ ممتاز ہے تین بار مستعاذ بہ (کہ پناہ مانگی جاتی ہے اس کیساتھ)۔ کہ وہ اللہ ایک ہے۔ (۲) سورۃ ممتاز ہے انسان کی تین حالتوں پر۔ لڑکپن، جوانی اور بوڑھاپہ۔

تمت با الخیر

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاون لوڈ کیا گیا ہے۔
Scanned by CamScanner

ملنے کا پتہ

- دارالقرآن پنج پیر (صوابی)
- (مولانا عبدالواحد خطیب جامع
مسجد قباء تور ڈھیراڈہ (صوابی)
رابطہ نمبر: 0333-9270531-0334-0504402)
- اسلامی کتب خانہ عبدالرحمان پلازہ (صوابی)
- مکتبۃ الاشاعت عبدالرحمان پلازہ (صوابی)
- مولانا عبدالقادر خطیب جامع
مسجد حافظ جی وعید گاہ بنوں
- فاروقیہ کتب خانہ جہانگیرہ
- فاروقی کتب خانہ اکوڑہ خٹک
- رشیدیہ کتب خانہ راولپنڈی

یہ کتاب maktabatulishaat.com سے ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے۔